سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات2019

جمعرات،11-اپریل2019

(یوم الخمیس،5-شعبان المعظم1440ھ)

سترہویں اسمبلی: آٹھواں اجلاس

جلد 8

1175

اجلاس کی طلبی کا اعلامیہ

No.PAP/Legis-1(41)/2019/1983. Dated: 4th April 2019. The following Order, made by the Speaker, Provincial Assembly of the Punjab, is hereby published for general information:

> In exercise of the powers conferred on me under Clause (3) of Article 54, read with Article 127, of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, I, **Parvez Elahi,** ***Speaker*****,** Provincial Assembly of the Punjab, hereby summon the Provincial Assembly of the Punjab to meet on **Thursday, 11th April, 2019 at 03:00** pm in the Assembly Chambers, Lahore.

Lahore **PARVEZ ELAHI**
Dated: 4th April, 2019 ***SPEAKER "***

1177

جناب ڈپٹی سپیکر کا بطور قائم مقام سپیکر اعلامیہ

No.PAP/Legis-1(13)/2018/1985. Dated: 5th April, 2019. Pursuant to the provisions of clause (3) of Article 53, read with Article 127, of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, **Sardar Dost Muhammad Mazari,** ***Deputy Speaker,*** Provincial Assembly of the Punjab, shall **act as Speaker,** Provincial Assembly of the Punjab, with immediate effect, vice **Mr Parvez Elahi,** ***Speaker,*** Provincial Assembly of the Punjab, who has assumed office of the Acting Governor with immediate effect.

MUHAMMAD KHAN BHATTI
Secretary

1179

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ11-اپریل2019

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

توجہ دلاؤنوٹس

سرکاری کارروائی

عام بحث

1۔ پرائس کنٹرول پر بحث

ایک وزیر پرائس کنٹرول پر بحث کی تحریک پیش کریں گے۔

2۔ امن وامان پر بحث

ایک وزیر امن وامان پر بحث کی تحریک پیش کریں گے۔

1181

صوبائی اسمبلی پنجاب

ایوان کے عہدے دار

جناب سپیکر	:	جناب پرویز الٰہی
جناب ڈپٹی سپیکر	:	سردار دوست محمد مزاری
وزیر اعلیٰ	:	جناب عثمان احمد خان بُزدار
قائد حزب اختلاف	:	جناب محمد حمزہ شہباز شریف

چیئر مینوں کا پینل

1۔	میاں شفیع محمد، ایم پی اے	پی پی۔258
2۔	جناب محمد عبداللہ وڑائچ، ایم پی اے	پی پی۔29
3۔	سید یاور عباس بخاری، ایم پی اے	پی پی۔01
4۔	محترمہ ذکیہ خان، ایم پی اے	ڈبلیو۔331

کابینہ

1۔	ملک محمد انور	:	وزیر مال
2۔	جناب محمد بشارت راجا	:	وزیر قانون و پارلیمانی امور اور لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ*
3۔	راجہ راشد حفیظ	:	وزیر خواندگی و غیر رسمی بنیادی تعلیم

• بذریعہ ایس اینڈ جی اے ڈی نوٹیفکیشنز نمبرSO(CAB-.II)2-13/2018 مورخہ 27،29۔اگست،12۔ستمبر، 18۔اکتوبر2018،9۔فروری2019 وزراء کو ان کے اپنے محکموں کے علاوہ دیگر محکمہ جات کا اضافی چارج تفویض کیا گیا۔

1182

4۔	جناب یاسر ہمایوں	:	وزیر ہائر ایجوکیشن وسیاحت
5۔	جناب عمار یاسر	:	وزیر کانکنی ومعدنیات
6۔	جناب محمد اخلاق	:	وزیر خصوصی تعلیم
7۔	جناب محمد رضوان	:	وزیر تحفظ ماحول
8۔	سید سعید الحسن	:	وزیر اوقاف ومذہبی امور
9۔	جناب عنصر مجید خان نیازی	:	وزیر محنت وانسانی وسائل
10۔	جناب محمد سبطین خان	:	وزیر جنگلات، جنگلی حیات اور ماہی پروری
11۔	جناب محمد اجمل	:	وزیر سماجی بہبود وبیت المال
12۔	چودھری ظہیر الدین	:	وزیر پبلک پراسیکیوشن
13۔	جناب ممتاز احمد	:	وزیر آبکاری ومحصولات اور نارکوٹکس کنٹرول
14۔	محترمہ آشفہ ریاض	:	وزیر ترقی خواتین
15۔	جناب محمد تیمور خان	:	وزیر امور نوجواناں وکھیلیں
16۔	مہر محمد اسلم	:	وزیر امداد باہمی
17۔	میاں خالد محمود	:	وزیر ڈیزاسٹر مینجمنٹ
18۔	میاں محمد اسلم اقبال	:	وزیر صنعت، تجارت اور سرمایہ کاری
19۔	جناب مراد راس	:	وزیر سکولز ایجوکیشن
20۔	میاں محمود الرشید	:	وزیر ہاؤسنگ وشہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ
21۔	جناب محمد ہاشم ڈوگر	:	وزیر بہبود آبادی
22۔	سردار محمد آصف نکئی	:	وزیر مواصلات وتعمیرات
23۔	سید صمصام علی شاہ بخاری	:	وزیر اطلاعات وثقافت

1183

24۔ ملک نعمان احمد لنگڑیال	:	وزیر زراعت
25۔ سید حسین جہانیاں گردیزی	:	وزیر مینجمنٹ اور پروفیشنل ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ
26۔ جناب محمد اختر	:	وزیر توانائی
27۔ جناب زوار حسین وڑائچ	:	وزیر جیل خانہ جات
28۔ جناب محمد جہانزیب خان کھچی	:	وزیر ٹرانسپورٹ
29۔ جناب شوکت علی لالیکا	:	وزیر زکوٰۃ و عشر
30۔ جناب سمیع اللہ چودھری	:	وزیر خوراک
31۔ مخدوم ہاشم جواں بخت	:	وزیر خزانہ
32۔ جناب محمد محسن لغاری	:	وزیر آبپاشی
33۔ سردار حسنین بہادر	:	وزیر لائیوسٹاک و ڈیری ڈویلپمنٹ
34۔ محترمہ یاسمین راشد	:	وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن
35۔ جناب اعجاز مسیح	:	وزیر انسانی حقوق و اقلیتی امور

1185

4- پارلیمانی سیکرٹریز

1- راجہ صغیر احمد :

2- چوہدری محمد عدنان :

3- جناب اعجاز خان :

4- ملک تیمور مسعود :

5- راجہ یاور کمال خان :

6- جناب سلیم سرور جوڑا :

7- میاں محمد اختر حیات :

8- چوہدری لیاقت علی :

9- جناب ساجد احمد خان :

10- جناب محمد مامون تارڑ :

11- چوہدری فیصل فاروق چیمہ :

12- جناب فتح خالق :

13- جناب احمد خان :

14- جناب تیمور علی لالی :

15- جناب عادل پرویز :

16- جناب شکیل شاہد :

17- جناب غضنفر عباس شاہ :

- بذریعہ قانون و پارلیمانی امور گورنمنٹ آف پنجاب نوٹیفکیشن نمبرPA:4-22/2018/720,997 مورخہ 29- جنوری، 9- فروری 2019 پارلیمانی سیکرٹریز مقرر کئے گئے۔

1186

18- جناب شہباز احمد :
19- جناب عمر آفتاب :
20- جناب نذیر احمد چوہان :
21- جناب محمد امین ذوالقرنین :
22- جناب احمد شاہ کھگہ :
23- سید عباس علی شاہ :
24- جناب محمد ندیم قریشی :
25- میاں طارق عبداللہ :
26- جناب نذیر احمد خان :
27- رائے ظہور احمد :
28- سید افتخار حسن :
29- جناب محمد عامر نواز خان :
30- جناب محمد شفیق :
31- جناب محمد سبطین رضا :
32- جناب محمد رضا حسین بخاری :
33- جناب محمد عون حمید :
34- جناب محمد اشرف خان رند :
35- جناب شہاب الدین خان :
36- جناب محمد طاہر :
37- سردار محمد محی الدین خان کھوسہ :
38- جناب مہندرپال سنگھ :

1187

ایڈووکیٹ جنرل

جناب احمد اویس

ایوان کے افسران

سیکرٹری اسمبلی	:	جناب محمد خان بھٹی
ڈائریکٹر جنرل(پارلیمانی امور اینڈ ریسرچ)	:	جناب عنایت اللہ لک

1189

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کا آٹھواں اجلاس

جمعرات،11-اپریل2019

(یوم الخمیس،5-شعبان المعظم1440ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز لاہور میں شام 4بج کر48منٹ پر زیر صدارت جناب قائم مقام سپیکر سردار دوست محمد مزاری منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ قاری سید صداقت علی نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیمo

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالَّذِينَ لَا يَشْهَدُونَ الزُّورَ وَإِذَا مَرُّوا
بِاللَّغْوِ مَرُّوا كِرَامًا ﴿٧٢﴾ وَالَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِآيَاتِ
رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوا عَلَيْهَا صُمًّا وَعُمْيَانًا ﴿٧٣﴾ وَالَّذِينَ يَقُولُونَ
رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا
لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ﴿٧٤﴾ أُولَٰئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوا
وَيُلَقَّوْنَ فِيهَا تَحِيَّةً وَسَلَامًا ﴿٧٥﴾ خَالِدِينَ فِيهَا
حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ﴿٧٦﴾ قُلْ مَا يَعْبَأُ بِكُمْ رَبِّي
لَوْلَا دُعَاؤُكُمْ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُونُ لِزَامًا ﴿٧٧﴾

سُورۃُ الفُرقان آیات72تا77

اور وہ جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب ان کو بیہودہ چیزوں کے پاس سے گزرنے کا اتفاق ہو تو بزرگانہ انداز سے گزرتے ہیں(72)اور وہ کہ جب ان کو پروردگار کی باتیں سمجھائی جاتی ہیں تو اُن پر اندھے اور بہرے ہو کر نہیں گرتے (بلکہ غوروفکر سے سنتے ہیں)(73)اور وہ جو (اللہ سے) دعا مانگتے ہیں کہ اے پروردگار ہم کو ہماری بیویوں کی طرف سے (دل کا چین) اور اولاد کی طرف سے آنکھ کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا امام بنا(74)ان (صفات کے)لوگوں کو ان کے صبر کے بدلے اونچے اونچے محل دیئے جائیں گے اور وہاں فرشتے ان سے دعاوسلام کے ساتھ ملاقات کریں گے(75)اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور وہ ٹھہرنے اور رہنے کی بہت ہی عمدہ جگہ ہے(76) کہہ دو کہ اگر تم (اللہ کو) نہیں پکارتے تو میرا پروردگار بھی تمہاری کچھ پروا نہیں کرتا۔ تم نے تکذیب کی ہے سو اس کی سزا (تمہارے لئے) لازم ہو گی(77) وماعلینا الا البلاغo

نعت رسول مقبول ﷺ الحاج اختر حسین قریشی نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

لمحہ لمحہ شُمار کرتے ہیں
آپؐ کا انتظار کرتے ہیں
اُس پہ راضی خُدا کی ذات ہوئی
مصطفیٰؐ سے جو پیار کرتے ہیں
میں خطا بار بار کرتا ہوں
وہ کرم بار بار کرتے ہیں
مدحِت مصطفیٰؐ ہے سرمایہ
ہم یہی کاروبار کرتے ہیں

جناب قائم مقام سپیکر: جزاک اللہ۔

محترمہ صبا صادق: جناب سپیکر! میں یہ گزارش کرتی ہوں کہ محترمہ منیرہ یامین ستی، ایم پی اے کی والدہ ماجدہ، محترمہ رُخسانہ کوثر، ایم پی اے کے والد صاحب اور وزیر اعلیٰ پنجاب کے والد سردار فتح محمد خان بُزدار کے لئے دُعائے مغفرت کرائی جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ محترمہ صبا صادق! آپ تشریف رکھیں، ابھی تھوڑی دیر بعد ان سب کے لئے دُعائے مغفرت کرا لیتے ہیں۔ اب میں سیکرٹری اسمبلی سے کہوں گا کہ وہ پینل آف چیئرمین کا اعلان کریں۔

چیئرمینوں کا پینل

سیکرٹری اسمبلی: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ قواعد انضباطِ کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 13 کے تحت جناب قائم مقام سپیکر نے اسمبلی کے موجودہ اجلاس کے لئے مندرجہ ذیل ترتیب سے چار معزز ممبران پر مشتمل پینل آف چیئرمین نامزد فرمایا ہے:

(1)	میاں شفیع محمد، ایم پی اے	پی پی-258
(2)	جناب محمد عبداللہ وڑائچ، ایم پی اے	پی پی-29
(3)	سید یاور عباس بخاری، ایم پی اے	پی پی-01
(4)	محترمہ ذکیہ خان، ایم پی اے	ڈبلیو-331

شکریہ

جناب قائم مقام سپیکر: وزیر قانون و پارلیمانی امور، جناب محمد بشارت راجا نے قواعد کو معطل کر کے وزیر اعلیٰ پنجاب کے والد اور سابق ممبر پنجاب اسمبلی سردار فتح محمد خان بُزدار (مرحوم) کی وفات پر تعزیتی قرارداد پیش کرنے کی اجازت طلب کی ہے۔ محرک اپنی تحریک پیش کریں۔

قواعد کی معطلی کی تحریک

وزیر قانون و پارلیمانی امور/لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (جناب محمد بشارت راجا): میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

"قواعد انضباطِ کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے وزیر اعلیٰ پنجاب کے والد اور سابق ممبر پنجاب اسمبلی سردار فتح محمد خان بُزدار (مرحوم) کی وفات پر تعزیتی قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

جناب قائم مقام سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

"قواعد انضباطِ کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے وزیر اعلیٰ پنجاب کے والد اور سابق ممبر پنجاب اسمبلی سردار فتح محمد خان بُزدار (مرحوم) کی وفات پر تعزیتی قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

یہ تحریک پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"قواعد انضباطِ کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے وزیر اعلیٰ پنجاب کے والد اور سابق ممبر پنجاب اسمبلی سردار فتح محمد خان بُزدار (مرحوم) کی وفات پر تعزیتی قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

(تحریک متفقہ طور پر منظور ہوئی)

قرارداد

جناب قائم مقام سپیکر: محرک اپنی قرارداد پیش کریں۔

وزیر اعلیٰ پنجاب کے والد سردار فتح محمد خان بُزدار سابق ممبر اسمبلی کی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار

وزیر قانون و پارلیمانی امور/لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (جناب محمد بشارت راجا):
جناب سپیکر! میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ:

"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان وزیر اعلیٰ پنجاب سردار عثمان بُزدار کے والد اور سابق ممبر پنجاب اسمبلی سردار فتح محمد خان بُزدار کی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔ مرحوم ڈیرہ غازی خان کے ایک معروف قبائلی گھرانے میں پیدا ہوئے۔ مرحوم بُزدار قبائل کے سربراہ تھے۔ انہوں نے کراچی یونیورسٹی سے ایم اے (سیاسیات) کی ڈگری حاصل کی۔ مرحوم 84-1983 کے دوران وفاقی کونسل (مجلس شوریٰ) اور ضلع کونسل ڈیرہ غازی خان کے ممبر رہے۔ مرحوم کو تین مرتبہ 1985 تا 1988، 2002 تا 2007 اور 2008 تا 2013 کے دوران پنجاب اسمبلی کا ممبر رہنے کا اعزاز حاصل ہوا۔ 2003 تا 2007 کے دوران وہ پنجاب اسمبلی کی مجلس قائمہ برائے مذہبی امور اور اوقاف کے چیئرمین کے منصب پر بھی فائز رہے۔
مرحوم انتہائی شریف النفس انسان اور تجربہ کار parliamentarian تھے۔
یہ ایوان مرحوم کی وفات کو ایک ناقابل تلافی نقصان قرار دیتا ہے۔ اس ایوان میں ان کی کمی کو ہمیشہ محسوس کیا جائے۔
یہ ایوان وزیر اعلیٰ پنجاب سے ان کے والد کی وفات پر تعزیت کا اظہار کرتا ہے اور دُعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے، انہیں اپنے جوارِ رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین"

جناب قائم مقام سپیکر: یہ قرار داد پیش کی گئی ہے کہ:

"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان وزیر اعلیٰ پنجاب سردار عثمان بُزدار کے والد اور سابق ممبر پنجاب اسمبلی سردار فتح محمد خان بُزدار کی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔ مرحوم ڈیرہ غازی خان کے ایک معروف قبائلی گھرانے میں پیدا ہوئے۔ مرحوم بُزدار قبائل کے سربراہ تھے۔ انہوں نے کراچی یونیورسٹی سے ایم اے (سیاسیات) کی ڈگری حاصل کی۔ مرحوم 1983-84 کے دوران وفاقی کونسل (مجلس شوریٰ) اور ضلع کونسل ڈیرہ غازی خان کے ممبر رہے۔ مرحوم کو تین مرتبہ 1985 تا 1988، 2002 تا 2007 اور 2008 تا 2013 کے دوران پنجاب اسمبلی کا ممبر رہنے کا اعزاز حاصل ہوا۔ 2003 تا 2007 کے دوران وہ پنجاب اسمبلی کی مجلس قائمہ برائے مذہبی امور اور اوقاف کے چیئرمین کے منصب پر بھی فائز رہے۔ مرحوم انتہائی شریف النفس انسان اور تجربہ کار parliamentarian تھے۔ یہ ایوان مرحوم کی وفات کو ایک ناقابل تلافی نقصان قرار دیتا ہے۔ اس ایوان میں ان کی کمی کو ہمیشہ محسوس کیا جائے۔

یہ ایوان وزیر اعلیٰ پنجاب سے ان کے والد کی وفات پر تعزیت کا اظہار کرتا ہے اور دُعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے، انہیں اپنے جوارِ رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین"

یہ قرار داد پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان وزیر اعلیٰ پنجاب سردار عثمان بُزدار کے والد اور سابق ممبر پنجاب اسمبلی سردار فتح محمد خان بُزدار کی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔ مرحوم ڈیرہ غازی خان کے ایک معروف قبائلی گھرانے میں پیدا ہوئے۔ مرحوم بزدار قبائل کے سربراہ تھے۔ انہوں

نے کراچی یونیورسٹی سے ایم اے (سیاسیات) کی ڈگری حاصل کی۔ مرحوم 84-1983 کے دوران وفاقی کونسل (مجلس شوریٰ) اور ضلع کونسل ڈیرہ غازی خان کے ممبر رہے۔ مرحوم کو تین مرتبہ 1985 تا 1988، 2002 تا 2007 اور 2008 تا 2013 کے دوران پنجاب اسمبلی کا ممبر رہنے کا اعزاز حاصل ہوا۔ 2003 تا 2007 کے دوران وہ پنجاب اسمبلی کی مجلس قائمہ برائے مذہبی امور اور اوقاف کے چیئرمین کے منصب پر بھی فائز رہے۔
مرحوم انتہائی شریف النفس انسان اور تجربہ کار parliamentarian تھے۔
یہ ایوان مرحوم کی وفات کو ایک ناقابل تلافی نقصان قرار دیتا ہے۔ اس ایوان میں ان کی کمی کو ہمیشہ محسوس کیا جائے۔
یہ ایوان وزیر اعلیٰ پنجاب سے ان کے والد کی وفات پر تعزیت کا اظہار کرتا ہے اور دُعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے، انہیں اپنے جوارِ رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین"

(قرارداد متفقہ طور پر منظور ہوئی)

تعزیت

سابق ممبر اسمبلی سردار فتح محمد خان بُزدار، ممبر اسمبلی محترمہ منیرہ یامین ستی کی والدہ ماجدہ، ممبر اسمبلی محترمہ رخسانہ کوثر کے والد اور ممبر اسمبلی جناب علی عباس خان کے والد کے لئے دعائے مغفرت

جناب قائم مقام سپیکر: جی، اب سردار فتح محمد خان بُزدار، محترمہ منیرہ یامین ستی کی والدہ ماجدہ، محترمہ رُخسانہ کوثر کے والد صاحب اور جناب علی عباس خان کے والد صاحب کے لئے فاتحہ خوانی کی جائے۔

(اس مرحلہ پر فاتحہ خوانی کی گئی)

رپورٹ

(زیر التواء)

جناب قائم مقام سپیکر: جی، وزیر قانون و پارلیمانی امور تحریک پیش کریں۔

حکومت پنجاب کے حسابات اور ان پر آڈیٹر جنرل آف پاکستان کی رپورٹیں موجودہ پبلک اکاؤنٹ کمیٹی نمبر 2 کے سپرد کرنے اور ایک سال کے اندر رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت

وزیر قانون و پارلیمانی امور / لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (جناب محمد بشارت راجا): جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

"حکومت پنجاب کے حسابات اور ان پر آڈیٹر جنرل آف پاکستان کی رپورٹیں جو سابقہ اسمبلی کی پبلک اکاؤنٹ کمیٹی نمبر 2 کے سپرد کی گئی تھیں اور ابھی زیر التواء ہیں انہیں اس ہدایت کے ساتھ موجودہ پبلک اکاؤنٹ کمیٹی نمبر 2 کے سپرد کر دیا جائے کہ وہ ان کی جانچ پڑتال کریں اور ایک سال کے اندر اپنی رپورٹ ایوان میں پیش کریں۔"

جناب قائم مقام سپیکر: جی، یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

"حکومت پنجاب کے حسابات اور ان پر آڈیٹر جنرل آف پاکستان کی رپورٹیں جو سابقہ اسمبلی کی پبلک اکاؤنٹ کمیٹی نمبر 2 کے سپرد کی گئی تھیں اور ابھی زیر التواء ہیں انہیں اس ہدایت کے ساتھ موجودہ پبلک اکاؤنٹ کمیٹی نمبر 2 کے سپرد کر دیا جائے کہ وہ ان کی جانچ پڑتال کریں اور ایک سال کے اندر اپنی رپورٹ ایوان میں پیش کریں۔"

یہ تحریک پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"حکومت پنجاب کے حسابات اور ان پر آڈیٹر جنرل آف پاکستان کی رپورٹیں جو سابقہ اسمبلی کی پبلک اکاؤنٹ کمیٹی نمبر 2 کے سپرد کی گئی تھیں اور ابھی زیر التواء ہیں انہیں اس ہدایت کے ساتھ موجودہ پبلک اکاؤنٹ کمیٹی نمبر 2 کے سپرد کر دیا جائے کہ وہ ان کی جانچ پڑتال کریں اور ایک سال کے اندر اپنی رپورٹ ایوان میں پیش کریں۔"

(تحریک منظور ہوئی)

رپورٹیں

(میعاد میں توسیع)

جناب قائم مقام سپیکر: جی، وزیر قانون توسیع کی تحریک پیش کریں۔

سپیشل کمیٹی نمبر 4 کی رپورٹ ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسیع

وزیر قانون و پارلیمانی امور / لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (جناب محمد بشارت راجا): جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

"سپیشل کمیٹی نمبر 4 کی رپورٹ ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں 11-اپریل 2019 سے دو ماہ کی توسیع کر دی جائے۔"

جناب قائم مقام سپیکر: جی، یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

"سپیشل کمیٹی نمبر 4 کی رپورٹ ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں 11-اپریل 2019 سے دو ماہ کی توسیع کر دی جائے۔"

یہ تحریک پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"سپیشل کمیٹی نمبر 4 کی رپورٹ ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں 11-اپریل 2019 سے دو ماہ کی توسیع کر دی جائے۔"

(تحریک منظور ہوئی)

جناب قائم مقام سپیکر: جی، راجہ یاور کمال خان توسیع کی تحریک پیش کریں۔

سپیشل کمیٹی نمبر 1 کی رپورٹ ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسیع

راجہ یاور کمال خان: جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

"سپیشل کمیٹی نمبر1 کی رپورٹ ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں 11-اپریل2019 سے دو ماہ کی توسیع کر دی جائے۔"

جناب قائم مقام سپیکر: جی، یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

"سپیشل کمیٹی نمبر1 کی رپورٹ ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں 11-اپریل2019 سے دو ماہ کی توسیع کر دی جائے۔"

یہ تحریک پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"سپیشل کمیٹی نمبر1 کی رپورٹ ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں 11-اپریل2019 سے دو ماہ کی توسیع کر دی جائے۔"

(تحریک منظور ہوئی)

سوالات

(محکمہ ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

جناب قائم مقام سپیکر: جی، اب وقفہ سوالات شروع ہوتا ہے۔ آج کے ایجنڈا پر محکمہ ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے متعلق سوالات پوچھیں جائیں گے اور اُن کے جوابات دیئے جائیں گے۔ پہلا سوال نمبر764 جناب محمد ارشد ملک کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر936 جناب خالد محمود کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ حنا پرویز بٹ کا ہے۔ جی، سوال نمبر بولیں۔

محترمہ حنا پرویز بٹ: جناب سپیکر! سوال نمبر 1023 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

لاہور: خادم اعلیٰ سپورٹس کمپلیکس مناواں منصوبہ سے متعلقہ تفصیلات

*1023: **محترمہ حنا پرویز بٹ:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مناواں لاہور میں خادم اعلیٰ سپورٹس کمپلیکس کی تعمیر کا کام روک دیا گیا ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اس پر پچاس فیصد سے زائد کام مکمل ہو چکا ہے؟

(ج) حکومت کب تک اس منصوبے کو مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (میاں محمود الرشید):

(الف) جی نہیں! مناواں میں سپورٹس کمپلیکس کی تعمیر کا کام نہیں روکا گیا بلکہ فنڈز کی کمی کی وجہ سے کام سست روی کا شکار ہے۔

(ب) مناواں میں سپورٹس کمپلیکس کی تعمیر کا کام بیس فیصد سے زائد مکمل ہو چکا ہے۔

(ج) حکومت اس منصوبہ کو جلد از جلد مکمل کرنا چاہتی ہے جو کہ فنڈز کی فراہمی پر منحصر ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ حنا پرویز بٹ: جناب سپیکر! اس منصوبے پر پچھلے دس ماہ سے کام بند ہے اور محکمے کی جانب سے یہ غلط بیانی کی جا رہی ہے کہ اس منصوبے کا کام slow development پر ہو رہا ہے بلکہ نگران حکومت اور موجودہ حکومت نے بھی اس منصوبے پر کوئی کام نہیں کیا۔ ان منصوبے پر بورڈ لگا ہوا تھا جس پر میاں محمد شہباز شریف کا نام لکھا ہوا تھا اُس بورڈ پر پینٹ کر کے اُس کو ختم کیا گیا اور دس ماہ سے اس منصوبے پر کوئی کام نہیں کیا گیا۔ میرے پاس اس سپورٹس کمپلیکس کی actual

pictures موجود ہیں۔ میرا ضمنی سوال ہے کہ وزیر موصوف assure کرائیں کہ یہ منصوبہ کب تک مکمل ہو جائے گا؟

جناب قائم مقام سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! محترمہ کے پاس مکمل معلومات نہیں ہیں۔ یہ منصوبہ 688 ملین روپے کا ہے جس میں سے 190 ملین روپے پچھلے سالوں میں خرچ ہوا اور 50 ملین روپے کی allocation اس موجودہ مالی سال کے لئے کی گئی ہے جس میں سے 25 ملین روپیہ لگ چکا ہے۔ اس منصوبے کو مکمل کرنے کے لئے مزید 448 ملین روپے درکار ہوں گے البتہ میں پتا کروں گا کہ وہاں پر لگائی گئی تختی کو کس طرح سے پینٹ کر دیا گیا کیونکہ ہماری حکومت کی کوئی ایسی پالیسی نہیں ہے جس طرح کی پالیسی سابقہ حکمرانوں کی تھی کہ اگر کسی اور وزیر اعلیٰ یا کسی اور سیاسی لیڈر کی طرف سے کوئی چیز شروع کی گئی ہے تو اُس کو ختم کر دیا جائے یا اُس کو چلنے نہ دیا جائے۔

جناب سپیکر! میں محترمہ کو یقین دلاتا ہوں کہ آئندہ مالی سال میں اس منصوبے کے لئے ہم مزید فنڈز رکھیں گے اور کوشش کریں گے کہ جلد از جلد اس منصوبے کو مکمل کیا جائے۔

محترمہ حنا پرویز بٹ: جناب سپیکر! میرے پاس اس منصوبے کی pictures موجود ہیں اور میرا یہ data authentic ہے کہ پچھلے دس ماہ میں وہاں پر کام نہیں ہوا۔

جناب قائم مقام سپیکر: محترمہ! آپ وہ pictures وزیر صاحب کو دے دیں ناں۔

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! میں نے کہہ دیا ہے کہ اگر وہاں پر کوئی اس طرح کی بات ہوئی ہے تو ہم اس کی انکوائری کریں گے کہ یہ کس نے کیا ہے؟ میں نے تو on the floor of the House, categorically کہہ دیا ہے کہ ہماری حکومت کی اس طرح کی کوئی پالیسی نہیں ہے کہ کسی سابق وزیر اعلیٰ کے نام سے اگر کوئی چیز شروع ہوئی ہے تو میں اُس کو روک دوں یا اُس کی تختی اُتار کر کوئی اور تختی لگا دوں۔

جناب قائم مقام سپیکر: منسٹر صاحب! آپ اس کی انکوائری کر لیں۔

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! ٹھیک ہے۔ میں انکوائری کرا لیتا ہوں۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، جناب نصیر احمد!

جناب نصیر احمد: جناب سپیکر! گزارش یہ ہے کہ جس طرح منسٹر صاحب نے کہا ہے کہ یہ اس کو مکمل کرنے کا ارادہ بھی رکھتے ہیں۔ یہ مناواں میں جس جگہ پر ہے وہاں یہ واحد سپورٹس کمپلیکس ہے۔ ان کی تمام تر گفتگو کے اندر کوئی worth ہے نہ کسی سے پیسے demand کرنے کی بات کی گئی ہے بس یہی کہا جا رہا ہے کہ آئندہ چند سال میں مکمل ہو جائے گا۔

جناب سپیکر! جواب یہ دیا گیا ہے کہ حکومت اس منصوبے کو جلد از جلد مکمل کرنا چاہتی ہے جو کہ فنڈز کی فراہمی پر منحصر ہے۔ کیا منسٹر صاحب فرمائیں گے کہ انہوں نے فنڈز کے حصول کے لئے کیا اقدامات کئے ہیں، کب تک آئیں گے اور اس کو کیسے مکمل کریں گے؟ جبکہ انہوں نے جواب دیا ہے کہ اس کو ہم مکمل کر دیں گے۔

جناب سپیکر! میری گزارش یہ ہے کہ منسٹر صاحب کو پتا ہو گا کہ فنڈز کہاں سے آئیں گے، کیسے آئیں گے اور کب اس کو مکمل کیا جائے گا؟ اگر نام کا issue ہے کہ اس کا نام خادم اعلیٰ کیوں ہے تو اس میں کوئی issue نہیں ہے کیونکہ لوگوں کو ملنے والی سہولت ختم نہیں ہونی چاہئے بے شک یہ نام بدل لیں جس طرح اور بہت سے منصوبوں کے نام بدلے جا رہے ہیں اور بہت سے فیتے کاٹے جا رہے ہیں۔ اس کا بھی فیتا کاٹا جا سکتا ہے لیکن اس کو مکمل کب اور کیسے کیا جائے گا اس کی تفصیل ذرا بتا دیں؟

جناب قائم مقام سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! میں نے پہلے بھی کہا ہے کہ آئندہ مالی سالوں کے اندر اس کو مکمل کیا جائے گا۔ یہ اگلے سال مکمل نہیں ہو پائے گا۔ پچھلی حکومت کے دور میں یہ 65۔ ارب روپے کے چیک جاری کر کے چلے گئے تھے اور خزانہ خالی تھا۔ ہم بتدریج وہ ادائیگیاں کر رہے ہیں۔ یہ منصوبہ ان کا تھا، انہوں نے پچھلے سال اور اس سے پچھلے سال بلکہ یہ کئی سالوں سے شروع تھا اس کو مکمل نہیں کیا۔ اب اگر یہ کہیں کہ 488

ملین جلد از جلد فراہم کر کے اس کو مکمل کیا جائے تو میں اس پوزیشن میں نہیں ہوں کہ یہاں کوئی commitment دوں۔

جناب سپیکر! میں نے یہ کہا کہ ہم کوشش کریں گے کہ آئندہ زیادہ سے زیادہ فنڈز اس کے لئے رکھیں اور اس کو جلد از جلد مکمل کریں۔

جناب نصیر احمد: جناب سپیکر! یہ کہا جا رہا ہے کہ آئندہ مالی سالوں میں تو یہ کتنے مالی سال ہیں، یہ ایک ہے یا زیادہ مالی سال ہیں۔ یہ تو اس طرح چھوڑ دیا گیا ہے کہ ہو گیا تو ٹھیک ہے نہ ہوا تو پھر ادھر ہی پڑا ہوا ہے۔ میرا مقصد یہ ہے کہ ایک، دو یا تین سال کوئی تو time frame ہونا چاہئے بظاہر تو ان کی نیت سے لگ رہا ہے کہ انہوں نے نہیں کرنا۔

جناب قائم مقام سپیکر: ہم time frame لے لیتے ہیں۔ جی، منسٹر صاحب!

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! میں کوئی time frame دینے کی پوزیشن میں نہیں ہوں۔ آئندہ بجٹ کی proposals بنیں گی اس میں دیکھیں گے کہ حکومت کی ترجیحات میں یہ کس جگہ پر fit ہوتا ہے۔ ہماری کوشش ہے کہ ہم اسے ترجیحی بنیاد پر مکمل کریں۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔

حلف

نو منتخب ممبر اسمبلی کا حلف

جناب قائم مقام سپیکر: اب ایک نو منتخب ممبر ملک واصف مظہر پی پی۔218 ایوان میں حلف کے لئے موجود ہیں۔ میں ان سے گزارش کرتا ہوں کہ وہ اپنی سیٹ پر کھڑے ہو جائیں اور حلف لیں۔

(اس مرحلہ پر نو منتخب ممبر ملک واصف مظہر، پی پی۔218
نے حلف لیا اور حلف کے رجسٹر پر دستخط ثبت کئے)

جناب قائم مقام سپیکر: آپ کو بہت بہت مبارک ہو۔ ملک واصف مظہر! آپ کوئی بات کرنا چاہتے ہیں تو کر لیں۔

ملک واصف مظہر: اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! میں سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ جس کے قبضہ میں میری اور آپ کی جان ہے اور مجھے یہ عہدہ نصیب ہوا۔

جناب سپیکر! میں پاکستان تحریک انصاف کی قیادت، جناب عمران خان اور مخدوم شاہ محمود قریشی کا مشکور ہوں کہ انہوں نے مجھ پر اعتماد کیا اور ٹکٹ سے نوازا۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! میں یہاں پر یہ کہنا چاہوں گا کہ آج میں ادھر کھڑا ہوں تو یہ اس narrative کی فتح ہے جو جناب عمران خان کا تھا، کرپٹ مافیا کے خلاف تھا، مفاد پرست ٹولے کے خلاف تھا اور الحمدللہ، اللہ تعالیٰ نے پاکستان تحریک انصاف کو فتح دی ہے۔ عوام نے یہ ثابت کیا ہے کہ جناب عمران خان کا narrative ٹھیک ہے اور یہ مفاد پرست 70 سال سے اس ملک کے وسائل کو لوٹ رہے تھے وہ آج بے نقاب ہو گئے ہیں۔ بہت مہربانی۔ (نعرہ ہائے تحسین)

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، سید حسن مرتضیٰ!

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! میں نومنتخب ممبر صوبائی اسمبلی کو مبارکباد پیش کرتا ہوں اور ان کے narrative اور ان کی یہاں آمد پر ان کی قیادت کو بھی سلام پیش کرتا ہوں اور مبارکباد دیتا ہوں۔

جناب سپیکر! شاید ان کے والد صاحب کو بھٹو کا narrative بھی پسند رہا ہے۔ آج یہاں جو نیچ بجا رہے ہیں یہ تیار رہیں کہ narrative بدلتا کس وقت ہے۔ یہ اسمبلی میں آئے ہیں ہمارے سر آنکھوں پر لیکن یہ کس کو بدعنوان کہہ رہے ہیں۔ آپ کے بقول بدعنوانی کے جو دور ہیں اس میں تو یہ حصہ دار رہے ہیں۔ انہوں نے آج پہلے دن ہاؤس میں آکر وہی ڈھول گلے میں ڈال لیا ہے جو پہلوں نے ڈالا ہوا تھا۔ میں پُرزور مذمت کرتا ہوں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! ہم سب کو ایک دوسرے کی عزت کرنی چاہئے۔

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! اس ایوان کی یہ روایت رہی ہے کہ کوئی ممبر حلف لینے کے بعد جو بھی بات کرے تو کبھی اس کو کسی طرف سے بھی contradict نہیں کیا جاتا۔ وہ اس کے ذاتی جذبات ہیں۔ پیپلز پارٹی اور (ن) لیگ اکٹھے تھے جنہیں انہوں نے شکست دی ہے۔ یہ تاریخ میں پہلی دفعہ ہوا ہے اور آئندہ بھی ایسے ہی ہونا ہے کہ (ن) لیگ اور پیپلز پارٹی ایک ٹریک پر ہوں گے اور ان کا مقابلہ جناب عمران خان اور اس کے ٹائیگرز کریں گے جس طرح انہوں نے کیا ہے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

(جاری---)

جناب محمد وارث شاد: جناب سپیکر! میرا سوال انتہائی اہم ہے کہ خوشاب جوہر آباد میں پانی کی بندش ہے۔ اس وجہ سے خوشاب جوہر آباد کے مکین جلوس نکال رہے ہیں اور تڑپ رہے ہیں۔ آپ مجھے اجازت دیں ابھی وقفہ سوالات چل رہا ہے۔ میرے سوال کی باری آگئی ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جناب محمد وارث شاد! آپ کا سوال بزنس ایڈوائزری کمیٹی کے فیصلے کے تحت pending کر دیا ہے۔

جناب محمد وارث شاد: جناب سپیکر! اس سوال کو pending نہ کریں۔ وہاں پانی کا issue ہے جو pending نہیں ہو سکتا۔ آپ میرا ایک سوال لے لیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: نہیں نہیں۔ یہ سوال pending ہو گیا ہے۔

جناب محمد وارث شاد: جناب سپیکر! منسٹر صاحب خوشاب گئے تھے جہاں لوگوں نے مطالبہ کیا تھا کہ ہمارے پانی کا مسئلہ حل کریں۔

جناب قائم مقام سپیکر: جناب سمیع اللہ خان! ایک بات ہو چکی ہے۔

جناب محمد وارث شاد: جناب سپیکر! جب پانی required ہو تو اس کے لئے ہم یہ کہیں کہ آپ چار دن کے بعد آنا تو یہ مناسب نہیں۔ میرا سوال ہے میں نے منسٹر صاحب سے پوچھنا ہے کہ آپ کتنے پیسے release کریں گے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جناب سمیع اللہ خان! یہ اجلاس اپوزیشن کی ریکوزیشن پر بلایا گیا ہے اور پھر یہ ان سوالوں پر زیادہ time consume کریں گے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جناب محمد وارث شاد! آپ تشریف رکھیں۔

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! آپ ان کے سوال کو take up کر لیں۔ باقی سوالات کے جوابات میں ایوان کی میز پر رکھ دوں گا۔ یہ جو سوال کرنا چاہتے ہیں کر لیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: جناب محمد وارث شاد! آپ منسٹر صاحب سے ان کے چیمبر میں مل لیں۔

جناب محمد وارث شاد: جناب سپیکر! منسٹر صاحب نے کہہ دیا ہے کہ سوال کر لیں۔

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، فرمائیں!

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! آپ نے درست کہا ہے کہ آپ کی سربراہی میں ایڈوائزری کمیٹی کی میٹنگ ہوئی کیونکہ یہ اجلاس اپوزیشن کی ریکوزیشن پر پنجاب میں دو سلگتے ہوئے issues مہنگائی جس میں لوگ پس رہے ہیں اور لاء اینڈ آرڈر کی صورتحال پر بحث کرنے کے لئے بلایا گیا لہٰذا اس بات پر حکومت اور اپوزیشن نے اتفاق کیا۔

جناب سپیکر! ہماری تجویز یہ تھی کہ رولز کو suspend کر کے اجلاس شروع ہی اس debate سے کیا جائے تاکہ دونوں یعنی حکومتی اور اپوزیشن کے ممبران ان issues پر بات کر سکیں۔ آپ کی سربراہی میں وزیر قانون نے یہ تجویز دی کہ پورے بزنس کو pending نہ کیا جائے بلکہ ایک سوال، ایک توجہ دلاؤ نوٹس اور اسی طرح ایک تحریک التوائے کار لے لیں اور ہم نے ان کی اس بات سے agree کیا تاکہ جلدی 15 سے 20 منٹ میں یہ ایجنڈا مکمل ہو جائے اور اس کے بعد ہم آج کے اصل ایجنڈا جو کہ دو issues پر مشتمل ہے اس پر آسکیں تاکہ دونوں اطراف سے ممبران اپنی رائے کا اظہار کر سکیں۔

جناب سپیکر اب جناب محمد وارث شاد کا جو سوال ہے یقیناً وہ بہت اہم ہے لہٰذا میری تجویز ہے کہ متعلقہ منسٹر صاحب اگر اس سوال کا جواب دینا چاہتے ہیں یا اس سوال کو pending کرنا چاہتے ہیں تو یہ ان کی مرضی ہے کیونکہ ہم اپنی اُس commitment پر قائم ہیں لیکن منسٹر صاحب voluntarily اگر اس سوال کا جواب دینا چاہتے ہیں تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ اس سوال کے بعد آپ وقفہ سوالات کو pending کر دیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: منسٹر صاحب! کیا آپ اس سوال کا جواب دینا چاہتے ہیں؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! دیکھیں، یہ آپس کا ایک متفقہ فیصلہ تھا۔

جناب قائم مقام سپیکر: منسٹر صاحب! ٹھیک ہے پھر اس سوال کو ہم take up کر لیتے ہیں۔ جی، اگلا سوال جناب محمد وارث شاد کا ہے۔ جی، جناب محمد وارث شاد! سوال نمبر بولیں۔

جناب محمد وارث شاد: جناب سپیکر! میں آپ کا بھی شکر گزار ہوں۔ میرا سوال نمبر 1145 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ضلع خوشاب میں واٹر سپلائی اور ڈرینج سکیموں سے متعلقہ تفصیلات

***1145: جناب محمد وارث شاد:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع خوشاب میں محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی طرف سے کس کس موضع، گاؤں / شہر میں واٹر سپلائی اور ڈرینج سکیم مکمل کی گئی ہے؟

(ب) کس کس سکیم پر کام جاری ہے سکیموں کے نام، تخمینہ لاگت بتائیں؟

(ج) کون کون سی سکیم کے لئے مالی سال 19-2018 میں رقم مختص کی گئی ہے؟

(د) کون کون سی سکیم نامکمل ہے اور اس کے لئے رقم بجٹ مالی سال 19-2018 میں مختص نہ کی گئی ہے؟

(ہ) کون کون سی واٹر سپلائی کی سکیم بند کب سے کس بناء پر ہے کب تک حکومت ان کو چالو کر دے گی؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (میاں محمود الرشید):

(الف) پبلک ہیلتھ انجینئرنگ محکمہ نے ضلع خوشاب میں اب تک 157عدد واٹر سپلائی اور 37عدد ڈرینج سکیم مکمل کی ہیں جن سے 928893نفوس مستفید ہو رہے ہیں ان کی تفصیل (الف وب)(Annex-A & B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ب) 27 عدد منصوبہ جات پر کام جاری ہے جن کے نام اور تخمینہ لاگت کی تفصیل (ج) Annex-C ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) 27عدد سکیم ہائے کی رقم سال رواں 19-2018 میں شامل ہیں اوران منصوبہ جات پر حکومت پنجاب نے فنڈ جاری کئے ہیں جن کی تفصیل (د)Annex-D ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ایسی کوئی سکیم ضلع خوشاب میں نہ ہے۔

(ہ) 29عدد واٹر سپلائی سکیم ہائے ضلع خوشاب میں مختلف وجوہات کی بناء پر بند پڑی ہیں جن میں سے بیس سکیمیں بحالی کے لئے منظور ہو چکی ہیں اور ان میں سے ایک واٹر سپلائی سکیم بھکی تحصیل نوشہرہ کی بحالی کے لئے 70لاکھ مختص ہو چکے ہیں جبکہ باقی سکیموں کے لئے فنڈ اگلے مالی سال میں مختص کئے جائیں گے ان منصوبہ جات کی تفصیل (ہ) Annex-E ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب محمد وارث شاد: جناب سپیکر! میں اس جواب کے سلسلے میں منسٹر صاحب کی توجہ اس جانب مبذول کرواؤں گا کہ انہوں نے جو جواب دیا ہے اس کے Annex-C میں تفصیل دی گئی ہے کہ یہ سکیمیں کتنی کتنی amount کی تھیں۔ یہ سکیمیں ضلع خوشاب کی واٹر سپلائی اور sanitation کے حوالے سے 35 کروڑ 84لاکھ 44ہزار روپے کی ہیں اور اسی طرح جوہر آباد کی 58 کروڑ 69لاکھ روپے کی سکیمیں ہیں۔

جناب سپیکر! اب اس سلسلے میں یہ ہوا ہے کہ جو پچھلا بجٹ آیا تھا اس میں منسٹر صاحب کہہ رہے تھے کہ ہم نے یہ سکیمیں بند نہیں کیں تو ٹھیک ہے انہوں نے یہ سکیمیں بند تو نہیں کیں لیکن ان سکیموں کے حوالے سے releases بہت کم کر دی گئی ہیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: جناب محمد وارث شاد! آپ ضمنی سوال کریں۔

جناب محمد وارث شاد: جناب سپیکر! اب Annex-D کے مطابق 32 لاکھ 61 ہزار روپے release ہوئے ہیں اور خوشاب شہر 3 لاکھ افراد کی آبادی پر مشتمل ہے اور جوہر آباد ڈیڑھ لاکھ آبادی کا شہر ہے۔ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر میں پانی کا بہت بڑا مسئلہ ہے۔ منسٹر صاحب ضلع خوشاب گئے ہیں وہاں کے لوگ بجٹ تک انتظار نہیں کر سکتے تو ان سے بھی وہاں پر اس حوالے سے مطالبہ کیا گیا ہے تو اب میرا منسٹر صاحب سے ضمنی سوال یہ ہے کہ یہ فوری طور پر ان کی breathing کے لئے کتنے پیسے release کروا سکتے ہیں؟ میں یہاں پر کوئی سیاسی بات نہیں کر رہا وہاں خوشاب میں بُرا حال ہے تو منسٹر صاحب یہاں پر commitment کر دیں کہ ہم اتنے پیسے دے دیں گے تاکہ وہ پیسے بجٹ تک ان لوگوں کو مل سکیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! ضلع خوشاب میں 29 واٹر سپلائی سکیمیں مختلف وجوہات کی بناء پر بند پڑی ہیں جن میں سے 20 سکیموں کی بحالی ہم نے منظور کر لی ہے اور ہم ان میں سے ایک سکیم پر فوری طور پر کام شروع کر رہے ہیں اور باقی ماندہ 20 سکیمیں آئندہ مالی سال کے بجٹ میں رکھ رہے ہیں تاکہ ان سکیموں کو فوری طور پر rehabilitate کر کے functional کیا جا سکے تو میں اپنے بھائی کو معذرت کے ساتھ یہ عرض کروں گا کہ یہ پچھلے دس سال سے حکومت میں ہیں اور مجھے افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ سینکڑوں واٹر سپلائی سکیمیں جن پر اربوں روپے لگے ہوئے ہیں وہ بند پڑی ہیں یہ گڈ گورننس کے دعوے کرتے ہیں یہ خود لوگوں کو پینے کے لئے پانی نہیں دے سکے اور ہم سے یہ چھ ماہ کے اندر یہ expect کر رہے ہیں کہ ہم تمام سکیموں کو چالو کر دیں۔

جناب سپیکر! میں ان سے یہ پوچھتا ہوں کہ یہ 622 سکیموں پر جو اربوں روپے آپ نے خرچ کئے ہوئے ہیں اب وہ کیوں بند پڑی ہیں؟ سکیم بنا دی جاتی ہے اور سکیم وہی کی وہی پڑی رہ جاتی ہے کیونکہ اس کی O & M کا کوئی سسٹم ہے اور نہ اس کا کوئی ذمہ دار ہے۔ یوزر کمیٹیز کے جہاں پر effective لوگ تھے انہوں نے اس کو چلایا otherwise وہ abundant ہو گئیں تو یہ ہماری حکومت کو کریڈٹ جاتا ہے کہ ہم priority basis پر ان تمام سکیموں کو rehabilitate کر رہے ہیں اور ضلع خوشاب کی 29 سکیموں میں سے 20 سکیموں پر جلد از جلد کام شروع کروا کے ان کو functional کریں گے اور آئندہ کے لئے ہم نے یہ طریق کار طے کیا ہے کہ جو سکیم بھی functional ہو گی وہ وہاں کی لوکل گورنمنٹ کے حوالے کی جائے گی تاکہ آئندہ وہ سکیم بند نہ ہو اور وہ چلتی رہے۔

جناب محمد وارث شاد: جناب سپیکر! میرا particular سوال تھا اور یہ دس سالوں کی بات کرنے لگ گئے۔ انہوں نے جو لسٹ دی ہے اس میں ہم نے دس سالوں میں 157 واٹر سپلائی سکیمیں اور 37 سیوریج سکیمیں بنائی ہیں اور یہ ادھر لکھا ہوا ہے۔

جناب سپیکر! میرا منسٹر صاحب سے particular سوال یہ ہے کہ خوشاب جو ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہے وہاں پر پانی نہیں مل رہا اور وہاں لوگ جلوس نکال رہے ہیں تو یہ ضلع خوشاب کے لئے ابھی کتنے لاکھ یا کروڑ روپے دیتے ہیں تاکہ وہاں پر واٹر سپلائی چالو کروائی جا سکے۔

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! جیسا کہ میں نے پہلے بھی کہا ہے کہ انشاءاللہ ضلع خوشاب کو رمضان المبارک سے پہلے rehabilitate کر کے وہاں پر پانی کو بحال کریں گے اور اس کو چالو کریں گے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جناب محمد وارث شاد! منسٹر صاحب on the floor of the House یہ commitment کر رہے ہیں کہ رمضان المبارک سے پہلے چالو کر دیں گے۔ اب وقفہ سوالات ختم ہوتا ہے۔

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! میں بقیہ سوالات کے جوابات ایوان کی میز پر رکھتا ہوں۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، بقیہ سوالات کے جوابات ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے ہیں۔

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

(جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)

ساہیوال: واٹر سپلائی سکیم پر اٹھنے والے اخراجات

اور فراہم کردہ فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

*764: **جناب محمد ارشد ملک:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ساہیوال پی پی-198 میں واقع چک نمبر 5-L/85، 9-L/86، 9-L/111 اور 9-L/120 میں واٹر سپلائی کی سکیمیں شروع کی گئی تھیں؟

(ب) درج بالا چکوک میں شروع کی گئی سکیموں کی حالیہ پوزیشن کیا ہے ان میں کتنی چالو ہیں، جن پر کام مکمل ہو چکا ہے کتنی زیر تعمیر ہیں۔ ان سکیموں پر کتنے اخراجات ہوئے ہیں، کتنے فنڈز فراہم کئے گئے ہیں تمام اخراجات کی مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) کیا حکومت پی پی-198 کے دیگر چکوک جن میں کڑوا پانی TDS کثیر تعداد میں ہے وہاں واٹر سپلائی کی سکیمیں دینے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اگر ہاں تو کب تک ان کا سروے کر کے سکیمیں فراہم کی جائیں گی مکمل تفصیلات سے آگاہ کریں؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (میاں محمود الرشید):

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ ساہیوال پی پی-198 میں واقع چک نمبر 5-L/85، 9-L/86، 9-L/111 اور 9-L/120 میں واٹر سپلائی کی سکیمیں شروع کی گئی تھیں۔

(ب) درج بالا چکوک میں سے دو سکیمیں چک نمبر L-5/85، L-9/86 شروع کی گئی تھیں اور چالو کرنے کے بعد گورنمنٹ کی پالیسی کے تحت گاؤں کی یوزر کمیٹی(CBO) کے حوالے کر دی گئی تھیں۔ ان چکوک میں گاؤں کی یوزر کمیٹی کی طرف سے بجلی کے بل کی ادائیگی نہ ہونے پر واپڈا نے کنکشن کاٹ دیئے ہیں اور ٹرانسفارمر اتار لئے ہیں جس کی وجہ سے سکیمیں بند ہو گئی ہیں۔ چک نمبر L-9/120 ابھی زیر تعمیر ہے اور تکمیل کے آخری مراحل میں ہے۔ تاہم اس سکیم کا بھی 75 فیصد حصہ operational کر دیا گیا ہے اور سکیم under test operation ہے اور یہ سکیم جلد ہی مکمل کر کے میونسپل کمیٹی کے حوالے کر دی جائے گی۔

چک نمبر L-5/85 کی سکیم مالی سال 12-2011، 13-2012، 15-2014 اور 16-2015 میں unfunded تھی جس کی وجہ سے اس کو مکمل کرنے میں دشواری کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ تاہم مالی سال 17-2016 اور 18-2017 میں فنڈز کی دستیابی پر سکیم کو مکمل کر دیا گیا ہے جو کہ under test operation ہے اور جلد ہی چلا کر CBO کے حوالے کر دی جائے گی۔

ان تمام سکیموں کے لئے 153.338 ملین روپے کے فنڈز فراہم کئے گئے ہیں جبکہ ان سکیموں پر 144.534 ملین روپے کے اخراجات آئے ہیں۔ مفصل One Page Note (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) جی ہاں! حکومت حلقہ پی پی-198 ضلع ساہیوال کے جن چکوک کا پانی کڑوا ہے اور TDS کثیر تعداد میں موجود ہیں وہاں واٹر سپلائی سکیمیں بنانے کا ارادہ رکھتی ہے۔ جس کے لئے ہر سال سالانہ ترقیاتی پروگرام میں دیہات کے لئے واٹر سپلائی کی سکیمیں شامل کی جاتی ہیں۔ فنڈز کی دستیابی کے بعد باری آنے پر متذکرہ دیہات میں واٹر سپلائی کے منصوبے شروع کئے جائیں گے۔

وہاڑی: ایکسیئن کی اسامی پر تقرری اور واٹر سپلائی کی سکیموں سے متعلقہ تفصیلات

*936: **جناب خالد محمود:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ایکسیئن پبلک ہیلتھ انجینئرنگ وہاڑی کی اسامی کب سے خالی ہے۔ کیا حکومت مستقبل قریب میں کسی کو بطور ایکسیئن پبلک ہیلتھ وہاڑی تعینات کرنا چاہتی ہے؟

(ب) تحصیل بورے والا میں اس وقت کل کتنی سیوریج اور واٹر سپلائی سکیمز جاری ہیں نیز جون2018 کے بعد سے اب تک جاری سکیموں کی پراگریس بتائی جائے نیز جون 2018 کے بعد سے اب تک ان جاری سکیمز پر کتنے فنڈز خرچ ہو چکے ہیں؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (میاں محمود الرشید):

(الف) ایکسیئن پبلک ہیلتھ انجینئرنگ وہاڑی کی اسامی پر سیکرٹری ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ کے آرڈر نمبر SOII(PHE)15-401/87 مورخہ 10-12-2018 کو ایکسیئن پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن وہاڑی کی تعیناتی کر دی گئی ہے۔

(ب) تحصیل بورے والا میں پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن وہاڑی کی زیر نگرانی سکیمز کی تفصیل درج ذیل ہے:

1۔	اربن سیوریج سکیم بورے والا سٹی	ایک عدد
2۔	رورل واٹر سپلائی سکیمز	پانچ عدد
3۔	رورل سیوریج ڈرینج سکیمز	دس عدد

جون 2018 کے بعد جاری سکیموں کی فنانشل پراگریس درج ذیل ہے:

1۔	اربن سیوریج سکیم بورے والا سٹی	90فیصد
2۔	رورل واٹر سپلائی سکیمز	74فیصد
3۔	رورل سیوریج ڈرینج سکیمز	75فیصد

جون 2018 کے بعد سے اب تک جاری سکیموں پر خرچ کئے گئے فنڈز کی تفصیل درج ذیل ہے:

1۔	اربن سیوریج سکیم بورے والا سٹی	11.250 ملین روپے
2۔	رورل واٹر سپلائی سکیمز	10.418 ملین روپے
3۔	رورل سیوریج ڈرینج سکیمز	3.711 ملین روپے

گوجرانوالہ میں پی ایچ اے سے متعلقہ تفصیلات

*1228: **چودھری اشرف علی:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پارکس اینڈ ہارٹیکلچر اتھارٹی گوجرانوالہ کا قیام کب عمل میں لایا گیا؟

(ب) اس اتھارٹی نے قیام سے آج تک کتنے نئے پارک بنائے ہیں؟

(ج) اس اتھارٹی کی سال 18-2017 اور سال 19-2018 کی آمدن و اخراجات کی تفصیل مدوار بیان فرمائیں؟

(د) کیا مذکورہ بالا عرصہ کی آمدن و اخراجات کا آڈٹ کروالیا گیا ہے اگر ہاں تو اس میں کون کون سی بے ضابطگی پائی گئی؟

(ہ) مذکورہ بالا عرصہ میں پارکس اینڈ ہارٹیکلچر اتھارٹی گوجرانوالہ کے کون کون سے افسران و ملازمین مالی بے ضابطگی یا بدعنوانی میں ملوث پائے گئے اور ان کے خلاف کیا کارروائی عمل میں لائی گئی، تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (میاں محمود الرشید):

(الف) پارکس اینڈ ہارٹیکلچر اتھارٹی گوجرانوالہ کا قیام 11-اپریل 2014 کو عمل میں لایا گیا۔

(ب) پی ایچ اے گوجرانوالہ کے پاس کل 37 پارک ہیں جن میں سے 27 پارک عوام الناس کی سیر و تفریح کے لئے سہولیات میسر ہیں اور باقی دیگر دس پارک میں عوام الناس کو سیر و تفریح کی سہولیات فراہم کرنے کے لئے پی ایچ اے گوجرانوالہ کوشاں ہے تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) سال18-2017

آمدن:بجٹ372.616ملین حتمی303.494ملین

اخراجات:بجٹ400.483ملین حتمی271.192ملین

سال19-2018(ماہ فروری2019تک تفصیل)

آمدن:بجٹ300.231ملین حتمی115.216ملین

اخراجات:بجٹ284.235ملین حتمی83.148ملین

تفصیل بجٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) مذکورہ عرصہ بالا میں آڈٹ فروری2016تک کی آمدن و اخراجات کا آڈٹ ہوا جس میں آڈیٹر جنرل آفس نے تقریباً14 paras بنائے جن میں چار paras بعد میں سیٹل ہوگئے پانچ پیرا جات ڈائریکٹر جنرل آڈٹ لاہور آفس میں discuss نہ ہوئے ہیں بقیہ پانچ پیرا جات جن میں ریکوری مبلغ۔/2205300روپے کی نشاندہی ہوئی تھی جس میں سے مبلغ۔/563300روپے محکمانہ طور پر وصول کرلئے ہیں بقیہ ریکوری کے لئے قانونی کارروائی جاری ہے۔

بقیہ عرصہ کے آڈٹ کے لئے مورخہ 2019-03-06 آفس چٹھی نمبر PHA/D (A&F)/GRW-19/3438 آڈٹ آفیسر، ڈائریکٹوریٹ جنرل آف آڈٹ ورکس پراونشل لاہور کو جاری کی گئی۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) مذکورہ بالا عرصہ میں پارکس اینڈ ہارٹیکلچر اتھارٹی گوجرانوالہ میں مالی بے ضابطگی / بدعنوانی کے سلسلہ میں ڈائریکٹر جنرل، ڈائریکٹر، ڈپٹی ڈائریکٹرز اور اسسٹنٹ ڈائریکٹرز کے خلاف محکمہ انٹی کرپشن کی طرف سے مختلف مقدمات درج کئے گئے جن پر کارروائی کی جارہی ہے۔

گوجرانوالہ شہر میں واٹر سپلائی سکیمز سے متعلقہ تفصیلات

***1229: چودھری اشرف علی:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گوجرانوالہ شہر میں واٹر سپلائی کے لئے کتنے ٹیوب ویل کہاں کہاں لگائے گئے ہیں؟

(ب) ان میں سے کتنے ٹیوب ویل چالو حالت میں اور کتنے خراب ہیں؟

(ج) خراب یا بند ٹیوب ویلز کو کب تک چالو کر دیا جائے گا؟

(د) گوجرانوالہ شہر کی آبادی کے لئے روزانہ کتنے گیلن پانی کی ضرورت ہے؟

(ہ) کیا حکومت گوجرانوالہ میں واٹر سپلائی کے لئے مزید ٹیوب ویلز لگانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (میاں محمود الرشید):

(الف) اس وقت گوجرانوالہ شہر میں کل 67 ٹیوب ویل نصب ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) اس وقت تمام ٹیوب ویل چالو حالت میں ہیں۔

(ج) اس وقت کوئی بھی ٹیوب ویل خراب نہ ہے۔

(د) گوجرانوالہ شہر کی آبادی کے لئے روزانہ 101 ملین گیلن کی ضرورت ہوتی ہے۔

(ہ) فی الحال نئے ٹیوب ویل لگانے کے لئے کوئی بھی سکیم موجود نہ ہے۔

سرگودھا میں واٹر سپلائی سکیمز سے متعلقہ تفصیلات

*1252: **رانا منور حسین:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی-79 (سرگودھا) سلانوالی سٹی اور سرگودھا سٹی کی واٹر سپلائی سکیمز کی تفصیل بتائیں نیز کتنی بند ہیں اور کتنی چل رہی ہیں؟

(ب) کیا ان کی یوزر کمیٹیاں واٹر سپلائی سکیم کو چلانے میں اپنا ذمہ دارانہ کردار ادا کر رہی ہیں؟

(ج) اگر یوزر کمیٹیاں صحیح کام نہیں کر رہی ہیں تو کیا حکومت آپریشنل و مینٹیننس ونگ محکمہ میں بنانے کا پروگرام ہے؟

(د) کیا آپریشن و مینٹیننس ونگ یوزر کمیٹی سے بہتر ہے؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (میاں محمود الرشید):

(الف) 98-1997 میں پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن سرگودھا نے سلانوالی سٹی کے لئے واٹر سپلائی سکیم مکمل کر کے حکومت پنجاب کی پالیسی کے مطابق متعلقہ میونسپل کمیٹی کو چلانے کے لئے حوالہ کر دی تھی جس کے ذریعہ باشندگان کو صاف پانی مہیا کیا جارہا ہے۔ سلانوالی میں جو سکیمز چل رہی ہیں، بند پڑی ہیں یا جن سکیمز پر کام چل رہا ہے ان کی تفصیل درج ذیل ہے:

جو سکیمیں چل رہی ہیں ان کی تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
جو سکیمیں بند پڑی ہیں ان کی تفصیل (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
جن سکیموں پر کام ہو رہا ہے ان کی تفصیل (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
سرگودھا سٹی کے منصوبہ جات کی تفصیل (د) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ب) اربن ایریا میں موجود واٹر سپلائی سکیمز میونسپل کارپوریشن / میونسپل کمیٹی کے زیر نگرانی چل رہی ہیں لہٰذا یوزر کمیٹی کا کوئی کردار نہ ہے۔

(ج) حکومت پنجاب کی پالیسی کے مطابق دیہی علاقہ جات میں یوزر کمیٹیاں بنائی جاتی ہیں۔ چونکہ متعلقہ سکیموں کا تعلق اربن ایریا سے ہے لہٰذا یہاں یوزر کمیٹیاں موجود نہیں ہیں اور متعلقہ میونسپل کمیٹی / میونسپل کارپوریشن اس کے انتظام و انصرام کی ذمہ دار ہے۔

(د) محکمہ کا O & M Wing بہتر ہے مگر اس کے لئے اضافی متعلقہ سٹاف اور فنڈز درکار ہیں۔

ساہیوال آشیانہ ہاؤسنگ سکیم سے متعلقہ تفصیلات

*1272: **جناب محمد ارشد ملک:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں آشیانہ ہاؤسنگ سکیم کے کتنے گھروں کو مالکانہ حقوق دیئے گئے ہیں ان کا طریق کار کیا ہے کتنے خالی ہیں اور کتنے متنازعہ ہیں مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ساہیوال میں آشیانہ ہاؤسنگ سکیم کے تحت 125 گھر تعمیر ہوئے کیا ان کے لئے مزید بجٹ درکار ہے اگر ہاں تو کتنا بجٹ درکار ہے مکمل وجوہات و تفصیل سے آگاہ کریں؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (میاں محمود الرشید):

(الف) ضلع ساہیوال میں آشیانہ ہاؤسنگ سکیم کے 108 گھروں کی الاٹمنٹ ہو چکی ہے۔ 82 گھروں کے مالکانہ حقوق دیئے گئے ہیں 17 گھروں کے لئے عوام الناس سے درخواستیں وصول کی گئی ہیں۔Board of Director-PLDC فنکشنل نہ ہونے کی وجہ سے درخواستوں کی قرعہ اندازی نہ ہو سکی ہے۔گھروں کی الاٹمنٹ کا طریق کار درج ذیل ہے:

ساہیوال ڈومیسائل کے حامل افراد سے درخواستیں وصول کی جاتی ہیں۔ بذریعہ قرعہ اندازی خوش نصیب افراد کی تصدیق کی جاتی ہے۔ان کی آمدنی ماہانہ -/30,000 سے کم ہے اور وہ کسی قسم کی پراپرٹی کے مالک نہیں ہیں۔ مکان کی کل قیمت ادا ہونے کے بعد مالکانہ حقوق دیئے جاتے ہیں۔

(ب) جی ہاں! یہ درست ہے کہ ساہیوال میں آشیانہ ہاؤسنگ سکیم کے تحت 125 گھر تعمیر ہوئے۔اس سلسلے میں حکومت پنجاب سے مزید بجٹ درکار نہیں ہے۔

ملتان تحصیل شجاع آباد میں لگائے گئے واٹر فلٹریشن پلانٹس سے متعلقہ تفصیلات

***1401: رانا اعجاز احمد نون:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پی پی-221 ضلع ملتان تحصیل شجاع آباد میں تقریباً ساٹھ واٹر فلٹریشن پلانٹ لگوائے گئے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان کی دیکھ بھال کے لئے مناسب انتظام نہ ہونے کی وجہ سے وہ بند ہوتے جا رہے ہیں؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا موجودہ حکومت ان کی دیکھ بھال کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (میاں محمود الرشید):

(الف) پی پی-221 تحصیل شجاع آباد ضلع ملتان میں پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ نے 36واٹر فلٹریشن پلانٹس لگائے ہیں جن میں سے 10عدد ٹی ایم اے شجاع آباد کے حوالے کئے گئے اور 25عدد CBO یعنی یوزر کمیٹی کے حوالے کئے گئے ہیں اور ایک عدد بجلی کا کنکشن نہ لگنے کی وجہ سے حوالے نہیں ہو سکا۔

(ب) حکومتِ پنجاب کی پالیسی کے مطابق فلٹریشن پلانٹ مکمل ہونے کے بعد ان کو مزید چلانے کے لئے شہری علاقے میں متعلقہ میونسپل کمیٹی اور دیہی علاقے میں یوزر کمیٹی کے حوالے کر دیا جاتا ہے جس نے اس پلانٹ کو اپنی مدد آپ کے تحت چلانا ہوتا ہے۔ فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے یوزر کمیٹیاں پلانٹ چلا پاتیں ہیں اور نہ ہی بجلی کے بل ادا کر پاتی ہیں یہی وجہ ہے کہ پلانٹس بند ہوتے جا رہے ہیں۔

(ج) کمشنر ملتان نے میٹنگ مورخہ 09.10.2018 میں فیصلہ کیا کہ شہری علاقوں کے واٹر فلٹریشن پلانٹس کو واسا، میونسپل کارپوریشن ملتان، میونسپل کمیٹی شجاع آباد اور میونسپل کمیٹی جلالپور پیر والا چالو رکھنے کی ذمہ داری لیں اور دیہی علاقوں میں ضلع کونسل ذمہ داری لے گی۔

غیر نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

لاہور: ایل ڈی اے کے زیر انتظام پارک اینڈ شاپ ایریاز بنانے سے متعلقہ تفصیلات

119: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ایل ڈی اے کے زیر انتظام (پارک اینڈ شاپ ایریاز) کا 80 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس منصوبہ کے لئے آخری ڈیڈ لائن 15- جولائی 2018 تھی؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ فنڈز موجود ہونے کے باوجود متعلقہ آفیسر منصوبہ کی تکمیل کے لئے جان بوجھ کر فنڈز جاری نہیں کر رہا اس کی وجوہات کیا ہیں نیز حکومت کب تک اس منصوبہ کو مکمل کرنے کے لئے فنڈز جاری کرنے اور اس کو مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (میاں محمود الرشید):

(الف) یہ درست ہے۔

(ب) درست نہ ہے منصوبہ کی متوقع تکمیلی تاریخ 31- جولائی 2018 تھی۔

(ج) درست نہ ہے منصوبہ میں تاخیر ایل ڈی اے کے بجٹ مالی سال 19-2018 کی منظوری نہ ہونے کی وجہ سے ہوئی ہے۔ اب بجٹ منظور ہو چکا ہے اور منصوبہ پر کام شروع کر دیا گیا ہے اور اس کو 30- مئی 2019 تک مکمل کر لیا جائے گا۔

لاہور کے اندر زیر زمین پانی کی سطح کو جانچنے کے لئے سروے اور پانی کے میٹر سے متعلقہ تفصیلات

124: جناب نصیر احمد: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور شہر میں زیر زمین پانی کی سطح کو جانچنے کے لئے کوئی سروے کروایا گیا ہے؟

(ب) اگر ہاں تو زیر زمین پانی کا لیول اور حالت کیا ہے؟

(ج) پانی کے بلز کا تعین کرنے کے لئے لاہور شہر میں میٹر نصب ہیں اگر ہاں تو تعداد بتائی جائے؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (میاں محمود الرشید):

(الف) لاہور واسا نے زیر زمین پانی کی سطح جانچنے کے لئے متعدد سروے کروائے ہیں جس میں سب سے پہلے واسا لاہور کی مشاورتی فرم نیسپاک اور بی پر ٹنر نے 1988 میں زیر زمین پانی کے بارے میں ایک جامع رپورٹ مرتب کی تھی جس میں زیر زمین پانی کے برتاؤ کو جانچنے کے لئے ایک امریکن ماڈل mod flow کو بروئے کار لایا گیا تھا۔

بعد ازیں 2001 میں حکومتی ادارے (ایٹمی توانائی کا محکمہ) پینٹک نے بھی سروے زیر زمین پانی کے بارے میں کیا جس میں یہ بات اخذ کی گئی کہ پانی کی سطح اور معیار وسطی لاہور میں تنزلی کا شکار ہے۔

اس کے علاوہ یہ بات قابل ذکر ہے کہ واسا لاہور کا ہائیڈرولوجی ڈائریکٹوریٹ زیر زمین پانی کی سطح اور معیار کی جانچ پڑتال وقتاً فوقتاً کرتا رہتا ہے جس میں واسا کی لیبارٹری بھی قابل ذکر ہے۔

(ب) واسا کے ہائیڈرولوجی ڈائریکٹوریٹ کے اخذ کردہ ایک محتاط اندازے کے مطابق موجودہ زیر زمین پانی کے سطح کا لیول ہر سال ایک میٹر تنزلی کا شکار ہے۔

(ج) پانی کی کھپت برائے صارفین کا تعین کرنے کے لئے اس وقت واسا لاہور کے مختلف علاقوں میں چالیس ہزار کے قریب واٹر میٹر نصب ہیں۔ علاوہ ازیں واسا لاہور مستقبل میں صاف پانی پراجیکٹ کے زیر انتظام مزید چھ لاکھ ساٹھ ہزار جدید واٹر میٹر نصب کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ جس کی منظوری پی اینڈ ڈی ڈیپارٹمنٹ پنجاب سے متوقع ہے۔

ساہیوال: میونسپل کمیٹی کمیر حلقہ پی پی-198 میں واٹر سپلائی سے متعلقہ تفصیلات

175: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) میونسپل کمیٹی کبیر ضلع ساہیوال میں واٹر سپلائی کے لئے سال17-2016سے اب تک کتنا فنڈ جاری کیا گیا ہے۔ تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) واٹر سپلائی کے لئے جو فنڈ جاری کیا گیا ہے اس میں سے کتنی لاگت کا کام ہوا ہے اور کتنا کام بقایا ہے، مکمل تفصیل بتائیں؟

(ج) جو کام ابھی زیر تعمیر ہے وہ کب تک مکمل کیا جائے گا اگر فنڈ نہیں ہیں تو کیا حکومت واٹر سپلائی کے لئے فنڈ جاری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(د) کیا حکومت صاف پانی کی فراہمی کے مزید منصوبے حلقہ پی پی-198 ضلع ساہیوال میں شروع کرنے اور مزید برآں حلقہ پی پی-198 ضلع ساہیوال میں جو بڑے بڑے دیہات / قصبہ جات جو کہ brackish water کی زد میں ہے۔ ان موضع / قصبہ / دیہہ میں واٹر سپلائی و فلٹریشن پلانٹس لگانے کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (میاں محمود الرشید):

(الف) میونسپل کمیٹی کبیر ضلع ساہیوال میں واٹر سپلائی سکیم120/9-Lکبیر کے لئے سال2016-17سے اب تک31.695ملین روپے جاری کئے گئے ہیں۔ One-Page Note میں فنڈز کی تفصیل مہیا کی گئی ہے۔Annex-Aایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) واٹر سپلائی کے لئے جو فنڈ جاری کیا گیا ہے اس میں سے اب تک31.656ملین روپے کا کام مکمل کیا جا چکا ہے۔ تفصیلیOne Page Noteایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) مالی سال2018-19میں جتنے فنڈز جاری ہوئے ہیں وہ100 فیصد استعمال ہو چکے ہیں، جیسے ہی حکومت بقایا فنڈز جاری کرے گی تو جو کام ابھی زیرِ تعمیر ہے وہ مکمل کر لیا جائے گا۔

(د) جی ہاں! حکومت حلقہ پی پی-198 ضلع ساہیوال میں جو بڑے بڑے دیہات قصبہ جات جو کہ brakish water کی زد میں ہیں ان موضع، قصبہ دیہہ میں مرحلہ وار صاف پانی کی فراہمی کے لئے واٹر فلٹریشن پلانٹ لگانے کا ارادہ رکھتی ہے

فیصل آباد: پی ایچ اے کے ملازمین کو مستقل کرنے سے متعلقہ تفصیلات

343: **جناب محمد طاہر پرویز:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد پی ایچ اے کے ملازمین کی تعداد بتائیں؟

(ب) اس وقت پی ایچ اے فیصل آباد میں کتنے ملازمین ڈیلی ویجز پر اور کتنے کنٹریکٹ پر کام کر رہے ہیں؟

(ج) چوکیدار اور مالی کی تعداد کتنی ہے اور ان میں کتنے مستقل، کتنے ڈیلی ویجز اور کتنے کنٹریکٹ پر ہیں؟

(د) ڈیلی ویجز اور کنٹریکٹ ملازمین کو مستقل کب تک کر دیا جائے گا؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (میاں محمود الرشید):

(الف) پی ایچ اے فیصل آباد میں کل منظور شدہ ملازمین بشمول افسران کی تعداد 1526 ہے۔ جن میں سے 579 ملازمین ریگولر ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں اور بقیہ 947 ملازمین کی اسامیاں خالی ہیں۔

(ب) اس وقت پی ایچ اے فیصل آباد میں ڈیلی ویجز پر کام کرنے والوں کی تعداد 575 ہے اور کنٹریکٹ ملازمین کی تعداد 47 ہے۔

(ج) چوکیدار کی تعداد 25، مالی کی تعداد 414، اور کنٹریکٹ ملازمین کی تعداد 25 ہے اور ڈیلی ویجز ملازمین کی تعداد 575 ہے۔

(د) ڈیلی ویجز کو مستقل کرنے کے لئے گورنمنٹ نے کوئی پالیسی جاری نہ کی ہے۔ کنٹریکٹ ملازمین کو گورنمنٹ آف پنجاب کے جاری کردہ پنجاب ریگولرائزیشن ایکٹ 2018

کے مطابق جن کی کم از کم لگاتار مدت ملازمت 30-اپریل 2018 تک چار سال ہے ان کو مستقل کیا جارہا ہے۔

فیصل آباد: پی ایچ اے کے ملازمین کی تعداد اور مختص کردہ بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

425: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی ایچ اے فیصل آباد کے ملازمین کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) اس کا سال18-2017 کا بجٹ کتنا تھا اور موجودہ مالی سال19-2018 کے لئے کتنا بجٹ مختص کیا گیا ہے؟

(ج) اس کو سال18-2017 کے دوران کتنی رقم اشتہاری بورڈز سے کس کس ادارے یا کمپنی سے حاصل ہوئی؟

(د) اس ادارے کے پاس کتنے پارکس اور کون کون سی مشینری ہے؟

(ہ) حکومت اس شہر میں مزید کتنے نئے پارکس بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (میاں محمود الرشید):

(الف) پی ایچ اے فیصل آباد میں کل منظور شدہ اسامیوں کی تعداد 1526 ہے۔ جن میں سے 570 ملازمین ریگولر ڈیوٹی سر انجام دے رہے ہیں اور بقیہ 956 ملازمین کی اسامیاں خالی ہیں۔

(ب)

		SDA	OWN SOURCE	TOTAL
	2017-18	310.585	152.332	462.917
2018-19	(Estimated)	250.000	597.182	847.182

(ج) اس کا جواب تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) پی ایچ اے فیصل آباد کے پاس 327 پارکس ہیں اور مشینری کی تفصیل تتمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ حکومت اس شہر میں مزید کتنے نئے پارکس بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ہ) پی ایچ اے فیصل آباد حکومت کے نئے بجٹ سے ملنے والے فنڈ کے مطابق نئے پارکس بنانے کا اردہ رکھتا ہے۔

لاہور: جوبلی ٹاؤن میں مفاد عامہ کے لئے مختص پلاٹوں سے متعلقہ تفصیلات

459: سید عثمان محمود: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جوبلی ٹاؤن لاہور میں سکول، کالج، قبرستان اور ہسپتال کے لئے کون سے پلاٹ مختص کئے گئے تھے؟

(ب) ان پلاٹوں کے نمبر مع قائم اداروں کے نام سے آگاہ کریں؟

(ج) اگر ان مفاد عامہ کے پلاٹوں پر مذکورہ ادارے قائم نہیں کئے جاسکے تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (میاں محمود الرشید):

(الف) جوبلی ٹاون میں مفاد عامہ سے متعلق مختص پلاٹوں (سکول، کالج، قبرستان وغیرہ) کی مکمل تفصیل اس طرح ہے:

پلاٹ سکول		پلاٹ کالج		پلاٹ ہسپتال		پلاٹ مسجد		پلاٹ قبرستان	
کل=	5	کل=	2	کل=	10	کل=	6	کل=	1
آلاٹ=	0	آلاٹ=	0	آلاٹ=	9				
بقایا=	5	بقایا=	2	بقایا=	1				

(ب) جوبلی ٹاون میں الاٹ شدہ پبلک بلڈنگ سائٹس کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:

1. سکیم کے سوک سنٹر بلاک میں پلاٹ نمبر 81/5، 81/4، 81/3، 81/2، 81/1 فاطمہ جناح انسٹیٹیوٹ آف ڈینٹل سائنسز کو آلاٹ کئے گئے ہیں۔

2. اس کے علاوہ بلاک بی کے پلاٹ نمبران 779 سے 802 نعمت سلیم ٹرسٹ و قریشی پرائیویٹ لمیٹڈ کو ہسپتال کی تعمیر کے لئے بذریعہ آکشن آلاٹ کر دیئے گے ہیں۔

(ج) 9 پلاٹس آلاٹ کر دیئے گئے ہیں جہاں پر عمارتیں زیرِ تعمیر ہیں۔ مختص پلاٹس آبادی کی ضرورت کے مطابق مرحلہ وار آکشن کئے جاتے ہیں۔
بقایا پلاٹس اسی سال 2019 میں آکشن لسٹ میں شامل کر دیئے گئے ہیں جبکہ اسی سال ایک عدد مسجد بھی ایل ڈی اے خود تعمیر کرے گا۔ قبرستان کی چار دیواری بھی بن چکی ہے۔

توجہ دلاؤ نوٹس

جناب قائم مقام سپیکر: اب ہم توجہ دلاؤ نوٹس لیتے ہیں۔ پہلا توجہ دلاؤ نوٹس نمبر 23 جناب محمد طاہر پرویز کا ہے۔ کیا اس کا جواب آ گیا ہے؟

وزیر قانون و پارلیمانی امور / لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (جناب محمد بشارت راجا): جناب سپیکر! جیسے آپ مناسب سمجھیں کرلیں کیونکہ میرے پاس ان کے توجہ دلاؤ نوٹس کا جواب بھی آیا ہوا ہے اور اس پر جو ڈویلپمنٹ ہوئی ہے وہ میں ایوان کی میز پر رکھ دیتا ہوں۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، اس توجہ دلاؤ نوٹس کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا توجہ دلاؤ نوٹس نمبر 152 ملک محمد احمد خان کا ہے ۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس توجہ دلاؤ نوٹس کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا توجہ دلاؤ نوٹس نمبر 167 جناب مناظر حسین رانجھا کا ہے۔ وہ اسے پیش کریں۔

سرگودھا: کوٹ مومن کے رہائشی
طارق محمود سے 7 لاکھ روپے کی ڈکیتی سے متعلقہ تفصیلات

167: جناب مناظر حسین رانجھا: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مورخہ 8-مارچ2019 کو موضع بوچہ کلاں تحصیل کوٹ مومن (ضلع سرگودھا) کے رہائشی طارق محمود UBL کوٹ مومن سے تقریباً7 لاکھ روپے رقم نکلوا کر واپس آرہا تھا کہ تھانہ میلہ کی حدود میں اس کو گن پوائنٹ پر لوٹ لیا گیا اور شدید تشدد کا نشانہ بھی بنایا گیا؟

(ب) کیا اس واقعہ کا مقدمہ درج کر لیا گیا ہے اور کیا کوئی گرفتاری عمل میں لائی گئی ہے نیز مقدمہ کن ملزمان کے خلاف درج کیا گیا ہے اس واقعہ کی اب تک کی مکمل تفتیش اور تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

جناب قائم مقام سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر قانون و پارلیمانی امور/لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (جناب محمد بشارت راجا): جناب سپیکر! یہ درست ہے کہ یہ واقعہ رونما ہوا ہے اور اس سلسلے میں مقدمہ نمبر60 مورخہ 8-03-2019 بجرم 392 تھانہ میلہ ضلع سرگودھا درج ہو چکا ہے۔ اس میں کچھ لوگوں کو شامل تفتیش کیا گیا ہے اور میں یہاں پر یہ عرض کرنا چاہوں گا کہ موبائل اور گاڑی trace کر لی گئی ہے لیکن ابھی اس میں تھوڑی تاخیر اس لئے ہو رہی ہے کہ ہم نے مزید کچھ ملزمان کو ابھی trace کرنا ہے۔

جناب سپیکر! میں یہ عرض کرنا چاہوں گا کہ اس سلسلے میں اس وقت تک جو کارروائی ہوئی ہے اس کے پیشِ نظر میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد اس مقدمے کو یکسو کر کے چالان عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ ہم نے کچھ ملزمان trace کئے ہیں، موبائل بھی برآمد کیا ہے، گاڑی بھی trace ہو چکی ہے اور اس میں مثبت پیشرفت ہو رہی ہے۔ شکریہ

جناب قائم مقام سپیکر: جی، جناب مناظر حسین رانجھا!

جناب مناظر حسین رانجھا: جناب سپیکر! اس میں میری گزارش یہ ہے کہ جو گاڑی trace کی گئی تھی وہ واپس ہو گئی ہے اور پولیس کی custody میں نہیں ہے۔ میں اس سلسلے میں آپ سے یہ request کرنا چاہوں گا کہ اس توجہ دلاؤ نوٹس کو pending کر لیں تاکہ اس وقوعہ کے حوالے سے پولیس محنت اور کوشش سے اپنی تفتیش مکمل کر لے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جناب مناظر حسین رانجھا! آپ منسٹر صاحب کو اس حوالے سے مل لیں۔

جناب مناظر حسین رانجھا: جناب سپیکر! میں اُن سے مل لوں گا لیکن میری آپ سے یہ request ہے کہ اس کو pending کر لیں تا کہ اس کی مکمل کارروائی سے پتا چل جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: چلیں، اس توجہ دلاؤ نوٹس کو pending کیا جاتا ہے۔

تحاریک التوائے کار

جناب قائم مقام سپیکر: اب ہم تحاریک التوائے کار take up کرتے ہیں۔ پہلی تحریک التوائے کار نمبر 242/19 محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری کی ہے۔ جی، محترمہ! اسے پیش کریں۔

محکمہ صحت کی میو ہسپتال لاہور کے ماسٹر پلان پر عملدرآمد کرانے میں ناکامی

محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتی ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ روزنامہ "دُنیا" کی اشاعت مورخہ 10-مارچ 2019 کی خبر کے مطابق محکمہ صحت کی عدم دلچسپی کے باعث پاکستان کے دوسرے بڑے ہسپتال کی حالت زار بہتر نہ ہو سکی۔ ہسپتال کی تعمیر و مرمت، پارکنگ اور نئی مشینری و بیڈز کی خریداری کے لئے بنایا گیا ماسٹر پلان ٹھپ ہو گیا۔ میو ہسپتال کی پرانی عمارتوں کی مرمت، مشینری کی خریداری و مرمت، نیا پارکنگ پلازہ و شیلٹر ہوم تعمیر کرنے اور خالی سیٹوں پر بھرتی کرنے کے لئے نیا ماسٹر پلان تیار کیا گیا تھا جبکہ ہسپتال کی سکیورٹی، صفائی و ستھرائی کا نظام آؤٹ سورس کرنے کا فیصلہ کیا گیا اور ہسپتال میں ایک نئی کنٹین تعمیر کر کے تمام کنٹینوں کو فوڈ چین کے حوالے کیا جانا تھا مگر آج تک یہ کام نہیں ہو سکا۔ میو ہسپتال کی انتظامیہ نے 3-ارب روپے سے زائد کی لاگت کا ماسٹر پلان تیار کیا تھا مگر محکمہ صحت کی جانب سے عدم دلچسپی کی وجہ سے اس پر عملدرآمد نہ ہو سکا۔ ماسٹر پلان کے مطابق ہسپتال پارکنگ کے نظام کو بہتر کرنے کے لئے شیخ زید ہسپتال میں بنائے گئے پارکنگ پلازہ کی طرز کا پارکنگ پلازہ بنا کر ای پرچی سسٹم متعارف کرایا جانا تھا لہٰذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: چونکہ ہیلتھ منسٹر صاحبہ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس تحریک التوائے کار کو pending کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 19 / 244 محترمہ رابعہ نسیم فاروقی کی ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس تحریک التوائے کار کو dispose of کیا جاتا ہے۔

سرکاری کارروائی

بحث

پرائس کنٹرول پر بحث

جناب قائم مقام سپیکر: اب ہم گورنمنٹ بزنس شروع کرتے ہیں۔ آج کے ایجنڈے پر پہلا آئٹم پرائس کنٹرول پر عام بحث ہے۔ بحث کا آغاز وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری کریں گے۔ جی، منسٹر صاحب!

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری (میاں محمد اسلم اقبال): جناب سپیکر! بہت شکریہ۔ میں سمجھتا ہوں کہ ان دنوں کے حوالے سے یہ بہت اہم topic ہے جس پر آپ نے مجھے بولنے کا موقع فراہم کیا ہے۔ میں آپ کے سامنے کچھ حقائق رکھنا چاہوں گا تاکہ اُن کی روشنی میں بحث بھی کی جاسکے اور ہاؤس کو بھی میں apprise کر سکوں۔ پرائس کنٹرول کمیٹیاں اور ضروری اشیائے خورد و نوش کا mechanism انڈسٹری ڈیپارٹمنٹ بناتا ہے۔ اُن کی قیمتوں کا تعین ڈیمانڈ اور سپلائی اور ملک کے اندر پیداوار کو مد نظر رکھ کر کیا جاتا ہے۔ کچھ ایسی items ہیں جن پر گورنمنٹ کسان کو support price بھی دیتی ہے اور اُس کے بعد امید کرتی ہے کہ price structure کی stability ہوگی تاکہ بہتر انداز میں لوگوں کو اشیائے خورد و نوش مناسب قیمت پر میسّر ہوں۔

جناب سپیکر! پاکستان ایک زرعی ملک ہے اور کوئی شک نہیں کہ زرعی پیداوار ملک کی معیشت میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ ہماری GDP زرعی پیداوار کا حصہ تقریباً 18.9 فیصد ہے۔ آبادی کے لحاظ سے ہمارا صوبہ پنجاب سب سے بڑا صوبہ ہے جس کی آبادی تقریباً 12 کروڑ ہے، اگر ہم دنیا کے ممالک کی ranking کریں تو آبادی کے لحاظ سے یہ تیرھویں نمبر پر آتا ہے اور دوسرے

صوبوں کی نسبت یہاں زرعی پیداوار میں پنجاب کا ایک major role ہے۔ زرعی پیداوار سے تقریباً70 فیصد ضروریات صوبہ پنجاب سے حاصل کی جاتی ہیں جن میں اہم فصلیں گندم، چاول، آلو، گنا، دال چنا، دال مونگ اور مکئی وغیرہ ہیں۔ افرادی قوت کا تقریباً42 فیصد حصہ زراعت کے شعبہ سے وابستہ ہے اور کوئی شک نہیں کہ زرعی شعبہ بڑی تیزی سے ترقی کرنے والا شعبہ ہے کیونکہ چار، پانچ یا چھ ماہ بعد فصل آ جاتی ہے جس کی وجہ سے تمام چیزوں کی circulation بڑی speed سے ہو رہی ہوتی ہے۔ آج جس issue پر اپوزیشن نے اجلاس طلب کیا اور خواہش کا بھی اظہار کیا کہ مہنگائی پر open discussion رکھیں تاکہ سارے issues اس میں involve ہو سکیں تو میں چاہوں گا کہ مہنگائی کی کچھ وجوہات آپ کے سامنے ضرور رکھوں۔

جناب سپیکر! پہلے میں price comparison کر دوں تاکہ یہاں پر بیٹھے دوست اُس پرائس کو مدنظر رکھتے ہوئے بحث میں حصہ لے سکیں۔ یہ چارٹ اوپن مارکیٹ سے لیا گیا ہے، essential items جسے انڈسٹری ڈیپارٹمنٹ deal کرتا ہے اُن items کو میں بیان کروں گا جبکہ باقی items کے اوپر انڈسٹری ڈیپارٹمنٹ as such کنٹرول نہیں کرتا لیکن essential items کے اوپر گورنمنٹ چیک اینڈ بیلنس رکھتی ہے تاکہ عام اور غریب آدمی کو وہ اشیاء مناسب قیمت پر دستیاب ہو سکیں۔ پنجاب میں retail level کے اوپر 17-2016 اور 19-2018 میں ضروری اشیاء آلو، پیاز، ٹماٹر، دال چنا، دال مسور، دال مونگ ماسوائے چینی کی قیمتوں کا اگر میں comparison کروں تو 2016 میں آلو کی قیمت 14,18 یا 20 روپے تھی لیکن اب اس کی قیمت 11 روپے بھی ہے۔ اسی طرح پیاز 33 روپے، 27 روپے 23 روپے رہا ہے اور آج اس کی قیمت 30 روپے ہے۔ ٹماٹر 44 روپے تھا لیکن آج 50 روپے ہے اور اس کا ریٹ 82 روپے بھی رہا ہے۔ دال چنا 116 روپے، 103 روپے، 93 روپے رہا ہے اور آج اس کا ریٹ 105 روپے ہے۔ جب فصل اچھی ہونے پر اُس کی پیداوار زیادہ ہوتی ہے تو مارکیٹ کے اندر قیمتوں کی stability رہتی ہے لیکن جب فصل کم ہوتی ہے تو obviously ڈیمانڈ اینڈ سپلائی کے rule کے تحت قیمتیں اوپر نیچے ہوتی ہیں۔ کچھ دالیں آپ ملک کے اندر پیدا کرتے ہیں اور کچھ دالیں آپ کو باہر سے منگوانی پڑتی ہیں اور جو دالیں آپ کو باہر سے import کرنی پڑتی ہیں جن پر obviously ڈالر کی fluctuation کے ساتھ ان کی پرائس میں فرق پڑتا ہے۔ جیسے ہی ڈالر اوپر نیچے جاتا ہے اسی

طرحimportکی جانے والی چیزوں کی پرائس ملک کے اندر زیادہ یا کم ہوتی ہے۔اسی طرح چینی کی قیمت2016 میں62 روپے فی کلو گرام تھی، 2017 میں 59 روپے فی کلو گرام تھی،2018میں 51روپے فی کلوگرام تھی اور آج مارکیٹ کی پرائس تقریباً60روپے فی کلو گرام ہے۔

معزز ممبران حزب اختلاف: جناب سپیکر!آج چینی کی قمت65روپے فی کلو گرام ہے۔

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری(میاں محمد اسلم اقبال): جناب سپیکر!آپ ضرور چینی کی جو پرائس ہے اس پر بات کیجئے گا۔تقریباً130 بلین روپے سے زائد شوگر ملوں نے گنا خریدا جس میں سے17 بلین روپے کی ادائیگی باقی رہ گئی ہے جو کہ21شوگر ملوں نے ادا کرنی ہے جس کے لئے کین کمشنر کے ذریعے ہماراشیڈول ان سے طے ہو گیا ہے۔ ہوتا یوں ہے کہ جب گنا خریدا جاتا ہے تو اس کی قیمت کی ادائیگی کے لئے شوگر ملوں کی طرف سے دو ہفتے یا پندرہ دن کا ٹائم دیا جاتا ہے۔ یہ پہلی بار پنجاب کی تاریخ کے اندر ہوا ہے کہ گنے کی قیمت کو 180 روپے فی40کلو گرامensureکیا گیا، کٹوتی کے اوپر بھی انڈسٹری ڈیپارٹمنٹ نے تمام ڈسٹرکٹ آفیسرز کے ذریعے عملدرآمد کروایا اور یہ بھیensureکیا گیا کہ اس کا تول پورا ہو، کٹوتی کوئی نہ ہو اور گنے کی قیمت بھی پوری ملے جس کے لئے تمام وزراء صاحبان اور ایڈوائزر صاحبان کی ڈیوٹیاں لگی ہوئی تھیں۔

جناب سپیکر!میں سمجھتا ہوں کہ فوڈ ڈیپارٹمنٹ نے اس میں اپناmajor role playکیا ہے جس پر میں انہیں مبارکباد بھی دیتا ہوں کہ گنے کی قیمت کوstableکرنے کے لئے انہوں نے بھرپور کردار ادا کیا ہے۔

جناب سپیکر!کاشتکاروں کے گنے کے جو پیسے رہ گئے ہیں تو اس میں کچھ ایسی ملیں ہیں شاید جن کا میں نام یہاں پر نہیں لینا چاہ رہا جس کی وجہ یہ ہے کہ پھر میرے سامنے بیٹھے ہوئے دوست اس کوpersonalلے لیں گے۔ بہرحال میں ان سے کہوں گا کہ اپنی قیادت سے بات کریں اور انہیں کہیں کہ غریب کسانوں کے گنے کی جو قیمت ادا کرنا باقی ہے، آپ اربوں کھربوں پتی آدمی ہیں تو مہربانی کرکے ان غریب کسانوں کی اس سال کی نہیں اس سے پچھلے سالوں کی بھی ادائیگیاں رہتی

ہیں تو ان کو پیسے دے دیں۔ میں انہیں پیغام دے رہا ہوں یہ آگے ان تک پہنچا دیں کیونکہ میرا کام ان تک یہ پیغام پہنچا دینا تھا۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! جو غریب کسان ہیں وہ دو، چار، پانچ یا دس ایکڑ کے اوپر گنا اس امید کے ساتھ کاشت کرتے ہیں کہ انہیں اچھی قیمت مل جائے گی لیکن میں سمجھتا ہوں کہ کچھ ملوں نے ان کے ساتھ اس طرح کا سلوک کیا ہے کہ ان غریب کسانوں کو مار کے رکھ دیا ہے۔ جب اپوزیشن کی طرف سے تقاریر ہوں تو میں امید کرتا ہوں، میں امید کرتا ہوں اور میں امید کرتا ہوں کہ یہ اس کے اوپر ضرور جواب دیں گے کہ سابق حکمرانوں کی جن ملوں نے ادائیگی نہیں کی تو یہ مہربانی کر کے ان ملوں سے پیسے دلا سکیں گے۔ میں امید کر سکتا ہوں اور میں نے آپ کے توسط سے ان تک خبر پہنچا دی ہے۔

جناب سپیکر! پرائس کنٹرول کمیٹیاں بھی صوبہ پنجاب کے اندر اپنا کردار ادا کر رہی ہوتی ہیں جبکہ ضلعی سطح پر پرائس کنٹرول کمیٹیاں بنائی جاتی ہیں جن میں مقامی ایم پی ایز اور وہاں کے notables کو بھی رکھا جاتا ہے جبکہ متعلقہ ڈپٹی کمشنر اس کمیٹی کو notify کرتا ہے۔

جناب سپیکر! پچھلے چھ ماہ کے دوران ہم نے تقریباً 5 لاکھ 14 ہزار 599 چھاپے مارے یعنی surprise visits کئے گئے، اس دوران 12 کروڑ 76 لاکھ 80 ہزار 359 روپے جرمانہ کیا گیا، ان کے خلاف 6879 ایف آئی آرز درج کی گئیں اور 7262 گرفتاریاں بھی ہوئیں تو یہ میکنزم پرائس کنٹرول کمیٹیوں کا اس وجہ سے ہے کہ اشیائے خوردونوش جن میں آٹا، چینی، گھی وغیرہ کی قیمتیں جب حکومت decide کرتی ہے تو وہ کہتی ہے کہ اس میکنزم کو implement کیا جائے اور جو بندے اس کو violate کرتے ہیں تو ان کے چالان وغیرہ کئے جاتے ہیں کیونکہ اب رمضان بازار بھی لگائے جائیں گے تو اس حوالے سے بھی میں آگے جا کر آپ سے بات کروں گا۔

جناب سپیکر! اب میں اشیائے خوردونوش کی جو قیمتیں بڑھی ہیں اس حوالے سے اپنے دوستوں اور پورے معزز ہاؤس سے بات کرنا چاہوں گا اور میری request ہو گی کہ please آپ facts & figures کے ساتھ اس کے اوپر ضرور بات کیجئے گا تاکہ اگر کہیں پر میری figure غلط ہو تو میں اپنی تصحیح کر سکوں۔

جناب سپیکر! میں سمجھتا ہوں کہ جب کسی ملک کے اندر مہنگائی کے اثرات آتے ہیں اور مہنگائی آتی ہے تو یہ جانچنے کی ضرورت ہے کہ اس طرح کا معاملہ کیوں پیدا ہوا؟

جناب سپیکر! اعداد و شمار دیکھے جاتے ہیں کہ پچھلے سالوں میں ایسی کیا غلطیاں ہوئی ہیں کہ جن کی بناء پر اشیائے خورد و نوش کی قیمتوں میں اضافہ ہوا یا ملک کے اندر کون سی اچھی پالیسی رہی ہے کہ چیزیں بہتر ہونی شروع ہو گئی ہیں اور کون سی ایسی چیزیں تھیں جو آپ نے start سے take up کی ہوئی ہیں۔ ان پر پچھلے پانچ، دس سالوں کے اندر آپ نے کیا کیا ہے جن کے ثمرات اور اثرات پوری سوسائٹی کے اوپر پڑتے ہیں، وہ ضرور study کئے جائیں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے
"آپ نے ملک کا بیڑا غرق کر دیا ہے" کی آوازیں)

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری (میاں محمد اسلم اقبال): جناب سپیکر! میں آپ کو ضرور بتاؤں گا کہ کس نے بیڑا غرق کیا ہے اور میں آپ کو وہی بتانے لگا ہوں صرف تھوڑا سا حوصلہ کر لیں۔ جس طرح آپ کہیں گے میں آپ کی بات سننے کے لئے تیار ہوں کیونکہ میں ادھر ہی بیٹھا ہوا ہوں اور جتنی دیر مرضی تقاریر کریں اور جو مرضی سوال پوچھیں میں بالکل حاضر ہوں۔

جناب سپیکر! گزارش یہ ہے کہ حکومت کی کارکردگی جانچنے کے آپ کے پاس دو، تین، چار طریق کار ہوتے ہیں جن میں ایک طریق کار یہ ہوتا ہے کہ کسی ملک کے اندر آپ دیکھتے ہیں کہ اس کی برآمدات اور درآمدات کا توازن ہے یا نہیں اور اس کا current deficit دیکھا جاتا ہے کیونکہ ملکی سطح پر ان تمام چیزوں کو ہم دیکھ رہے ہوتے ہیں تو اس کے اثرات obviously نیچے کی طرف آتے ہیں۔ مثال کے طور پر جب (ن) لیگ کی حکومت 2018 میں اپنی مدت پوری کر کے گئی تو آپ کا جو current deficit تھا وہ 2013 میں اڑھائی بلین ڈالر تھا۔۔۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے "شیم شیم" کی آوازیں)

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری (میاں محمد اسلم اقبال): جناب سپیکر! 2013 میں جب پیپلز پارٹی کی حکومت تھی تو اس کا current deficit اڑھائی بلین ڈالر تھا اور اس کے بعد جب (ن) لیگ کی حکومت 2018 میں جا رہی تھی تو وہ current deficit تقریباً 19 بلین ڈالر

تھا جبکہ 2013 میں trade deficit 15 بلین ڈالر تھا جو 2018 کے اندر 30 بلین ڈالر ہو گیا۔ حکومت کی کارکردگی جانچنے کا یہ بھی طریقہ ہوتا ہے کہ public enterprise companies کے اندر آپ نے کون سی reforms کی ہیں کہ وہ کمپنیاں deficit میں جا رہی تھیں اور آپ نے کون سی ایسی reforms کی ہیں کہ جن کی بناء پر آپ ان کمپنیوں کے اندر پیسا کم ڈال رہے ہیں؟

جناب سپیکر! پی آئی اے، سٹیل ملز، ریلوے سمیت بڑے بڑے حکومتی اداروں کو دیکھیں تو 2013 کے اندر یہ ادارے 190۔ ارب روپے کے نقصان میں تھے جبکہ ان کی کارکردگی ماشاءاللہ اتنی اچھی اور بہترین رہی کہ 2018 کے اندر یہ ادارے 593 بلین روپے خسارے پر پہنچ گئے بجائے اس کے کہ آپ اپنی کارکردگی کو بہتر کرتے اور خسارہ کم کرتے لیکن 190۔ ارب روپے سے اُٹھا کر 593۔ ارب روپے خسارے پر آپ نے closing کی۔ اسی طرح ملک کی اکانومی کو غلط اعداد و شمار کے ساتھ اگر آپ چلاتے ہیں تو 2013 تک آپ کے ملک پر قرضے 6 ہزار ارب روپے تھے اور اس کے بعد ایک دم پتا نہیں کیا ہوتا ہے، آپ ایک دم قرضہ لیتے ہیں اور قرض کا volume بڑھ کر 30 ہزار ارب تک چلا جاتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ جو circular debt تھا کہ جب آپ بجلی کو چلا رہے ہوتے ہیں تو آپ کہہ رہے تھے اُس وقت circular debt 480۔ ارب روپے کا تھا اور جب آپ جاتے ہیں وہ circular debt ایک دم 1200۔ ارب روپے تک پہنچ جاتا ہے۔ 2008 میں جب پنجاب حکومت چھوڑی جاتی ہے تو 100۔ ارب روپیہ سرپلس پڑا ہوتا ہے اور جب آپ پنجاب حکومت چھوڑ کر جاتے ہیں تو اُس کا خسارہ 1100۔ ارب روپے تک پہنچ جاتا۔

جناب سپیکر! اُس کے باوجود آپ یہ پوچھتے ہیں کہ مہنگائی کیوں ہو گئی، ڈالر کیوں اوپر چلا گیا؟ ڈالر اس وجہ سے اوپر گیا کہ آپ نے ڈالر کی مصنوعی قیمت کو کنٹرول کرنے کے لئے 7۔ ارب ڈالر سٹیٹ بنک سے۔۔۔

MR ACTING SPEAKER: Order in the House.

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری (میاں محمد اسلم اقبال): جناب سپیکر! میں بات کر رہا ہوں باقی معزز ممبران نے بھی بات کرنی ہے تو میں امید کرتا ہوں کہ اگر میں تقریر کر رہا ہوں تو میں نے

ہاؤس کے معزز ممبران سے بھی کہا ہے کہ آپ بالکل اعداد و شمار کے ساتھ بولیں، میں نے منع نہیں کیا لیکن یہ بات ذہن میں رکھ لیں کہ دوسروں نے بھی بولنا ہے۔ میں نے کون سا گونگا ہو جانا ہے، میں نے بھی بولنا ہے یہی بات ہے، میں نے کون سا چپ ہو کر بیٹھ جانا ہے، میں بھی بولوں گا میرے منہ میں بھی زبان ہے۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: منسٹر صاحب! آپ carry on کریں۔ Order in the House.

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری (میاں محمد اسلم اقبال): جناب سپیکر! میں یہ عرض کر رہا تھا کہ ڈالر کی مصنوعی قیمت کو کنٹرول کرنے کے لئے آپ غریب عوام کا 7 بلین ڈالر مارکیٹ کے اندر پھینکتے رہے تا کہ آپ ڈالر سستا لیتے رہیں اور ملک کے اوپر تقریباً 60۔ارب ڈالر کا جو قرضہ پانچ سالوں میں یعنی 24 ہزار ارب روپیہ چڑھا کر آپ سائیڈ پر چلے گئے ہیں۔ معذرت کے ساتھ جو سابقہ فنانس منسٹر صاحب تھے جنہوں نے جواب دینا تھا وہ نظر نہیں آ رہے، وہ فائلوں سمیت غائب ہیں اگر وہ ہوتے تو شاید بہتر انداز میں بتا سکتے کہ پاکستان کے اوپر قرضہ کس حساب سے چڑھا ہے اور کیا معاملات تھے؟ اب رمضان بازار کے حوالے سے بھی بات ہوئی ہے وہ بھی میں کر دوں کیونکہ آگے رمضان شروع ہونے جا رہا ہے تا کہ سب کے سامنے figures ہوں۔

جناب سپیکر! پچھلی دفعہ رمضان بازار لگے اور اُس رمضان بازار کے اندر آٹے کے اوپر تقریباً جو سبسڈی دی گئی وہ صرف 9۔ارب روپے کی دی گئی اور جو فلور ملیں پورا سال نہیں چلتیں اُن کو ایک ماہ کے لئے چلایا گیا اور جو پورا سال چلتی تھیں اُن کو بند کیا گیا۔

جناب سپیکر! سبسڈی کا مطلب ہے ٹارگٹڈ سبسڈی کی جائے۔ For those people جو poorest of the poor ہیں تا کہ حکومت اُن کے اوپر سائبان بن کر ایک چھاؤں کر کے اُن کے بچوں کے لئے روٹی کا بندوبست کر سکے۔ کل بھی میرے colleague فوڈ منسٹر صاحب نے اس نظام کے آڈٹ کے لئے بات کی تھی اور میں امید کرتا ہوں کہ اُس کا جو آڈٹ ہو رہا ہے جب آپ کے سامنے آئے گا تو انشاء اللہ آپ کے سامنے رپورٹ آ جائے گی۔

جناب سپیکر! مجھے یہ سمجھ نہیں آیا کہ ٹوٹل تقریباً 12۔ارب روپے کی سبسڈی تھی اور 9۔ارب روپیہ آپ نے آٹے کے اوپر سبسڈی دی ہے۔

جناب سپیکر! اگر میں 10-ارب روپے کی سبسڈی کا کہوں کہ 10-ارب روپے کی عام آدمی کو سبسڈی دینی ہے اور اُس سبسڈی سے میں 2 ہزار روپے کا ایک پیکٹ بناؤں تو 50 لاکھ پیکٹ غریب آدمی کے لئے بنتا ہے۔ ایک گھر میں چار سے پانچ افراد کو آپ calculate کر لیں تو دو سے اڑھائی کروڑ بندے کو ڈائریکٹ اُن تھیلوں کو پہنچایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے ٹینٹ لگائے، ٹینٹوں کے اندر اے سی لگائے اور وہاں پر صوفے رکھے اور انہوں نے شو کیا کہ ہم نے بڑا زبردست کام کیا ہے۔ ان سب چیزوں کا مہنگائی سے تعلق نہیں تھا، سستی چیزوں سے تعلق نہیں تھا اور صرف ٹینٹوں کا 61 کروڑ روپیہ بل آیا ہے۔ اس کے اندر اور کوئی چیز شامل نہیں۔

جناب سپیکر! میں صرف یہی کہنا چاہ رہا ہوں یہ سوال کر رہے ہیں کہ ملک کے اندر ڈالر اوپر کیوں چلا گیا ہے، یہ سوال کر رہے ہیں مہنگائی کیوں نظر آ رہی ہے؟

جناب سپیکر! میرا ان سے سوال ہے کہ انہوں نے ماشاءاللہ پورے پانچ سال حکومت کھڑکائی ہے، غریب آدمی کو کھڑکا کر خزانے کو کھڑکا کے ہر چیز خالی کر کے ملک سے باہر چلے گئے ہیں، آپ پہلے یہ تو حساب دیں کہ آپ نے موٹروے بنائی قرضہ لیا، اُس قرضے کو اتارنے کے لئے قرضہ لیا اور اُس قرضے کو اُتارنے کے لئے موٹروے گروی رکھ دی یہ ان کی کارکردگی ہے۔ یہ انہوں نے کیا ہے ہر چیز میں انہوں نے پاکستان کو OLX پر ڈال دیا تھا کہ بیچ دے، جو چیز ہے بیچ دے، گیس کمپنیاں تھیں تو گیس کمپنیوں کے اندر 150-ارب روپے کا خسارہ تھا کیونکہ آپ نے قطر کے ساتھ ایل این جی کا ٹھیکہ کر لیا تھا کیونکہ وہاں پر کچھ اور چیز نظر آ رہی تھی آپ چاہ رہے تھے کچھ نہ کچھ اس طرح کا سسٹم کیا جائے کہ ہمارے پیٹ بڑھیں اور غریب کا پیٹ خالی ہو جائے۔

جناب سپیکر! میں گزارش کروں گا کہ حکومت کوشش کر رہی ہے اور انشاءاللہ رمضان بازار پہلے سے بہتر انداز میں لگیں گے، چیزیں subsidize بھی کی جائیں گی، اُن کا اچھا میکنزم بھی بنائیں گے، ٹارگٹڈ سبسڈی کریں گے، غریب آدمی تک پہنچائیں گے اور مہنگائی کو انشاءاللہ تعالیٰ کنٹرول کریں گے اور جو سابقہ حکمران اس ملک کو لوٹ کر مزے کی نیند کے مزے لے رہے ہیں انشاءاللہ تعالیٰ وہ عوام کو پتا چل چکا ہے وہ ان کے سامنے لائیں گے۔ بہت شکریہ

جناب قائم مقام سپیکر: جی، سردار اویس احمد خان لغاری!

سردار اویس احمد خان لغاری: نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم اما بعد فاعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! بہت مہربانی۔ حالانکہ کہ وزیراعلیٰ کے مرحوم والد صاحب کے honour کے اندر ایک قرارداد آچکی ہے اور پورے ہاؤس نے unanimously اُس کو approve بھی کیا ہے لیکن کیونکہ میرا tribal area اور اُن کا بھی tribal area ہے ہم ہمسائے ہیں تو میرا ابھی یہ فرض بنتا ہے کہ میں سردار فتح محمد خان جو بہت honourable اور ایک شریف آدمی تھے اور انہوں نے زندگی میں اپنے علاقے کی بہتری کے لئے بہت contribution کی تھی تو اُن کے honour کے اندر میں بھی کچھ الفاظ استعمال کروں اور اُن کو خراج تحسین پیش کروں۔ انہوں نے ضلع ڈیرہ غازی خان کے اندر مختلف حکومتوں کا حصہ بن کر contribution کی تھی اور ہمیں اُن کو اچھے الفاظ کے ساتھ یاد کرنا چاہئے اور اللہ اُن کی مغفرت فرمائے۔

جناب سپیکر! معزز منسٹر صاحبان ادھر کھڑے ہو کر جو مرضی کہیں۔ Frankly speaking میری کوئی نااہلیت I am sure ہو گی لیکن مہنگائی کے معاملے کے اندر اس تقریر کی سمجھ مجھے نہیں آئی، عام آدمی کو تو بالکل نہیں آئی ہو گی، جس کا گھی، چینی، چائے، نمک، مرچ، بجلی، اور لوڈشیڈنگ، ڈیزل، پیٹر انجن کا بھی ڈیزل، کھاد، دوائی ہر چیز جس کے لئے مہنگی ہو چکی ہے اُس کو ان کی تقریر کی سمجھ مجھ نااہل کی طرح ضرور نہیں آئی ہو گی۔

جناب سپیکر! حقیقت یہ ہے کیونکہ آج ہاؤس نے لاء اینڈ آرڈر اور پرائس کنٹرول دونوں کے اوپر discussion کرنی ہے تو میں اپنی تقریر کا فائدہ اُٹھاتے ہوئے دونوں چیزوں کے اوپر اپنی پارٹی کی طرف سے ذرا سا reflect کرنا چاہوں گا۔

جناب سپیکر! حقیقت یہ ہے کہ تونسہ شریف کا پروفیسر عمیر لتکانی شہید جو پی ٹی آئی حکومت کے اندر بغیر کسی قصور کے قتل ہوا اس کے رشتہ دار آج دھاڑیں مار کر یہ سوال کرتے ہیں کہ تم نے ہمارے خاندان سے دو روٹی کی بجائے ایک روٹی کا حق تو چھین لیا لیکن میرے باپ کا قاتل ابھی تک blind murder کی صورت میں وزیراعلیٰ کے حلقے کا کیوں ہے؟ محمد جمیل لتکانی شہید انجینئر under training سیمنٹ فیکٹری ڈیرہ غازی کے رشتہ دار بھی یہی پوچھ رہے ہیں کہ دو روٹی سے ایک روٹی پر لانے والی حکومت ہمارے اس مقتول کے قاتل کا پتا آج تک کیوں نہیں

چلا سکی اور یہ blind murder کیوں ہے؟ محمد ناصر ہجانہ عمر 26 سال، blind murder کے بعد اس کے وارثان بھی یہی سوال پوچھ رہے ہیں۔ یہ تو بے چارے عام لوگ تھے سید راشد بخاری عمر 35 سال ضلع نائب صدر پی ٹی آئی ڈیرہ غازی خان، جناب عمران خان کا چاہنے والا ورکر، اس کی CCTV کیمرہ میں ریکارڈنگ ہے۔ اس کو قتل کرنے کے لئے ایک بندہ آیا، پستول نکالا اور اس کے سر پر گولی ماری۔

جناب سپیکر! یہ پورا واقعہ CCTV میں recorded ہے اور ڈیرہ غازی خان کے شہر کی گلیوں کے اندر recorded ہے۔ اس کے خاندان والے پوچھ رہے ہیں کہ ہماری اپنی جماعت ایک recorded قتل کے قاتلوں کو کیوں نہیں ڈھونڈ پائی؟ ابھی تک کوئی بھی arrest نہیں ہوا کیونکہ اس کے شواہدان کے اپنے ایم این ایز کی طرف finger point کر رہے ہیں اور پولیس کو کنٹرول کیا جا رہا ہے۔ ڈیرہ غازی خان کی آٹھ سالہ مہرین بی بی ریپ اور murder ہوئی۔ آج سے سات دن پہلے وہ گاؤں سے سکول پڑھنے کے لئے نکلی تھی۔ یہ وہ بچی ہے جس کا باپ ہر روز ایک ہزار روپے کے کنّو لے کر سائیکل پر پورا ڈیرہ غازی خان گھومتا ہے، روزی کما کر واپس آتا ہے، یہ بچی پڑھائی کے لئے سکول گئی اور واپس نہیں آئی۔ دوپہر اڑھائی بجے پولیس کو رپورٹ کی گئی مگر پولیس نے اس کے علاقے کے ارد گرد کسی سے پوچھ گچھ کی، چھاپے مارے اور نہ ہی کچھ کیا۔ اگلے چوبیس سے چھتیس گھنٹے میں پاس والے گاؤں میں گندم کی فیلڈ کے اندر اس آٹھ سالہ بچی کو ریپ کر کے اس کے تمام باڈی پارٹس میں تیزاب ڈال کر اور منہ کے اندر دوپٹے گھسا کر قتل کر کے چھوڑا گیا۔ آج ڈی این اے ٹیسٹ لے رہے ہیں اور اللہ وسایا کنو بیچنے والے کے کہنے پر وہاں کے ایس ایچ او نے ڈیڑھ دن تک کوئی کارروائی نہیں کی۔ یہ ریپ والا murder بھی ایک blind murder کی طرح ضائع ہو رہا ہے۔ ان کے ورثاء پوچھتے ہیں، اللہ وسایا پوچھ رہا ہے کہ اگر حکومت کے پاس دو روٹی سے ایک روٹی کرنے کا حق ہے تو میری بیٹی کے ساتھ ریپ کرنے والے قاتلوں کو ڈھونڈنے کا حق کیوں نہیں ہے؟ آج وہ غریب آدمی پوچھ رہا ہے کہ تم نے مہنگائی کیوں کی ہے؟ آج غریب آدمی پوچھتا ہے کہ ہائی کورٹ کے آرڈرز کے باوجود rule of law کو respect کئے بغیر جب بڑے لوگوں یا چھوٹے لوگوں کے گھروں کے اوپر سیڑھیاں لگاتے ہو اور ہائی کورٹ کو flout کرتے ہو تو

وہی پولیس میرے murderers کو کیوں نہیں ڈھونڈ رہی ہے، پی ٹی آئی کے ورکروں کے murderers کو کیوں نہیں ڈھونڈ رہی ہے؟

جناب سپیکر! آج بد قسمتی ہے کہ اس ایوان کے اندر آج تک کسی پی ٹی آئی کے legislator نے اس راشد بخاری کے قتل کا معاملہ نہیں اٹھایا اور ایک (ن) لیگ کا legislator وہ معاملہ اُٹھا رہا ہے۔

جناب سپیکر! لوگ پوچھتے ہیں کہ پی ٹی آئی کے office bearers murder ہو رہے ہیں، چوبیس چوبیس سال اور پچیس پچیس سال کے نوجوان murder ہو رہے ہیں ان کے murderers کو کیوں نہیں ڈھونڈا جا رہا ہے؟ یہاں ہم لوگ ڈیزل کی قیمت بڑھا رہے ہیں۔ انڈسٹری کے منسٹر صاحب کو اندازہ ہے کہ rural economy میں صرف ڈیزل کی قیمت بڑھنے سے کیا فرق پڑا ہے؟ کیا ان کو پتا ہے کہ پاکستان کے اندر 11 لاکھ ٹیوب ویل میں سے صرف ڈیڑھ لاکھ ٹیوب ویل بجلی پر ہیں باقی ساڑھے دس لاکھ ٹیوب ڈیزل پر ہیں؟ وہاں پیٹر انجن چلتا ہے اور ان کو پتا ہے کہ پیٹر انجن کیا ہے؟ پہلے ڈیزل 80,85 روپے لیٹر ہوتا تھا اور آج 120 روپے لیٹر ہے۔ ان کو پتا ہے کہ یوریا کھاد کی قیمت ڈبل ہو چکی ہے، کیا ان کو پتا ہے کہ DAP کی قیمت ڈبل ہو چکی ہے، ان کو پتا ہے کہ ان کی وفاق کی حکومت نے wheat کی support price 1300 سے ایک روپیہ نہیں بڑھائی اور inputs کی قیمتیں ڈبل کر دی ہیں؟ کیا ان کو آئیڈیا ہے کہ دوائیاں خریدنے والا کس مصیبت سے گزر رہا ہے؟ ان کو آئیڈیا ہے کہ ڈائیلسز کی مشینیں بند ہو چکی ہیں، ان کو آئیڈیا ہے کہ ٹیسٹ اور diagnostics کا حق غریبوں سے چھینا جا چکا ہے؟

جناب سپیکر! کیا ان کو پتا ہے کہ "احساس پروگرام" کو announce کرنے والے نیازی صاحب اپنی مہنگائی کی وجہ سے پچھلے تین چار مہینے میں مزید ایک کروڑ پاکستانیوں کو غربت کی لکیر سے نیچے دھکیل چکے ہیں؟ وہاں دھکیلتے ہیں اور یہاں احساس دلواتے ہیں۔ ان کے اپنے ایم این ایز ہمارے ساتھ الیکٹرانک میڈیا میں آتے ہیں ان کو خود نہیں پتا کہ "احساس پروگرام" کی funding کہاں سے آئے گی اور یہ پروگرام چلا دیا گیا۔ لوگوں کے ساتھ مذاق ہو رہا ہے۔ ان لوگوں سے مہنگائی کی بات کریں تو یہ لوگ اس صوبے میں آ کر پبلک اکاؤنٹس کمیٹی پر بات کرتے ہیں۔

جناب سپیکر!وہ وفاق کا آدمی ہے، وہ پاکستانی ہے لیکن اس وقت وہ صرف پی ٹی آئی کے چیئرمین نہیں ہیں بلکہ وزیراعظم پاکستان ہیں۔ وزیراعظم پاکستان وفاق کی علامت ہے۔ ان کا کیاکام ہے کہ پنجاب کے اندر آکر پنجاب کے legislators اور پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے متعلق بات کریں؟This is encroachment یہ صوبائی خود مختاری پر ایک بہت بڑا وار ہے۔

جناب سپیکر!!آپ بات کریں، وزیراعلیٰ صاحب کریں، سپیکر صاحب کریں، وزراء صاحبان کریں، لوکل گورنمنٹ کے وزیر کریں، پارلیمنٹیری افیئرز کے وزیر کریں لیکن وہ وفاق کا آدمی، وفاق کا پرائم منسٹر آکر صوبائی خود مختاری اور پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے اندر بیٹھ کر پنگے مار رہا ہے۔

معزز ممبران حزب اختلاف: شیم، شیم، شیم۔۔۔

سردار اویس احمد خان لغاری: جناب سپیکر!یہ کہاں کی جمہوریت ہے؟ ہم لوگ مہنگائی کو پیٹ رہے ہیں اور وہ لوگ مودی کو جتوا رہے ہیں۔ ہم لوگ مہنگائی کی چیخیں مار رہے ہیں اور وہ مودی کو جتوا رہے ہیں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی جانب سے
"مودی کا جو یار ہے، غدار ہے، غدار ہے" کی نعرے بازی)

معزز ممبران حزب اقتدار: ایک مرتبہ پھر یہ نعرہ لگاؤ۔ (قہقہے)

سردار اویس احمد خان لغاری: جناب سپیکر!غریب لوگ بے چارے مہنگائی کا رونا رو رہے ہیں اور ان کی باقاعدہ statement ہے کہ اگر گجرات کے مسلمانوں کا قاتل وزیراعظم بن جائے گا تو پاکستان کے ساتھ امن و امان ہو جائے گا۔ یہ کیا understanding ہے، یہ وزیراعظم کی foreign policy ہے؟ اگر مودی وزیراعظم بنتا ہے تو آج اس ایوان کے ریکارڈ پر لکھیں کہ اویس لغاری نے کہا تھا کہ اگر کشمیریوں کا حال اس مودی نے اگلے پانچ سال کے بعد بدتر سے بدتر نہ کیا تو آپ میرا نام تبدیل کر دیجئے گا۔

جناب سپیکر!پچھلے پانچ سال میں مودی نے کشمیریوں کے ساتھ کیا کیا ہے؟ ہاں، اگر آپ کی حکومت کشمیر کے issue کا بیڑا غرق کرکے ایک سائیڈ پر رکھ کر مودی صاحب سے

peace کرنا چاہتی ہے تو سبحان اللہ۔ یہ بھی واقعی ہو سکتا ہے۔ کشمیر کو بھول جائیں، آپ مہنگائی کی طرف focus کئے بغیر ان چیزوں کو سامنے لا رہے ہیں۔ انہوں نے شوگر مل کی انڈسٹری کی بات کی۔ خدا کا واسطہ ہے نیا پاکستان بنانے کی ہمت کرو۔ جن ضلعوں میں شوگر ملیں ہیں ان ضلعوں میں ہر پاکستانی کو حق دو تاکہ وہ شوگر مل لگائے تاکہ وہاں competition ہو، تاکہ شوگر مل والوں کو جو ایک protection ملی ہوئی ہے وہ ختم ہو۔ زمیندار کو جو بیس بیس فیصد وزن کی کٹوتی لگتی ہے وہ ختم ہو اور mafias ختم ہوں۔ اس طرح قیمتیں صحیح ہوں گی۔

جناب سپیکر! آپ کہہ رہے ہیں کہ ہم لوگ payment کر دیں اس سے آپ کے خیال میں مہنگائی ختم ہو گی۔ کیا سوچ ہے سبحان اللہ، کیا ذہن ہے، malnutrition کیا ہے، زمیندار کی زمینوں سے بغیر آڑھتیوں کے سستی قیمت میں اجناس لوگ تک پہنچانے کے لئے کیا کیا ہے؟ آپ لوگ لوڈشیڈنگ واپس لا رہے ہیں، اس وقت بجلی کی over supply جو میاں محمد نواز شریف حکومت چھوڑ کر گئی تھی، آپ لوگ اپنی bad governances سے ان distributions companies کا بیڑا غرق کر رہے ہیں، آپ لوگوں کے اپنے حلقوں میں لوگ چیخیں ماریں گے اور نہ یہ صرف میرے حلقے میں ماریں گے۔ ٹرانسفارمرز خراب ہیں، اگر آپ میں سے کوئی ان کو بدلا سکا تو میرا نام بدل لینا، لوگ ٹرانسفارمر اپ گریڈ کرنے کی بھیک مانگیں گے اور آپ لوگ یہ ڈیمانڈ پوری نہیں کر سکیں گے۔ آپ لوگوں کے systems غلط ہیں، آپ لوگوں کی understanding غلط ہے، ہم شمسی توانائی کے RSP ہزار ہزار میگاواٹ کے بنا کر چھوڑ آئے تھے اور آپ تو ایک اشتہار نہیں دے سکے۔ ان کی حکومت میں ایک اشتہار کی capacity نہیں ہے اور یہ لوگ فارن پالیسی کے expert بنتے ہیں۔ ان لوگوں نے افغانستان کی حکومت کو، جہاں اس پر پوری دنیا کا پریشر تھا، اچھی بھلی بات چیت چل رہی تھی انہوں نے کس موڈ میں آکر، پتا نہیں کس موڈ میں تھے، کیا کہہ دیا اور افغانستان کے صدر کو اس پورے عمل سے باغی کر دیا۔

جناب سپیکر! یہ تمام وہ چیزیں ہیں جو ان لوگوں کو hound کریں گی اور ہمارا فرض بنتا تھا کہ آپ کے اس ایوان کے اندر لا کر ان کو ایک احساس دلوایا جائے کہ براہ مہربانی یہ رمضان سستے بازار کس کا idea تھا؟ ہماری حکومت کے ideas کیوں چھین رہے ہو، وہی idea آتا ہے اور کچھ نہیں آتا، اور دماغ میں کچھ نہیں ہے؟ چھاپے پہ چھاپہ، آٹھ مہینے سے زور لگا ہوا ہے اور ہر چیز کا

جواب آتا ہے چور کا نعرہ، میں ادھر پہلے بول کر گیا تھا، یہ وہی اسی نعرے پر لگے ہوئے ہیں، لوگوں کو سستی چیزیں کر کے دیں، جنوبی پنجاب کو صوبہ دو بھائی، آپ نے وعدہ کیا تھا کہ لوگوں کو سستی چیزیں کر کے دوگے۔۔۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! یہ لوگ ایک سیکرٹریٹ پر ورغلا رہے ہیں، صوبہ بناؤ، چیزوں کو سستا کرو، روڈز بناؤ، حلقے میں لوگ مانگتے ہیں، پانی کی سکیمیں چلاؤ، پبلک ہیلتھ کے جو معزز وزیر صاحب کلو صاحب کو جواب دے رہے تھے، وہ سکیم جس پر ہم نے پچاس کروڑ روپے لگائے اگر تم اس پر دس لاکھ روپے اور لگا دیتے تو پانی چل جاتا، آپ لوگوں کو تو جنوبی پنجاب کی ایک موٹروے کو چلاتے چلاتے دس مہینے لگتے ہیں اور وہ چلاتے ہیں کس دن ہیں؟ یہ تو دیکھیں کہ جنوبی پنجاب کا مذاق بھی اڑاتے ہیں، اپریل فول ڈے کو پہلی اپریل کو جا کر اس کا افتتاح کرتے ہیں، واہ، جنوبی پنجاب کا مذاق اڑاتے ہیں، جنوبی پنجاب بناتے بھی نہیں ہیں اور اس کا مذاق بھی اڑاتے ہیں۔

جناب سپیکر! آپ کی بڑی مہربانی آپ نے اتنے صبر سے میری باتیں سنیں۔ میں جناب کا بہت مشکور ہوں، اللہ سے دعا گو اور اللہ رمضان میں تو ہماری دعا قبول کرے گا۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: آمین۔

سردار اویس احمد خان لغاری: جناب سپیکر! خدا ان کو کوئی عقل دے، کوئی فہم دے اور ہمت دے کہ غریب لوگوں کے لئے کچھ کرنا شروع کریں۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، سید حسن مرتضیٰ!

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! بہت شکریہ۔ میاں محمد اسلم اقبال تقریر کر رہے تھے اور کہہ رہے تھے کہ یہ ہر چیز کھڑکا کر چلے گئے ہیں۔ پتا نہیں کہ انہیں ہر چیز [*****] کیوں ملتی ہے؟ (قہقہے)

جناب قائم مقام سپیکر: جی، Order in the House. جی، حسن مرتضیٰ!

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! یہ ذرا House in order تو کریں۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، Order in the House.

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! آج جو ہمارے پنجاب کا حال ہے وہ آپ کے سامنے ہے، آج وہی نعرے جو کنٹینر پر کھڑے ہو کر خان صاحب لگاتے تھے، اسی اسمبلی اور پارلیمنٹ کو ربڑ سٹیمپ کہتے تھے، گالیاں دیتے تھے اور کہتے تھے کہ اگر اس ملک میں بجلی گیس، مہنگی اور پٹرول مہنگا ہو جائے تو سمجھو کہ وزیر اعظم چور ہے تو میں آج اپنے سامنے بیٹھے ہوئے بھائیوں سے گزارش کروں گا کہ کیا وزیر اعظم---

---

* بحکم جناب قائم مقام سپیکر صفحہ نمبر 1245 الفاظ کارروائی سے حذف کئے گئے۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اقتدار کی طرف سے
"چور مچائے شور" کی آوازیں)

جناب قائم مقام سپیکر: جی، سید حسن مرتضیٰ!

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! میں عرض کر رہا تھا کہ کیا خان صاحب اُس وقت صحیح تھے یا آج صحیح ہیں؟ جب بھی میرا بھائی محترم وزیر اُٹھے اور وہ بات شروع کرے تو کم از کم ان کا status clear ضرور کر دے کہ وہ اُس وقت ٹھیک تھے یا اب ٹھیک ہے۔ خان صاحب نے کہا تھا کہ جب میں آؤں گا تو میں ایک نصاب تعلیم کروں گا اور میں طبقاتی نظام تعلیم کا خاتمہ کروں گا تو آج جو فیس سپریم کورٹ نے کم کی تھی وہ بھی اس سے تجاوز کر گئی ہے اور آج جو پرائیویٹ سکول سسٹم ہے وہ اتنے بے لگام ہو گئے ہیں کہ وہ خود طبقاتی نظام تعلیم کی بنیاد ہیں۔

جناب سپیکر! آج میں پوچھتا ہوں کہ اس پڑھے لکھے پنجاب کے نعرے کا کیا ہوا، آج ہمارے ان ٹاٹوں والے سکولوں کا کیا بن رہا ہے، آج پنجاب کے اندر تعلیم کا یہ حال ہے کہ امیر کی تعلیم اور ہے اور غریب کی تعلیم اور ہے---(قطع کلامیاں)

جناب سپیکر! ان کو تو ذرا چپ کرائیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، Order in the House.

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! اگر آج ایک تعلیم ہوتی تو اس اسمبلی کا یہ حال نہ ہوتا۔ میری گزارش یہ ہے۔۔۔(قطع کلامیاں)

جناب قائم مقام سپیکر: جی، Order in the House. No cross talk.

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! تعلیم کا بہت فقدان ہے۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، بالکل۔ سید حسن مرتضیٰ! مجھے بھی نظر آ رہے ہو، مجھے بھی نظر آ رہا ہے۔(قہقہے)

آپ کیوں ہنس رہے ہیں؟

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! آپ کو شاید میں نظر آ رہا ہوں اور مجھے اور بہت کچھ نظر آ رہا ہے۔۔۔(قہقہے)

جناب سپیکر! سب سے پہلے تو میں آپ کو مبارکباد دیتا ہوں کہ آج وزیر اعلیٰ دن کے ٹائم باہر نکلے ہیں اور ہائی کورٹ تشریف لے گئے ہیں۔

جناب سپیکر! میں دوسری مبارکباد یہ دیتا ہوں کہ ایک غیر منتخب سہولت کار شہباز گل صاحب، شاید میرا خیال ہے کہ minority سے تعلق ہے اور یہ بھی آپ کا بہت بڑا دل ہے کہ تمام وزراء پر آپ نے ایک پی ٹی سیٹ کر دیا ہے اور وہ ان کی کارکردگی بھی چیک کرے گا۔

جناب سپیکر! مجھے امید ہے اور ان سے کوئی توقع نہیں تھی لیکن ہم ان کے ساتھ ہیں میں واحد آدمی ہوں جو یہ جنگ لڑ رہا ہوں۔ انشاءاللہ تعالیٰ میں وزیر اعلیٰ پنجاب کو بھی بازیاب کراؤں گا اور ان کو بھی بااختیار کراؤں گا۔۔۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! آج آپ ہمارے پنجاب میں جا کر دیکھیں، میں تعلیم پر بات کر رہا تھا تو تعلیم کا یہ حال ہو گیا ہے کہ لوگ اپنے گھروں کا سامان بیچ کر بچوں کی فیسیں دے رہے ہیں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے "شیم شیم" کی آوازیں)

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اقتدار کی طرف سے "چور مچائے شور" کی آوازیں)

جناب قائم مقام سپیکر: جی، Order in the House. جی، شاہ صاحب! آپ carry on کریں۔ Please Order in the House. جی، سید حسن مرتضیٰ!

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! اگر یہی حال رہا تو جب اس طرف سے بات ہوتی ہے اور جن لوگوں نے کرنی ہے، میں تو ان کا ذاتی احترام کرتا ہوں اور میں بول نہیں سکوں گا یا تو انہوں نے کبھی زندگی میں بولنا ہو پھر تو ہے، آپ ایک چیز ان پر واضح کر دیں کہ میں کسی wave کا نتیجہ نہیں ہوں، میں یہاں پر anti-wave پہنچا ہوں، میں پیپلز پارٹی سے ہوں اور میں جیت کر آیا ہوں۔ میں اے ٹنگاں تُڑا کر آیاں، ان کو چاہئے کہ یہ ہمارے مسائل سنیں، ہمارے genuine issues ہیں۔۔۔(قطع کلامیاں)

محترمہ سبرینہ جاوید: جناب سپیکر!۔۔۔

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! اس بی بی دا کوئی تعلق ہے تعلیم نال، کوئی مہنگائی نال۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، Order in the House. Please be seated. This is not the way. Please be seated. جی، سید حسن مرتضیٰ!

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! آپ مجھے بتائیں کہ اس بی بی دا تعلیم نال یا مہنگائی نال کوئی تعلق ہے؟ مجھے جو mandate میرے حلقے نے دیا ہے، میں اس کی بات کر رہا ہوں اور جب میں بیٹھ جاؤں تو جو مرضی آئے یہ کریں۔ آپ انہیں چپ کرائیں گے تو میں بات کروں گا ورنہ میں بیٹھ جاتا ہوں۔۔۔(قطع کلامیاں)

جناب قائم مقام سپیکر: پلیز! تشریف رکھیں this is not the way, this is not the way پلیز تشریف رکھیں، you will get a chance, now be seated, please be seated, this is not the way. جی، سید حسن مرتضیٰ!

محترمہ عظمیٰ کاردار: جناب سپیکر! پہلے سید حسن مرتضیٰ معافی مانگیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: پلیز! آپ تشریف رکھیں۔ جی، سید حسن مرتضیٰ! آپ بات کریں۔ محترمہ! پلیز تشریف رکھیں۔

This is not the way, when you get the chance, then you can speak, but not now. Please be seated, this is not the way.

پھر میں نے آپ کو مائیک نہیں دینا۔ جی، سید حسن مرتضیٰ! آپ wind up کریں۔

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! بہت شکریہ۔ میں جلدی جلدی wind up کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔ آپ کی محترم خواتین آپ کے کنٹرول میں نہیں ہیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: میری نہیں، حکومت کی ہیں۔ سید حسن مرتضیٰ! خدا کا خوف کریں میری کہاں سے بنا رہے ہیں۔

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! میں حکومت کا ہی کہہ رہا ہوں۔ آپ تو ہمارے ہیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی ہاں! order in the House, order in the House! جی، سید حسن مرتضیٰ!

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! خان صاحب کہتے تھے کہ جب تحریک انصاف کی حکومت آئے گی۔۔۔

محترمہ عظمیٰ کاردار: جناب سپیکر! سید حسن مرتضیٰ پہلے معافی مانگیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: نہیں۔ This is not the way please be seated آپ کو chance ملے گا اس وقت بات کرنا۔ جی، سید حسن مرتضیٰ!

محترمہ عظمیٰ کاردار: جناب سپیکر! ہمارا استحقاق مجروح ہوا ہے۔ سید حسن مرتضیٰ پہلے معافی مانگیں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اقتدار اور معزز ممبران حزب اختلاف
کی ایک دوسرے کے خلاف نعرے بازی)

جناب قائم مقام سپیکر: سید حسن مرتضیٰ! آپ نے شروع میں جو الفاظ بولے ہیں میں وہ کارروائی سے expunge کرتا ہوں۔ محترمہ! میں نے ان کے وہ الفاظ کارروائی سے حذف کر دیئے ہیں اب آپ بیٹھ جائیں۔ This is not the way please be seated آپ بیٹھ جائیں۔ سید حسن مرتضیٰ! آپ بات کریں۔

محترمہ عظمیٰ کاردار: جناب سپیکر! معزز ممبران خواتین کی عزت کریں۔

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! گزارش ہے کہ جب بھی آئینہ دکھائیں گے تو ان کی چیخیں نکلیں گی، یہ جو کچھ کرتے رہے ہیں۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: سید حسن مرتضیٰ! آپ price hike پر بات کریں۔

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! میں نے اپنے ٹائم میں اپنی مرضی سے بات کرنی ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: آپ price hike پر بات کریں۔

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! میں کون سی غلط بات کر رہا ہوں، میں نے کیا غلط کہا ہے، کیا حکومت کا ایک نصاب کا نعرہ نہیں تھا اور کیا نصاب ٹھیک ہوا ہے تو کیا میں نے غلط کہہ دیا ہے؟ کیا حکومت کا نعرے نہیں تھا کہ جب ہم آئیں گے تو نیا پاکستان بنے گا، نیا انصاف ہو گا، بالکل ایک حکومت ہو گی، ہر آدمی کے لئے پاکستان ایک جیسا ہو گا۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: شکریہ

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! کیا آج آپ کو ایک پاکستان نظر آتا ہے؟ ہمارے حلقوں میں کوئی ڈویلپمنٹ نہیں ہوئی۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: سید حسن مرتضیٰ! تشریف رکھیں۔۔۔

محترمہ سبرینہ جاوید: جناب سپیکر! معزز ممبر نے غلط بات کی ہے۔ یہ اپنی بات پر معافی مانگیں نہیں تو ہم ساری خواتین ممبران ایوان سے واک آوٹ کریں گی۔

جناب قائم مقام سپیکر: پلیز آپ تشریف رکھیں۔ آپ بیٹھ جائیں۔ سید حسن مرتضیٰ! آپ بھی بیٹھ جائیں۔

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! یہ مٹھی بھر خواتین پنجاب اسمبلی کو یرغمال بنانا چاہتی ہیں۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: سید حسن مرتضیٰ! پلیز آپ تشریف رکھیں۔ جی، جناب سمیع اللہ خان!

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! میرا قصور کیا ہے؟

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! ذرا ہاؤس in order کروالیں۔

(اس مرحلہ پر معزز خواتین ممبران حزب اقتدار کی طرف سے نعرے بازی)

جناب قائم مقام سپیکر: معزز ممبران آپ تشریف رکھیں، ان کے بعد آپ کو ٹائم مل جائے گا۔ جی، جناب سمیع اللہ خان!

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! گزارش ہے کہ سید حسن مرتضیٰ تقریر کر رہے تھے آپ ان سے پوچھ لیں کہ اگر ان کا wind up کرنا رہتا ہے تو ان سے کرائیں اور اس کے بعد اگر آپ نے حکومتی بنچز کے کسی ممبر کو موقع دینا ہے تو ہم نعرے نہیں بلکہ ان کی بات سننا چاہتے ہیں۔ پانچ سال انہوں نے ہمارے نعرے سن لئے اور ہم نے ان کے سن لئے۔ آج ہم چاہتے ہیں کہ جو ادھر سے بات ہو رہی ہے اگر حکومتی سطح پر کوئی مؤقف نہیں ہے تو پھر وہ نعرے لگائیں otherwise ہم وزیر قانون سے یہ گزارش کریں گے کہ ہم ان کے ممبران کی تقاریر سننا چاہتے ہیں۔ اگر ان کے پاس کہنے کو کچھ ہے تو ہم ان کی تقریر سننا چاہتے ہیں آپ ان میں سے کسی کو موقع دیں تاکہ یہ اپنا مؤقف پیش کر سکیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ Order in the House۔ جی، محترمہ سبرینہ جاوید!

محترمہ سبرینہ جاوید: جناب سپیکر! ہم نے ان کی تقاریر سن لیں، ہم نے کشمیر پر ان کی ہمدردیاں دیکھ لیں، مودی سے ہمدردیاں دیکھ لیں۔ ہم نے بہت کچھ سنا اور بڑے تحمل سے سنا، ہم نے ان کی بہت بے تکی باتیں سنیں جو پچھلے کسی tenure میں بھی نہیں ہوئیں اور یہ ان کے قول و فعل میں تضاد کا بے مثال نمونہ ہے۔ میرے معزز بھائی نے میری insult کی ہے۔ اگر یہ مجھ سے sorry نہیں بولیں گے تو ہم سب خواتین ایوان سے واک آوٹ کریں گی۔ انہوں نے کہا ہے کہ "یہ خاتون جو بول رہی ہے یہ غربت کو نہیں جانتی" میں بالکل غربت کو جانتی ہوں۔ انہوں نے میری تعلیم کے

حوالے سے بھی بات کی ہے اس لئے اگر یہ معافی نہیں مانگیں گے تو ہم سب خواتین ایوان سے واک آؤٹ کر جائیں گی۔ آج انہیں مجھ سے sorry کہنا پڑے گا۔ میری ڈگری دیکھنی ہے تو دیکھ لیں۔ ہم نے بہت تحمل کا مظاہرہ کیا ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، سید حسن مرتضیٰ!

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! گزارش یہ ہے کہ میں نے اس ہاؤس کے تقدس کو ہمیشہ ملحوظ خاطر رکھا ہے۔ میں نے ہمیشہ اس ہاؤس کی supremacy کی بات کی ہے۔ میں کسی معزز ممبر کے استحقاق کو مجروح کرنے کا سوچ بھی نہیں سکتا۔ اگر محترمہ سبرینہ جاوید نے یہ سمجھا ہے کہ میں نے ان کی کوئی دل آزاری کی ہے تو وہ مجھے بتا دیں کہ آپ نے یہ کہا ہے۔ اگر میں نے ایسا کہا ہو گا تو پھر میں ضرور معافی مانگوں گا۔ میری کوئی ان سے ضد نہیں لیکن یہ کوئی بات نہیں کہ آپ ایک شریف آدمی پر ایسے ہی الزام لگا دیں۔

(اذان مغرب)

جناب قائم مقام سپیکر: اب نماز مغرب کے لئے پندرہ منٹ کا وقفہ کیا جاتا ہے اور ہاؤس پندرہ منٹ کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔

(اس مرحلہ پر وقفہ برائے نماز پندرہ منٹ کے لئے
اجلاس کی کارروائی ملتوی کی گئی)

(پندرہ منٹ کے وقفہ کے بعد جناب قائم مقام سپیکر
6:00 بجے کرسی صدارت پر متمکن ہوئے)

جناب قائم مقام سپیکر: جی، محترمہ عظمیٰ کاردار!

کورم کی نشاندہی

محترمہ عظمیٰ کاردار: جناب سپیکر! شکریہ۔ میں اپنی بات شروع کرنے سے پہلے چاہتی ہوں کہ کورم پورا کر لیا جائے لہٰذا میں کورم کی نشاندہی کرتی ہوں۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، کورم کی نشاندہی کی گئی ہے لہٰذا گنتی کی جائے۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

کورم پورا نہیں ہے لہٰذا پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی جائیں۔

(اس مرحلہ پر پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی گئیں)

جناب قائم مقام سپیکر: کورم پورا نہیں ہے لہٰذا پندرہ منٹ کے لئے اجلاس ملتوی کیا جاتا ہے۔

(اس مرحلہ پر پندرہ منٹ کے لئے اجلاس کی کارروائی ملتوی کی گئی)

(پندرہ منٹ کے وقفہ کے بعد جناب قائم مقام سپیکر 7 بج کر 25 منٹ پر
کرسی صدارت پر متمکن ہوئے)

جناب قائم مقام سپیکر: جی، گنتی کی جائے۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

جی، گنتی کی گئی ہے کورم پورا نہیں ہے لہٰذا اب اجلاس غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔

اجلاس کے اختتام کا اعلامیہ

No.PAP/Legis-1(41)/2019/1995. Dated: 11th April 2019. The following Order, made by the Acting Speaker, Provincial Assembly of the Punjab, is hereby published for general information:

> In exercise of the powers conferred on me under clause (3) of Article 54, read with Article 127 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, **I, Sardar Dost Muhammad Mazari, Acting Speaker,** Provincial Assembly of the Punjab, hereby prorogue the Assembly w.e.f. Thursday, April 11th, 2019 after the conclusion of the proceedings of the Assembly on that day.

Lahore **SARDAR DOST MUHAMMAD MAZARI**
Dated: April 11th, 2019 **ACTING SPEAKER"**

INDEX

PAGE NO.

A

AADIL BAKHSH CHATTHA, CH.

question REGARDING- 1135

-Cleanliness of Alipur Chattha drain, Gujranwala *(Question No. 1211*)*

ABIDA BIBI, MS.

Resolution REGARDING-

-Tribute to women in Pakistan and all over the world for their efforts for Women Right 874

ADJOURNMENT MOTIONS regarding-

-Delay in disposal of application pending with Workers Welfare Board, Gujranwala 998

-Demand for activation of Trauma Centre established in Gujar Khan 917

-Demand for grant of Hard Area Allowance to teachers posted in district Rawalpindi 798, 919

-Demand for imposing ban on sale of oil made of wastes of animals 1147

-Demand for regularization of Public Prosecutors 1146

-Deprivation of twelve villages of tehsil Tandlianwala from canal water 923

-Failure of Health Department in implementation upon Master Plan of Mayo Hospital Lahore 1227

-Increase in problems due to migration of people to Lahore from all Pakistan 1148

-Non availability of canal water in several villages of Tandlianwala 1061

-Non availability of sewerage system in Jampur and Gupang Colony, Rajanpur 1000

-Usage of substandard arms for security of educational institutions 1058

AGENDA FOR THE SESSIONS HELD ON-

-7th March, 2019 761

-8th March, 2019 807

-11th March, 2019 885

-12th March, 2019 967

-13th March, 2019 1037

-14th March, 2019 1109

-11th April, 2019 1179

AHMAD ALI KHAN DARISHAK, SARDAR

question REGARDING-

-Number of veterinary hospitals in PP-290 Dera Ghazi Khan and vacant posts therein *(Question No. 314)* 905

AKHTAR ALI, CHAUDRY

question REGARDING-

PAGE NO.

-Action against illegal construction of plazas on both side of GT Road Baghbanpura Lahore *(Question No. 253)* 844

ALLA-UD-DIN, SHEIKH
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Increase in problems due to migration of people to Lahore from all Pakistan 1148

Resolution REGARDING-
-Tribute to women in Pakistan and all over the world for their efforts for Women Right 871

ALI HAIDAR, AGHA
BILL *(Discussed upon)*-
-The Punjab Public Representatives Laws (Amendment) Bill 2019 1002, 1105

AMIN ULLAH KHAN, MR.

point of order REGARDING- 947
-Recovery of tax by Anti-Corruption Department

ANSAR MAJEED KHAN NIAZI, MR. *(Minister for Labour & Human Resource)*
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Delay in disposal of application pending with Workers Welfare Board, Gujranwala 999

ASHRAF ALI, CHOUDHARY
ADJOURNMENT MOTIONS regarding-
-Delay in disposal of application pending with Workers Welfare Board, Gujranwala 998
1058

-USAGE OF SUBSTANDARD ARMS FOR SECURITY OF EDUCATIONAL INSTITUTIONS 821
1143

questions REGARDING- 1213
-Condition of filtration plants in Gujranwala*(Question No. 853*)* 906
-Desilting campaign in Gujranwala canal division *(Question No. 475)* 896
-Details about PHA Gujranwala *(Question No. 1228*)* 1113
-Establishment of Experimental Farms of Livestock in the province *(Question No. 319)*
-Imposing ban on milking cattle by injecting oxytocin *(Question No. 953*)* 904
-Lining of canals, water courses and minors in Gujranwala *(Question No. 697*)*
-Medical treatment of animals in veterinary hospitals in Gujranwala *(Question No. 202)* 908
1214
-Steps taken for meeting the requirement of milk and meat and establishment of Ostrich Farms *(Question No. 452)*
-Water supply schemes of Gujranwala *(Question No. 1229*)*

ASIA AMJAD, MS.

	PAGE NO.
report ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING-	
-The Pakistan Kidney and Liver Institute and Research Centre Bill, 2019 (Bill No. 4 of 2019)	849
ATTA-UR-REHMAN, MR.	
question REGARDING-	1142
-Supply of water through Mogas of minor 5-R, Khanewal *(Question No. 464)*	
AUTHORITIES-	
-Of the House	1181
AWAIS AHMAD KHAN LAGHARI, SARDAR	
Discussion ON-	1235-1241
-Price Control	
AYSHA IQBAL, MS.	
Resolution REGARDING-	
-Tribute to women in Pakistan and all over the world for their efforts for Women Right	879
AZMA ZAHID BOKHARI, MRS.	
ADJOURNMENT MOTION regarding-	
-Failure of Health Department in implementation upon Master Plan of Mayo Hospital Lahore	1227
BILL *(Discussed upon)-*	1162
-THE PUNJAB AAB-E-PAK AUTHORITY BILL 2019	
MOTION regarding-	1027
-SUSPENSION OF RULES FOR PRESETATION OF A RESOLUTION	1030
Resolution REGARDING-	
-Tribute to Wing Commander Mr. Manan Ali Khan and Squadron Leader Mr. Muhammad Hassan Siddiqui on shooting down Indian aircrafts	

B

BILLS-	
-THE PUNJAB AAB-E-PAK AUTHORITY BILL 2019 ***(INTRODUCED IN THE HOUSE)***	924 1153-1165
(CONSIDERED AND PASSED BY THE HOUSE)	1061-1104 1002, 1105-1106

PAGE NO.

-THE PAKISTAN KIDNEY AND LIVER INSTITUTE AND RESEARCH CENTRE BILL, 2019
(CONSIDERED AND PASSED BY THE HOUSE)

-THE PUNJAB PUBLIC REPRESENTATIVES LAWS (AMENDMENT) BILL 2019
(INTRODUCED IN THE HOUSE)
(Considered and passed by the House)

C

CABINET-
-Of the Punjab 1181

Call attention Notices REGARDING- 1144
-Murder of a tailor in Punjab University hostel, Lahore 916
-Murder of Sanwal named citizen and injuries to his mother in Gujranwala 914
-Robbery in Hanjarwal, Lahore 794
-Robberies in different areas of Lahore
-Robbery of rupees seven lac upon Mr. Tariq Mehmood resident of Kot Momin, Sargodha 1225

D

Discussion ON- 1228-1247
-Price Control

E

EJAZ AHMAD NOON, RANA

question REGARDING-
-Water filtration plants installed in tehsil Shuja Abad, Multan *(Question No. 1401*)* 1217

EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORTS regarding-
-Adjournment Motion No. 119/18 852
-Adjournment Motion No. 248/19 moved by Mr. Naseer Ahmad, MPA PP-163 851
-To consider the issue of cost of ongoing schemes of 2007-08 escalated manifold due to unnecessary and criminal delay by the previous Government 850

PAGE NO.

F

Fateha khwani ***(CONDOLENCE)***-

-On sad demises of Sardar Fateh Muhammad Khan Buzdar Ex-MPA, mother of Ms. Munira Yamin Satti MPA, father of MS. Rukhsana Kausar MPA, and father of Mr. Ali Abbas Khan, MPA 1195

G

GHAZANFAR ABBAS SHAH, MR.

MOTIONS regarding-

-Grant of leave to introduce a bill 1001

-Suspension of rules for presetation of a resolution 1104

GHULAM ALI ASGHAR KHAN LAHRY, MR.

point of order REGARDING- 953

-Recovery of tax by Anti-Corruption Department

GHULAM QASIM HINJRA, MALIK

question REGARDING-

-Details about financial aid to the family members of deceased employees of Municipal Committee Kot Addu *(Question No. 809*)* 839

GULNAZ SHAHZADI, MRS.

question REGARDING- 992

-Campuses and colleges of University of Sargodha *(Question No. 709*)*

H

HASHIM JAWAN BAKHT, MAKHDOOM *(Minister for Finance)*

PRE-BUDGET-

-Discussion 924, 943, 948

HASSAN MURTAZA, SYED

BILL *(Discussed upon)*-

-THE PAKISTAN KIDNEY AND LIVER INSTITUTE AND RESEARCH CENTRE BILL, 2019 1087, 1241

Discussion ON-

-PRICE CONTROL 847

questions REGARDING- 848

PAGE NO.

-Construction of boundary wall of graveyard in U.C-76 Okara *(Question No. 311)*
-Reconstruction of building of the U.C-76 office in Okara *(Question No. 312)*

HIGHER EDUCATION & TOURISM DEPARTMENT-

questions REGARDING- 989
-Ban upon students unions *(Question No. 987*)* 992
-Campuses and colleges of University of Sargodha *(Question No. 709*)*
-Construction of building of Government Degree College for Women 979
Bhera, Sargodha and facilities provided therein *(Question No. 769*)* 993
-Details about colleges in PP-251, Bahawalpur *(Question No. 891)*
-Funds allocated for Laptop Scheme for students and details about 983
distribution of Laptops by previous government *(Question No. 886*)*
-Funds provided to University of Education Faisalabad in 973
2017-18 and 2018-19 *(Question No. 755*)*
-Illegal occupants over land of Government College for Women 994
Ghulam Muhammad abad, Faisalabad *(Question No. 960*)* 977
-Non-teaching staff in University of Education in Faisalabad *(Question No. 756*)*
-Not to award Laptops to studetns getting prominent positions 984
in district Khanewal *(Question No. 887*)*
-Number of students in sub campus of Bahauddin Zakariya University 987
(Question No. 950)*
-Vacant posts in Government Postgraduate College for Boys, 990
Vehari *(Question No. 1139*)*

HINA PERVAIZ BUTT, MS.

MOTION regarding-
858

-SUSPENSION OF RULES FOR PRESETATION OF A RESOLUTION 989

questions REGARDING- 816
-Ban upon students unions *(Question No. 987*)* 813
-Budget of Solid Waste Management Company Lahore for the 1133
yeas 2017-18 *(Question No. 836*)*
-Development projects in towns of Lahore *(Question No. 835*)* 1199
-Mixing sewerage water into canal of Lahore *(Question No. 1020*)*
-Project of Khadam-e-Ala Sports Complex Manawan, Lahore
(Question No. 1023)* 879

Resolution REGARDING-
-Tribute to women in Pakistan and all over the world for their efforts for Women Right

HOUSING, URBAN DEVELOPMENT & PUBLIC HEALTH

	PAGE NO.
ENGINEERING DEPARTMENT-	
QUESTIONS regarding-	
-Ashiana Housing Scheme Sahiwal *(Question No. 1272*)*	1216
-Details about PHA Gujranwala *(Question No. 1228*)*	1213
-Establishment of Park and Shop areas in Lahore by LDA *(Question No. 119)*	1219
-Funds allocated for water supply scheme in Muncipal Committee Kamair PP-198, Sahiwal *(Question No. 175)*	1220
-Funds provided and expenditures for water supply schemes of Sahiwal *(Question No. 764*)*	1210
-Number of employees and funds allocated for PHA Faisalabad *(Question No. 425)*	1223
-Plots reserved for public welfare in Jublee Town Lahore *(Question No. 459)*	1224
-Posting of XEN and water supply schemes of Vehari *(Question No. 936*)*	1212
-Project of Khadam-e-Ala Sports Complex Manawan, Lahore *(Question No. 1023*)*	1199
-Regularization of employees of PHA Faisalabad *(Question No. 343)*	1222
-Survey for subsoil water and installation of meters in Lahore *(Question No. 124)*	1219
-Water filtration plants installed in tehsil Shuja Abad, Multan *(Question No. 1401*)*	1217
-Water supply and drainage schemes in district Khushab *(Question No. 1145*)*	1206
-Water supply schemes of Gujranwala *(Question No. 1229*)*	1214
-Water supply schemes of Sargodha *(Question No. 1252*)*	1215
HUSNAIN BAHADAR, SARDAR *(Minister for Livestock & Dairy Development)*	
Answers to the questions REGARDING-	
-Breed Improvement Project of Livestock & Dairy Development Department *(Question No. 491)*	911
-Details about increase in production of milk and meat during 2016 to 2018 in Narowal *(Question No. 409)*	907
-Development Programmes of Poultry Research *(Question No. 799*)*	901
-Establishment of Experimental Farms of Livestock in the province *(Question No. 319)*	906
-Halal Meat Agency *(Question No. 492)*	911
-Hospitals and dispensaries of Livestock and Dairy Development Department in tehsil Burewala *(Question No. 462)*	909
-Imposing ban on milking cattle by injecting oxytocin *(Question No. 953*)*	897
-Laboratory of Livestock & Dairy Development Department at Cooper Road Lahore *(Question No. 493)*	913
-Medical treatment of animals in veterinary hospitals in Gujranwala *(Question No. 202)*	904

PAGE NO.

-Number of cattle and establishment of Veterinary Hospital in Okara *(Question No. 800*)* 902
-Number of veterinary hospitals in PP-290 Dera Ghazi Khan and vacant posts therein *(Question No. 314)* 905
-Project of Calf fattening launched by Livestock Department *(Question No. 1014*)* 894
-Punjab Dairy Development Board *(Question No. 1012*)* 890
-Rural Poultry Project of Livestock & Dairy Development Department *(Question No. 489)* 910
-Steps taken for meeting the requirement of milk and meat and establishment of Ostrich Farms *(Question No. 452)* 909
-Supply of camel milk by Livestock Department *(Question No. 1060*)* 904
-Supply of milk by Livestock Department *(Question No. 1058*)* 903
-Veterinary hospitals and dispensaries in district Vehari *(Question No. 423)* 908

I

IFTIKHAR HUSSAIN, CHAUDHARY

question REGARDING- 837

-Repair of roads in Sargodha during 2017-18 *(Question No. 1117*)*

IFTIKHAR HUSSAIN CHHACHHAR, CH.

questions REGARDING

-Action against illegal occupants of graveyard of Chak Faizabad, Okara *(Question No. 746*)* 789
-Development Programmes of Poultry Research *(Question No. 799*)* 901
-Establishment of Sports Stadium in PP-185 Okara *(Question No. 803*)* 1045
-Number of cattle and establishment of Veterinary Hospital in Okara *(Question No. 800*)* 902
-Step taken for betterment of Population Welfare in district Okara *(Question No. 797*)* 1042

IJAZ MASIH, MR. *(Minister for Human Rights & Minority Affairs)*

point of order REGARDING-

-Marriage of 13 years old Christian girl after kidnapping in Chak No. 22 tehisl Yazman 857

IMRAN NAZEER, KHAWAJA

BILL *(Discussed upon)*- 1075

-THE PAKISTAN KIDNEY AND LIVER INSTITUTE AND RESEARCH CENTRE BILL, 2019 800

point of order REGARDING-

-Not to inform opposition members about election of Standing Committees

IRRIGATION DEPARTMENT-

PAGE NO.

questions REGARDING-
-Allocation of funds and expenditures of Rehabilitation Project of Eastern 1139
Sadaqia and Fordwa Canal and linked Rajbahs *(Question No. 880*)* 1135
-Cleanliness of Alipur Chattha drain, Gujranwala *(Question No. 1211*)* 1140
-Construction of Mogas of minor 15-L Khanewal *(Question No. 451)* 1143
-Desilting campaign in Gujranwala canal division *(Question No. 475)* 1113
-Lining of canals, water courses and minors in Gujranwala *(Question No. 697*)* 1133
-Mixing sewerage water into canal of Lahore *(Question No. 1020*)* 1120
-Pending applications under rule 17-A with Irrigation Department *(Question No. 758*)*
-Sanctioned water of DG Khan canal and Dajal canal and installation 1127
of Lift Pumps thereupon *(Question No. 924*)* 1142
-Supply of water through Mogas of minor 5-R, Khanewal *(Question No. 464)*

J

JAVED KAUSAR, MR.
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Demand for activation of Trauma Centre established in Gujar Khan 917

question REGARDING-
-Establishment of Computerized Land Record Centre in Gojar Khan, 782
Rawalpindi *(Question No. 848*)*

K

KANWAL PERVAIZ CH, MS.

question REGARDING
-Establishment of Park and Shop areas in Lahore by LDA 1219
(Question No. 119)
1018
Resolutions REGARDING-
862, 869
-Demand for making firm policy to control over child abuses
-Tribute to women in Pakistan and all over the world for their efforts
for Women Right

KHADIJA UMER, MS.
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Demand for imposing ban on sale of oil made of wastes of animals 1147

Call attention Notice REGARDING- 1144
-Murder of a tailor in Punjab University hostel, Lahore

question REGARDING 785

PAGE NO.

-Illegal cultivation on state land in Chak No. 460/J.B Jhang *(Question No. 919*)*

KHALID MEHMOOD, MR.

questions REGARDING-

-Hospitals and dispensaries of Livestock and Dairy Development Department in tehsil Burewala *(Question No. 462)* 909

-Posting of XEN and water supply schemes of Vehari *(Question No. 936*)* 1212

KHALID MEHMOOD BABAR, MALIK

question REGARDING-

-Details about colleges in PP-251, Bahawalpur *(Question No. 891)* 993

KHALIL TAHIR SINDHU, MR.

BILL *(Discussed upon)*-

-THE PUNJAB AAB-E-PAK AUTHORITY BILL 2019 1161

points of order REGARDING-

-Demand for calling upon Secretary Finance in the official gallery according to rules 803

-Marriage of 13 years old Christian girl after kidnapping in Chak No. 22 tehisl Yazman 856

-Recovery of tax by Anti-Corruption Department 954

PRE-BUDGET-

-Discussion 955

KHIZER HAYAT, MR.

question REGARDING-

-Details about filtration plants installed in PP-196 Sahiwal *(Question No. 916*)* 823

L

LEADER OF OPPOSITION

-See under Muhammad Hamza Shahbaz Sharif, Mr.

LIVESTOCK & DAIRY DEVELOPMENT DEPARTMENT-

questions REGARDING-

-Breed Improvement Project of Livestock & Dairy Development Department *(Question No. 491)* 910

-Details about increase in production of milk and meat during 2016 to 2018 in Narowal *(Question No. 409)* 907

-Development Programmes of Poultry Research *(Question No. 799*)* 901

-Establishment of Experimental Farms of Livestock in the province

PAGE NO.

(*Question No. 319)* 906
-Halal Meat Agency *(Question No. 492)* 911
-Hospitals and dispensaries of Livestock and Dairy Development Department in tehsil Burewala *(Question No. 462)* 909
-Imposing ban on milking cattle by injecting oxytocin *(Question No. 953*)* 896
-Laboratory of Livestock & Dairy Development Department at Cooper Road Lahore *(Question No. 493)* 913
-Medical treatment of animals in veterinary hospitals in Gujranwala *(Question No. 202)* 904
-Number of cattle and establishment of Veterinary Hospital in Okara *(Question No. 800*)* 902
-Number of veterinary hospitals in PP-290 Dera Ghazi Khan and vacant posts therein *(Question No. 314)* 905
-Project of Calf fattening launched by Livestock Department *(Question No. 1014*)* 894
-Punjab Dairy Development Board *(Question No. 1012*)* 889
-Rural Poultry Project of Livestock & Dairy Development Department *(Question No. 489)* 910
-Steps taken for meeting the requirement of milk and meat and establishment of Ostrich Farms *(Question No. 452)* 908
-Supply of camel milk by Livestock Department *(Question No. 1060*)* 903
-Supply of milk by Livestock Department *(Question No. 1058*)* 903
-Veterinary hospitals and dispensaries in district Vehari *(Question No. 423)* 908

LOCAL GOVERNMENT & COMMUNITY DEVELOPMENT DEPARTMENT-

questions REGARDING-

-Action against illegal construction of plazas on both side of GT Road 844
Baghbanpura Lahore *(Question No. 253)* 818
-Betterment of sewerage system in Jhang city *(Question No. 845*)*
-Budget of Solid Waste Management Company Lahore for the 816
yeas 2017-18 *(Question No. 836*)* 821
-Condition of filtration plants in Gujranwala*(Question No. 853*)*
-Construction of boundary wall of graveyard in U.C-76 Okara 847
(Question No. 311)
-City wise details about funds allocated for Solid Waste Management 827
Project *(Question No. 918*)*
-Details about filtration plants installed in PP-196 Sahiwal 823
(Question No. 916)*
-Details about financial aid to the family members of deceased employees 839
of Municipal Committee Kot Addu *(Question No. 809*)* 812
-Details about Lahore Waste Management Company *(Question No. 782*)* 813
-Development projects in towns of Lahore *(Question No. 835*)*
-Employees working in Local Government Department in Sahiwal 845

PAGE NO.

(Question No. 256)
-Number of parks and funds allocated for the same in PP-126 846
Jhang *(Question No. 298)* 840
-Pavement of road of Dubanpura Multan Road Lahore *(Question No. 1086*)*
-Reconstruction of building of the U.C-76 office in Okara 848
(Question No. 312)
-Repair and construction of drains in PP-120 Toba Tek Singh 841
(Question No. 153) 841
-Repair and construction of roads in PP-104 Faisalabad *(Question No. 238)* 837
-Repair of roads in Sargodha during 2017-18 *(Question No. 1117*)* 843
-Water filtration plants installed in PP-198 Sahiwal *(Question No. 251)*

M

MANAN KHAN, MR.

Privilege motion REGARDING- 796
-Wrong answer of Assembly question

question REGARDING- 907
-Details about increase in production of milk and meat during 2016 to 2018 in Narowal *(Question No. 409)*

MANAZAR HUSSAIN RANJHA

Call attention Notice REGARDING-
-Robbery of rupees seven lac upon Mr. Tariq Mehmood resident of Kot Momin, Sargodha 1225

MAZHAR IQBAL, CHAUDHARY

point of order REGARDING-
-Demand for getting medical treatment of Ex-Prime Minister Mian Muhammad Nawaz Sharif by his preferred doctor 768

question REGARDING- 1139
-Allocation of funds and expenditures of Rehabilitation Project of Eastern Sadaqia and Fordwa Canal and linked Rajbahs *(Question No. 880*)*

MEHMOOD UR RASHEED, MIAN *(Minister for Housing, Urban Development & Public Health Engineering)*

Answers to the questions REGARDING- 1217
-Ashiana Housing Scheme Sahiwal *(Question No. 1272*)* 1213
-Details about PHA Gujranwala *(Question No. 1228*)*
-Establishment of Park and Shop areas in Lahore by LDA *(Question No. 119)* 1219

PAGE NO.

-Funds allocated for water supply scheme in Muncipal Committee Kamair PP-198, Sahiwal *(Question No. 175)* 1221
-Funds provided and expenditures for water supply schemes of Sahiwal *(Question No. 764*)* 1210
-Number of employees and funds allocated for PHA Faisalabad *(Question No. 425)* 1223
-Plots reserved for public welfare in Jublee Town Lahore *(Question No. 459)* 1224
-Posting of XEN and water supply schemes of Vehari *(Question No. 936*)* 1212
-Project of Khadam-e-Ala Sports Complex Manawan, Lahore *(Question No. 1023*)* 1199
-Regularization of employees of PHA Faisalabad *(Question No. 343)* 1222
-Survey for subsoil water and installation of meters in Lahore *(Question No. 124)* 1220
-Water filtration plants installed in tehsil Shuja Abad, Multan *(Question No. 1401*)* 1218
-Water supply and drainage schemes in district Khushab *(Question No. 1145*)* 1207
-Water supply schemes of Gujranwala *(Question No. 1229*)* 1215
-Water supply schemes of Sargodha *(Question No. 1252*)* 1216

MINISTER FOR FINANCE
-See under Hashim Jawan Bakht, Makhdoom

MINISTER FOR HIGHER EDUCATION & TOURISM
-See under Yasir Humayun, Mr.

MINISTER FOR HOUSING, URBAN DEVELOPMENT & PUBLIC HEALTH ENGINEERING
-See under Mehmood ur Rasheed, Mian

MINISTER FOR HUMAN RIGHTS & MINORITY AFFAIRS
-See under Ijaz Masih, Mr.

MINISTER FOR INDUSTRIES, COMMERCE & INVESTMENT
-See under Muhammad Aslam Iqbal, Mian

MINISTER FOR IRRIGATION
-See under Muhammad Mohsin Leghari, Mr.

MINISTER FOR LABOUR & HUMAN RESOURCE
-See under Ansar Majeed Khan Niazi, Mr.

MINISTER FOR LAW & PARLIAMENTARY AFFAIRS AND LOCAL GOVERNMENT & COMMUNITY DEVELOPMENT
-See under Muhammad Basharat Raja, Mr.

MINISTER FOR LIVESTOCK & DAIRY DEVELOPMENT
-See under Husnain Bahadar, Sardar

MINISTER FOR POPULATION WELFARE
-See under Muhammad Hashim Dogar, Mr.

MINISTER FOR PRIMARY & SECONDARY HEALTHCARE AND SPECIALIZED HEALTHCARE & MEDICAL EDUCATION
-See under Yasmin Rashid, Ms.

PAGE NO.

MINISTER FOR REVENUE
(Was also assigned Assembly Business pertaining to Colonies)
-See under Muhammad Anwar, Malik
MINISTER FOR SCHOOL EDUCATION
-See under Murad Raas, Mr.
MINISTER FOR YOUTH AFFAIRS & SPORT
-See under Muhammad Taimoor Khan, Mr.
MOHAMMAD IQBAL, CHAUDHARY

point of order REGARDING-
-Demand for getting medical treatment of Ex-Prime Minister Mian Muhammad Nawaz Sharif by his preferred doctor 772
MOHAMMAD IQBAL KHAN, RANA

point of order REGARDING-
-Demand for getting medical treatment of Ex-Prime Minister Mian Muhammad Nawaz Sharif by his preferred doctor 772,781
MOMINA WAHEED, MS.

questions REGARDING-
-City wise details about funds allocated for Solid Waste Management Project *(Question No. 918*)* 827
-Funds allocated for Laptop Scheme for students and details about distribution of Laptops by previous government *(Question No. 886*)* 983
MOTIONS regarding-
-Grant of leave to introduce a bill 1001
-Suspension of rules for consideration of a bill 1144
-Suspension of rules for presetation of a resolution 856,1022,1027,1104,,1192
MUHAMMAD ABDULLAH WARRAICH, MR

zero hour notice REGARDING- 1033
-Demand for getting strict implementation upon ban of kite-flying
MUHAMMAD AHMAD KHAN, MALIK
BILLS *(Discussed upon)-*
-THE PAKISTAN KIDNEY AND LIVER INSTITUTE AND RESEARCH CENTRE BILL, 2019 1086 1153

-THE PUNJAB AAB-E-PAK AUTHORITY BILL 2019 778

point of order REGARDING-
-Demand for getting medical treatment of Ex-Prime Minister Mian Muhammad Nawaz Sharif by his preferred doctor
MUHAMMAD ANWAR, MALIK *(Minister for Revenue was also*

PAGE NO.

assigned Assembly Business pertaining to Colonies)

Answers to the questions REGARDING-

-Action against illegal occupants of graveyard of Chak Faizabad, 789
Okara *(Question No. 746*)*
-Allotment of land under Grow More Scheme in Faisalabad 791
(Question No. 281) 792
-Consolidation of land in PP-227 Lodhran *(Question No. 397)*
-Details about land acquired for Kroot Power Project Kahota 789
(Question No. 460)*
-Establishment of Computerized Land Record Centre in Gojar Khan, 783
Rawalpindi *(Question No. 848*)* 786
-Illegal cultivation on state land in Chak No. 460/J.B Jhang *(Question No. 919*)* 790
-Jinnah Abadi Scheme in PP-79 Sargodha *(Question No. 90)*

MUHAMMAD ARSHAD MALIK, MR.

Call attention Notice REGARDING- 794

-Robberies in different areas of Lahore

MOTION regarding- 1022

-SUSPENSION OF RULES FOR PRESENTATION OF A RESOLUTION 953

1216

point of order REGARDING-

845

-RECOVERY OF TAX BY ANTI-CORRUPTION DEPARTMENT 1220

1210

questions REGARDING- 843

-Ashiana Housing Scheme Sahiwal *(Question No. 1272*)*
-Employees working in Local Government Department in Sahiwal
(Question No. 256) 1023
-Funds allocated for water supply scheme in Muncipal Committee
Kamair PP-198, Sahiwal *(Question No. 175)*
-Funds provided and expenditures for water supply schemes of
Sahiwal *(Question No. 764*)*
-Water filtration plants installed in PP-198 Sahiwal *(Question No. 251)*

Resolution REGARDING-

-Expression of grief and sorrow on sad demise of Ex Minister
Mr. Muhammad Arshad Khan Lodhi

MUHAMMAD ASLAM IQBAL, MIAN *(Minister for Industries, Commerce & Investment)*

PAGE NO.

Discussion ON- 1228-1235

-Price Control

MUHAMMAD AYUB KHAN, MR.

question REGARDING-

-Repair and construction of drains in PP-120 Toba Tek Singh *(Question No. 153)* 841

MUHAMMAD BASHARAT RAJA, MR. *(Minister for Law & Parliamentary Affairs and Local Government & Community Development)*

ADJOURNMENT MOTION regarding-

-Non availability of sewerage system in Jampur and Gupang Colony, Rajanpur 988

Answers to the questions REGARDING-

-Action against illegal construction of plazas on both side of GT Road Baghbanpura Lahore *(Question No. 253)* 844

-Betterment of sewerage system in Jhang city *(Question No. 845*)* 818

-Budget of Solid Waste Management Company Lahore for the yeas 2017-18 *(Question No. 836*)* 816

-Condition of filtration plants in Gujranwala*(Question No. 853*)* 822

-Construction of boundary wall of graveyard in U.C-76 Okara *(Question No. 311)* 847

-City wise details about funds allocated for Solid Waste Management Project *(Question No. 918*)* 827

-Details about filtration plants installed in PP-196 Sahiwal *(Question No. 916*)* 824

-Details about financial aid to the family members of deceased employees of Municipal Committee Kot Addu *(Question No. 809*)* 839

-Details about Lahore Waste Management Company *(Question No. 782*)* 812

-Development projects in towns of Lahore *(Question No. 835*)* 814

-Employees working in Local Government Department in Sahiwal *(Question No. 256)* 845

-Number of parks and funds allocated for the same in PP-126 Jhang *(Question No. 298)* 846

-Pavement of road of Dubanpura Multan Road Lahore *(Question No. 1086*)* 840

-Reconstruction of building of the U.C-76 office in Okara *(Question No. 312)* 848

-Repair and construction of drains in PP-120 Toba Tek Singh *(Question No. 153)* 841

-Repair and construction of roads in PP-104 Faisalabad *(Question No. 238)* 842

-Repair of roads in Sargodha during 2017-18 *(Question No. 1117*)* 838

-Water filtration plants installed in PP-198 Sahiwal *(Question No. 251)* 843

PAGE NO.

BILLS *(Discussed upon)*- 1062, 1067, 1088
924, 1153, 1164

-THE PAKISTAN KIDNEY AND LIVER INSTITUTE AND RESEARCH CENTRE BILL, 2019 1144

-THE PUNJAB AAB-E-PAK AUTHORITY BILL 2019 916
794

Call attention Notices REGARDING- 915

-Murder of a tailor in Punjab University hostel, Lahore 1225
-Murder of Sanwal named citizen and injuries to his mother in Gujranwala

-ROBBERIES IN DIFFERENT AREAS OF LAHORE

-Robbery in Hanjarwal, Lahore
-Robbery of rupees seven lac upon Mr. Tariq Mehmood resident of Kot Momin, Sargodha 851

850

1150

EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORTS regarding- 1192

-Adjournment Motion No. 248/19 moved by Mr. Naseer Ahmad, MPA PP-163

803

-TO CONSIDER THE ISSUE OF COST OF ONGOING SCHEMES OF 2007-08 ESCALATED MANIFOLD DUE TO UNNECESSARY AND CRIMINAL DELAY BY THE PREVIOUS GOVERNMENT 773

857

MOTIONS regarding- 801, 854

-Suspension of rules for consideration of a bill 954
-Suspension of rules for presetation of a resolution

960

points of order REGARDING-

797

-Demand for calling upon Secretary Finance in the official gallery according to rules 1198
-Demand for getting medical treatment of Ex-Prime Minister Mian Muhammad Nawaz Sharif by his preferred doctor 1197
-Marriage of 13 years old Christian girl after kidnapping in Chak No. 22 tehisl Yazman
-Not to inform opposition members about election of Standing Committees 1196
-Recovery of tax by Anti-Corruption Department

PRE-BUDGET-

1017

-DISCUSSION 1019

PAGE NO.

Privilege motion REGARDING-
-Wrong answer of Assembly question 1011

reportS REGARDING-
-Extension in period for submission of report of Special Committee No. 1 1193
-Extension in period for submission of report of Special Committee No. 4 1033

-EXTENSION IN PERIOD FOR SUBMISSION OF REPORTS OF ACCOUNTS OF GOVERNMENT OF PUNJAB AND REPORTS OF ACCOUNTANT GENERAL OF PAKISTAN THEREUPON WITH THE DIRECTIONS TO PAC-II TO SUBMIT ITS REPORT WITHIN ONE YEAR

Resolutions REGARDING-
-Demand for establishment of Judicial Complex and Judicial Colony in tehsil Bhera, Sargodha
-Demand for making firm policy to control over child abuses
-Demand for provision of maximum facilities to agricultural and industrial sectors for economic development
-Expression of grief and sorrow on sad demise of father of C.M Sardar Fateh Muhammad Khan Buzdar Ex-MPA

zero hour notice REGARDING-
-Demand for getting strict implementation upon ban of kite-flying

MUAHMMAD FAISAL KHAN NIAZI, MR.

questions REGARDING-
-Construction of Mogas of minor 15-L Khanewal *(Question No. 451)* 1140
-Pending applications under rule 17-A with Irrigation Department *(Question No. 758*)* 1120

MUHAMMAD HAMZA SHAHBAZ SHARIF, MR. *(Leader of Opposition)*
PRE-BUDGET-
-Discussion 926, 942

MUHAMMAD HASHIM DOGAR, MR. *(Minister for Population Welfare)*

Answers to the questions REGARDING-
-Mobile units and hospitals of Population Welfare Department in Faisalabad *(Question No. 1202*)* 1054
-Step taken for betterment of Population Welfare in district Okara *(Question No. 797*)* 1043

MUHAMMAD LATASUB SATTI, MR.
ADJOURNMENT MOTION regarding-

PAGE NO.

-Demand for grant of Hard Area Allowance to teachers posted in district Rawalpindi 798

MUHAMMAD MOHSIN LEGHARI, MR. *(Minister for Irrigation)*

ADJOURNMENT MOTION regarding-

-Non availability of canal water in several villages of Tandlianwala 1061

Answers to the questions REGARDING-

-Allocation of funds and expenditures of Rehabilitation Project of Eastern Sadaqia and Fordwa Canal and linked Rajbahs *(Question No. 880*)* 1139

-Cleanliness of Alipur Chattha drain, Gujranwala *(Question No. 1211*)* 1136

-Construction of Mogas of minor 15-L Khanewal *(Question No. 451)* 1140

-Desilting campaign in Gujranwala canal division *(Question No. 475)* 1143

-Lining of canals, water courses and minors in Gujranwala *(Question No. 697*)* 1113

-Mixing sewerage water into canal of Lahore *(Question No. 1020*)* 1133

-Pending applications under rule 17-A with Irrigation Department *(Question No. 758*)* 1121

-Sanctioned water of DG Khan canal and Dajal canal and installation of Lift Pumps thereupon *(Question No. 924*)* 1128

-Supply of water through Mogas of minor 5-R, Khanewal *(Question No. 464)* 1142

MUHAMMAD MOAVIA, MR.

questions REGARDING- 818

-Betterment of sewerage system in Jhang city *(Question No. 845*)*

-Number of parks and funds allocated for the same in PP-126 Jhang *(Question No. 298)* 846

MUHAMMAD MUNEEB SULTAN CHEEMA, MR.

report ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING- 1114

-THE PUNJAB AAB-E-PAK AUTHORITY BILL 2019 (BILL NO.6 OF 2019)

MUHAMMAD SADDIQUE KHAN BALOCH, KHAN, MR.

question REGARDING 792

-Consolidation of land in PP-227 Lodhran *(Question No. 397)*

MUHAMMAD SAFDAR SHAKIR, MR

ADJOURNMENT MOTION regarding-

-Deprivation of twelve villages of tehsil Tandlianwala from canal water 923

question REGARDING- 841

-Repair and construction of roads in PP-104 Faisalabad *(Question No. 238)*

MUHAMMAD SAQIB KHURSHED, MR.

questions REGARDING

PAGE NO.

-Number of students in sub campus of Bahauddin Zakariya University *(Question No. 950*)* 987

-Vacant posts in Government Postgraduate College for Boys, Vehari *(Question No. 1139*)* 990

-Veterinary hospitals and dispensaries in district Vehari *(Question No. 423)* 908

MUHAMMAD TAHIR PERVAIZ, MR.

questions REGARDING

-Allotment of land under Grow More Scheme in Faisalabad *(Question No. 281)* 791

-Funds provided to University of Education Faisalabad in 2017-18 and 2018-19 *(Question No. 755*)* 973

-Mobile units and hospitals of Population Welfare Department in Faisalabad *(Question No. 1202*)* 1054

-Non-teaching staff in University of Education in Faisalabad *(Question No. 756*)* 977

-Number of employees and funds allocated for PHA Faisalabad *(Question No. 425)* 1223

-Pavement of road of Dubanpura Multan Road Lahore *(Question No. 1086*)* 840

-Regularization of employees of PHA Faisalabad *(Question No. 343)* 1222

MUHAMMAD TAIMOOR KHAN, MR. *(Minister for Youth Affairs & Sport)*

Answer to the question REGARDING- 1045

-Establishment of Sports Stadium in PP-185 Okara *(Question No. 803*)* 1012

Resolution REGARDING-

-Demand for releasing funds for uplift of national game hockey

MUHAMMAD TOUFEEQ BUTT, MR.

QUORUM-

-Indication of quorum of the House during sitting held on 14th March, 2019 1150

MUHAMMAD WARIS SHAD, MR.

BILL *(Discussed upon)-* 1082

-THE PAKISTAN KIDNEY AND LIVER INSTITUTE AND RESEARCH CENTRE BILL, 2019 1151

MOTION regarding-

-Suspension of rules for consideration of a bill 948, 952

point of order REGARDING- 957

-Recovery of tax by Anti-Corruption Department

PRE-BUDGET-

-Discussion 1206

PAGE NO.

question REGARDING-
-Water supply and drainage schemes in district Khushab *(Question No. 1145*)*

MUNAWAR HUSSAIN, RANA

questions REGARDING-
-Jinnah Abadi Scheme in PP-79 Sargodha *(Question No. 90)* 790
-Water supply schemes of Sargodha *(Question No. 1252*)* 1215

MUNIRA YAMIN SATTI, MS.

question REGARDING
-Details about land acquired for Kroot Power Project Kahota *(Question No. 460*)* 788

MURAD RAAS, MR. *(Minister for School Education)*
ADJOURNMENT MOTIONS regarding-
-Demand for grant of Hard Area Allowance to teachers posted in district Rawalpindi 919
-Usage of substandard arms for security of educational institutions 1059

Resolutions REGARDING-
-Demand for grant of permission to lady teachers to bring infants with them in schools 1005
-Demand for making writings of Allama Iqbal compulsory part of syllabus 1004
-Demand to fix the maximum number of students as fourty in one class in Government Schools 1002

MUSSARAT JAMSHED, MS.

question REGARDING-
-Illegal occupants over land of Government College for Women Ghulam Muhammad abad, Faisalabad *(Question No. 960*)* 994

N

NAAT-E-RASOOL-E-MAQBOOL (صلی اللہ علیہ وسلم) PRESENTED IN THE HOUSE IN SESSIONS HELD ON-
-7th March, 2019 764
-8th March, 2019 810
-11th March, 2019 888
-12th March, 2019 972
-13th March, 2019 1040
-14th March, 2019 1112
-11th April, 2019 1190

NASEER AHMAD, MR.

PAGE NO.

question REGARDING-
-Survey for subsoil water and installation of meters in Lahore *(Question No. 124)* 1219

NAZIR AHMAD CHOHAN, MR. *(Parliamentary Secretary)*

Resolution REGARDING-
-Tribute to women in Pakistan and all over the world for their efforts for Women Right 865

NEELUM HAYAT MALIK, MS.

Resolution REGARDING- 1014
-Demand for allocation of huge amount of funds for farm labourers

NOTIFICATION of-
-Acting Speaker 1177
-Prorogation of 7th session of 17th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 20th February, 2019 1172
-Prorogation of 8th session of 17th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 11th April, 2019 1249
-Summoning of 8th session of 17th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 11th April, 2019 1175

O

OATH OF OFFICE by-
-Wasaf Mazhar, Malik (PP-218) 1202

OFFICERS-
-Of the House 1187

PAGE NO.

P

Panel of Chairmen- 1191

-ANNOUNCEMENT REGARDING PANEL OF CHAIRMEN FOR 8TH SESSION OF 17TH PROVINCIAL ASSEMBLY OF THE PUNJAB COMMENCED ON 11TH APRIL, 2019

Price Control- 1227-1247

-DISCUSSION ON

Parliamentary Secretaries- 1185
-Of the Punjab

PARLIAMENTARY SECRETARY
-See under Nazir Ahmad Chohan, Mr.

PARVEZ ELAHI, MR. *(Speaker Punjab Assembly)*
PRE-BUDGET-
-Discussion 939-942

points of order REGARDING-
-Demand for calling upon Secretary Finance in the official gallery according to rules 803
-Demand for getting medical treatment of Ex-Prime Minister Mian Muhammad Nawaz Sharif by his preferred doctor 768
-Demand for issuing medicines to MPAs and employees of Assembly Secretariat 765
-Marriage of 13 years old Christian girl after kidnapping in Chak No. 22 tehisl Yazman 856
-Not to inform opposition members about election of Standing Committees 800, 853
-Recovery of tax by Anti-Corruption Department 947, 952

POPULATION WELFARE DEPARTMENT-

questions REGARDING-
-Mobile units and hospitals of Population Welfare Department in Faisalabad *(Question No. 1202*)* 1054
-Step taken for betterment of Population Welfare in district Okara *(Question No. 797*)* 1042

PRE-BUDGET-
-Discussion 924, 955

PAGE NO.

Privilege motion REGARDING- 796

-WRONG ANSWER OF ASSEMBLY QUESTION

Prorogation-

1172

-NOTIFICATION OF PROROGATION OF 7TH SESSION OF 17TH PROVINCIAL ASSEMBLY 1249

of the Punjab commenced on 20th February, 2019
-Notification of prorogation of 8th session of 17th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 11th April, 2019

Q

questions REGARDING-

HIGHER EDUCATION & TOURISM DEPARTMENT- 989
-Ban upon students unions *(Question No. 987*)* 992
-Campuses and colleges of University of Sargodha *(Question No. 709*)*
-Construction of building of Government Degree College for Women Bhera, Sargodha and facilities provided therein *(Question No. 769*)* 979
-Details about colleges in PP-251, Bahawalpur *(Question No. 891)* 993
-Funds allocated for Laptop Scheme for students and details about distribution of Laptops by previous government *(Question No. 886*)* 983
-Funds provided to University of Education Faisalabad in 2017-18 and 2018-19 *(Question No. 755*)* 973
-Illegal occupants over land of Government College for Women Ghulam Muhammad abad, Faisalabad *(Question No. 960)* 994
-Non-teaching staff in University of Education in Faisalabad *(Question No. 756*)* 977
-Not to award Laptops to studetns getting prominent positions in district Khanewal *(Question No. 887*)* 984
-Number of students in sub campus of Bahauddin Zakariya University *(Question No. 950*)* 987
-Vacant posts in Government Postgraduate College for Boys, Vehari *(Question No. 1139*)* 990

HOUSING, URBAN DEVELOPMENT & PUBLIC HEALTH ENGINEERING DEPARTMENT- 1216
-Ashiana Housing Scheme Sahiwal *(Question No. 1272*)* 1213
-Details about PHA Gujranwala *(Question No. 1228*)*
-Establishment of Park and Shop areas in Lahore by LDA *(Question No. 119)* 1219
-Funds allocated for water supply scheme in Muncipal Committee Kamair PP-198, Sahiwal *(Question No. 175)* 1220

PAGE NO.

-Funds provided and expenditures for water supply schemes of Sahiwal *(Question No. 764*)* 1210

-Number of employees and funds allocated for PHA Faisalabad *(Question No. 425)* 1223

-Plots reserved for public welfare in Jublee Town Lahore *(Question No. 459)* 1224

-Posting of XEN and water supply schemes of Vehari *(Question No. 936*)* 1212

-Project of Khadam-e-Ala Sports Complex Manawan, Lahore *(Question No. 1023*)* 1199

-Regularization of employees of PHA Faisalabad *(Question No. 343)* 1222

-Survey for subsoil water and installation of meters in Lahore *(Question No. 124)* 1219

-Water filtration plants installed in tehsil Shuja Abad, Multan *(Question No. 1401*)* 1217

-Water supply and drainage schemes in district Khushab *(Question No. 1145*)* 1206

-Water supply schemes of Gujranwala *(Question No. 1229*)* 1214

-Water supply schemes of Sargodha *(Question No. 1252*)* 1215

IRRIGATION DEPARTMENT-

-Allocation of funds and expenditures of Rehabilitation Project of Eastern Sadaqia and Fordwa Canal and linked Rajbahs *(Question No. 880*)* 1139

-Cleanliness of Alipur Chattha drain, Gujranwala *(Question No. 1211*)* 1135

-Construction of Mogas of minor 15-L Khanewal *(Question No. 451)* 1140

-Desilting campaign in Gujranwala canal division *(Question No. 475)* 1143

-Lining of canals, water courses and minors in Gujranwala *(Question No. 697*)* 1113

-Mixing sewerage water into canal of Lahore *(Question No. 1020*)* 1133

-Pending applications under rule 17-A with Irrigation Department *(Question No. 758*)* 1120

-Sanctioned water of DG Khan canal and Dajal canal and installation of Lift Pumps thereupon *(Question No. 924*)* 1127

-Supply of water through Mogas of minor 5-R, Khanewal *(Question No. 464)* 1142

LIVESTOCK & DAIRY DEVELOPMENT DEPARTMENT-

-Breed Improvement Project of Livestock & Dairy Development Department *(Question No. 491)* 910

-Details about increase in production of milk and meat during 2016 to 2018 in Narowal *(Question No. 409)* 907

-Development Programmes of Poultry Research *(Question No. 799*)* 901

-Establishment of Experimental Farms of Livestock in the province *(Question No. 319)* 906

-Halal Meat Agency *(Question No. 492)* 911

-Hospitals and dispensaries of Livestock and Dairy Development Department in tehsil Burewala *(Question No. 462)* 909

	PAGE NO.
-Imposing ban on milking cattle by injecting oxytocin *(Question No. 953*)*	896
-Laboratory of Livestock & Dairy Development Department at Cooper Road Lahore *(Question No. 493)*	913
-Medical treatment of animals in veterinary hospitals in Gujranwala *(Question No. 202)*	904
-Number of cattle and establishment of Veterinary Hospital in Okara *(Question No. 800*)*	902
-Number of veterinary hospitals in PP-290 Dera Ghazi Khan and vacant posts therein *(Question No. 314)*	905
-Project of Calf fattening launched by Livestock Department *(Question No. 1014*)*	894
-Punjab Dairy Development Board *(Question No. 1012*)*	889
-Rural Poultry Project of Livestock & Dairy Development Department *(Question No. 489)*	910
-Steps taken for meeting the requirement of milk and meat and establishment of Ostrich Farms *(Question No. 452)*	908
-Supply of camel milk by Livestock Department *(Question No. 1060*)*	903
-Supply of milk by Livestock Department *(Question No. 1058*)*	903
-Veterinary hospitals and dispensaries in district Vehari *(Question No. 423)*	908
LOCAL GOVERNMENT & COMMUNITY DEVELOPMENT DEPARTMENT-	
-Action against illegal construction of plazas on both side of GT Road Baghbanpura Lahore *(Question No. 253)*	844
-Betterment of sewerage system in Jhang city *(Question No. 845*)*	818
-Budget of Solid Waste Management Company Lahore for the yeas 2017-18 *(Question No. 836*)*	816
-Condition of filtration plants in Gujranwala*(Question No. 853*)*	821
-Construction of boundary wall of graveyard in U.C-76 Okara *(Question No. 311)*	847
-City wise details about funds allocated for Solid Waste Management Project *(Question No. 918*)*	827
-Details about filtration plants installed in PP-196 Sahiwal *(Question No. 916*)*	823
-Details about financial aid to the family members of deceased employees of Municipal Committee Kot Addu *(Question No. 809*)*	839
-Details about Lahore Waste Management Company *(Question No. 782*)*	812
-Development projects in towns of Lahore *(Question No. 835*)*	813
-Employees working in Local Government Department in Sahiwal *(Question No. 256)*	845
-Number of parks and funds allocated for the same in PP-126 Jhang *(Question No. 298)*	846
-Pavement of road of Dubanpura Multan Road Lahore *(Question No. 1086*)*	840
-Reconstruction of building of the U.C-76 office in Okara	

PAGE NO.

(Question No. 312) 848
-Repair and construction of drains in PP-120 Toba Tek Singh (Question No. 153) 841
-Repair and construction of roads in PP-104 Faisalabad (Question No. 238) 841
-Repair of roads in Sargodha during 2017-18 (Question No. 1117*) 837
-Water filtration plants installed in PP-198 Sahiwal (Question No. 251) 843

REVENUE & COLONIES DEPARTMENT-
-Action against illegal occupants of graveyard of Chak Faizabad, Okara (Question No. 746*) 789
-Allotment of land under Grow More Scheme in Faisalabad (Question No. 281) 791
-Consolidation of land in PP-227 Lodhran (Question No. 397) 792
-Details about land acquired for Kroot Power Project Kahota (Question No. 460*) 788
-Establishment of Computerized Land Record Centre in Gojar Khan, Rawalpindi (Question No. 848*) 782
-Illegal cultivation on state land in Chak No. 460/J.B Jhang (Question No. 919*) 785
-Jinnah Abadi Scheme in PP-79 Sargodha (Question No. 90) 790

POPULATION WELFARE DEPARTMENT-
-Mobile units and hospitals of Population Welfare Department in Faisalabad (Question No. 1202*) 1054
-Step taken for betterment of Population Welfare in district Okara (Question No. 797*) 1042

YOUTH AFFAIRS & SPORT DEPARTMENT- 1045
-ESTABLISHMENT OF SPORTS STADIUM IN PP-185 OKARA *(QUESTION NO. 803*)*

QUORUM-
INDICATION OF QUORUM OF THE HOUSE DURING SITTINGS HELD ON-
-14th March, 2019 1150
-11th April, 2019 1248

R

RABIA NASEEM FAROOQI, MS.

Call attention Notice REGARDING- 914
-Robbery in Hanjarwal, Lahore

RAHEELA NAEEM, MRS.

Resolution REGARDING-

PAGE NO.

-Tribute to women in Pakistan and all over the world for their efforts for Women Right 872

RASHIDA KHANAM, MS.

Resolution REGARDING-

-Tribute to women in Pakistan and all over the world for their efforts for Women Right 863

PAGE NO.

RECITATION From the Holy Quran and its translation presented in the House in sessions held on - 763
-7th March, 2019 809
-8th March, 2019 887
-11th March, 2019 971
-12th March, 2019 1039
-13th March, 2019 1111
-14th March, 2019 1189
-11th April, 2019

reportS REGARDING- 1198
-Extension in period for submission of report of Special Committee No. 1 1197
-Extension in period for submission of report of Special Committee No. 4
-Extension in period for submission of reports of Accounts of Government of
Punjab and reports of Accountant General of Pakistan thereupon with the 1196
directions to PAC-II to submit its report within one year

reports ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING-
849
-THE PAKISTAN KIDNEY AND LIVER INSTITUTE AND RESEARCH CENTRE BILL, 2019 1114
(BILL NO. 4 OF 2019) 1041

-THE PUNJAB AAB-E-PAK AUTHORITY BILL 2019 (BILL NO.6 OF 2019)

-The Punjab Public Representatives Laws (Amendment) Bill 2019
(Bill No. 07 of 2019)

Resolutions REGARDING- 1014
-Demand for allocation of huge amount of funds for farm labourers
-Demand for establishment of hospital with modern facilities in 1006
Municipal Committee Mamon Kanjan
-Demand for establishment of Judicial Complex and Judicial Colony 1017
in tehsil Bhera, Sargodha 1003
-Demand for fixing fee of private doctors
-Demand for grant of permission to lady teachers to bring infants 1005
with them in schools 1013
-Demand for launching campaign for awarness of protection against Polio 1018
-Demand for making firm policy to control over child abuses 1004
-Demand for making writings of Allama Iqbal compulsory part of syllabus
-Demand for provision of maximum facilities to agricultural and 1011
industrial sectors for economic development 1012
-Demand for releasing funds for uplift of national game hockey 1009
-Demand for taking immediate steps to control over Polio

PAGE NO.

-Demand to fix the maximum number of students as fourty in one class in Government Schools 1002
-Educational loss to students due to not counselling at the time of admission in university 1007
-Expression of grief and sorrow on sad demise of Ex Minister Mr. Muhammad Arshad Khan Lodhi 1023
-Expression of grief and sorrow on sad demise of father of C.M Sardar Fateh Muhammad Khan Buzdar Ex-MPA 1193
-Tribute to women in Pakistan and all over the world for their efforts for Women Right 859
-Tribute to Wing Commander Mr. Manan Ali Khan and Squadron Leader Mr. Muhammad Hassan Siddiqui on shooting down Indian aircrafts 1030

REVENUE & COLONIES DEPARTMENT-

questions REGARDING

-Action against illegal occupants of graveyard of Chak Faizabad, Okara *(Question No. 746*)* 789
-Allotment of land under Grow More Scheme in Faisalabad *(Question No. 281)* 791
-Consolidation of land in PP-227 Lodhran *(Question No. 397)* 792
-Details about land acquired for Kroot Power Project Kahota *(Question No. 460*)* 788
-Establishment of Computerized Land Record Centre in Gojar Khan, Rawalpindi *(Question No. 848*)* 782
-Illegal cultivation on state land in Chak No. 460/J.B Jhang *(Question No. 919*)* 785
-Jinnah Abadi Scheme in PP-79 Sargodha *(Question No. 90)* 790

S

SABEEN GUL KHAN, MS.

Resolution REGARDING-

-Tribute to women in Pakistan and all over the world for their efforts for Women Right 875

SABRINA JAVAID, MS.

Resolution REGARDING-

-Tribute to women in Pakistan and all over the world for their efforts for Women Right 877

SADIQA SAHIBDAD KHAN, MS.

Resolution REGARDING-

-Tribute to women in Pakistan and all over the world for their efforts for Women Right 873

SALMA SAADIA TAIMOOR, MS

PAGE NO.

903
questions REGARDING 903
-Supply of camel milk by Livestock Department *(Question No. 1060*)*
-Supply of milk by Livestock Department *(Question No. 1058*)*
SALMAN RAFIQ, KHAWAJA
BILL *(Discussed upon)*-
1063, 1074, 1090
-THE PAKISTAN KIDNEY AND LIVER INSTITUTE AND RESEARCH CENTRE BILL, 2019 853

point of order REGARDING-
-Not to inform opposition members about election of Standing Committees
SAMI ULLAH KHAN, MR.
BILL *(Discussed upon)*-
1157
-THE PUNJAB AAB-E-PAK AUTHORITY BILL 2019
SHAHEEN RAZA, MS.

Call attention Notice REGARDING-
-Murder of Sanwal named citizen and injuries to his mother in Gujranwala 916

Resolution REGARDING- 861
-Tribute to women in Pakistan and all over the world for their efforts for Women Right
SHAHIDA AHMED, MS.
PRE-BUDGET-
956
-DISCUSSION

question REGARDING 984
-Not to award Laptops to studetns getting prominent positions in district Khanewal *(Question No. 887*)*
873
Resolution REGARDING-
-Tribute to women in Pakistan and all over the world for their efforts for Women Right
SHAZIA ABID, MS.
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Non availability of sewerage system in Jampur and Gupang Colony, Rajanpur 1000

question REGARDING
-Sanctioned water of DG Khan canal and Dajal canal and installation 1127

PAGE NO.

of Lift Pumps thereupon *(Question No. 924*)*

Resolution REGARDING- 864

-Tribute to women in Pakistan and all over the world for their efforts for Women Right 1034

zero hour notice REGARDING-

-Non availability of sewerage system in Gupang Colony, Jampur

SHAHEENA KARIM, MS.

Resolution REGARDING-

-Tribute to women in Pakistan and all over the world for their efforts for Women Right 867

SHAMIM AFTAB, MS.

Resolution REGARDING-

-Tribute to women in Pakistan and all over the world for their efforts for Women Right 876

SHAMSA ALI, MS.

report ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING-

-The Punjab Public Representatives Laws (Amendment) Bill 2019 (Bill No. 07 of 2019) 1041

SHAWANA BASHIR, MS.

question REGARDING 812

-Details about Lahore Waste Management Company *(Question No. 782*)*

SOHAIB AHMAD MALIK, MR

question REGARDING

-Construction of building of Government Degree College for Women Bhera, Sargodha and facilities provided therein *(Question No. 769*)* 979

Resolution REGARDING- 1017

-Demand for establishment of Judicial Complex and Judicial Colony in tehsil Bhera, Sargodha

SUMMONING-

-Notification of summoning of 8th session of 17th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 11th April, 2019 1175

PAGE

NO.

U

UMUL BANIN ALI, MS.

Resolution REGARDING-

-Tribute to women in Pakistan and all over the world for their efforts for Women Right 878

USMAN MEHMOOD, SYED

QUESTION regarding

-Plots reserved for public welfare in Jublee Town Lahore *(Question No. 459)*

1224

UZMA KARDAR, MS.

QUESTIONS regarding

-Breed Improvement Project of Livestock & Dairy Development Department *(Question No. 491)*

-Halal Meat Agency *(Question No. 492)*

-Laboratory of Livestock & Dairy Development Department at Cooper Road Lahore *(Question No. 493)* 910

-Project of Calf fattening launched by Livestock Department *(Question No. 1014*)* 911

-Punjab Dairy Development Board *(Question No. 1012*)*

-Rural Poultry Project of Livestock & Dairy Development Department *(Question No. 489)*

QUORUM- **913**

-Indication of quorum of the House during sitting held on 11th April, 2019

894

889

910

1248

W

WASAF MAZHAR, MALIK

-Oath of office

1202

PAGE NO.

Y

YASIR HUMAYUN, MR. *(Minister for Higher Education & Tourism)*

Answers to the questions REGARDING-
- -Ban upon students unions *(Question No. 987*)* 989
- -Campuses and colleges of University of Sargodha *(Question No. 709*)* 993
- -Construction of building of Government Degree College for Women Bhera, Sargodha and facilities provided therein *(Question No. 769*)* 979
- -Details about colleges in PP-251, Bahawalpur *(Question No. 891)* 994
- -Funds allocated for Laptop Scheme for students and details about distribution of Laptops by previous government *(Question No. 886*)* 983
- -Funds provided to University of Education Faisalabad in 2017-18 and 2018-19 *(Question No. 755*)* 973
- -Illegal occupants over land of Government College for Women Ghulam Muhammad abad, Faisalabad *(Question No. 960*)* 995
- -Non-teaching staff in University of Education in Faisalabad *(Question No. 756*)* 978
- -Not to award Laptops to studetns getting prominent positions in district Khanewal *(Question No. 887*)* 985
- -Number of students in sub campus of Bahauddin Zakariya University *(Question No. 950*)* 987
- -Vacant posts in Government Postgraduate College for Boys, Vehari *(Question No. 1139*)* 990

Resolution REGARDING-
- -Educational loss to students due to not counselling at the time of admission in university 1007

YASMIN RASHID, MS. *(Minister for Primary & Secondary Healthcare and Specialized Healthcare & Medical Education)*

BILL *(Discussed upon)-*
- **-THE PAKISTAN KIDNEY AND LIVER INSTITUTE AND RESEARCH CENTRE BILL, 2019** 1070, 1097

points of order REGARDING-
- -Demand for getting medical treatment of Ex-Prime Minister Mian Muhammad Nawaz Sharif by his preferred doctor 775
- -Demand for issuing medicines to MPAs and employees of Assembly Secretariat 765

Resolutions REGARDING-
- -Demand for establishment of hospital with modern facilities in Municipal Committee Mamon Kanjan 1006 1003 1013 1009
- -Demand for fixing fee of private doctors 866

PAGE NO.

-Demand for launching campaign for awarness of protection against Polio
-Demand for taking immediate steps to control over Polio
-Tribute to women in Pakistan and all over the world for their efforts for Women Right

YAWAR KAMAL KHAN, RAJA
EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORT regarding-
-Adjournment Motion No. 119/18 852

YOUTH AFFAIRS & SPORT DEPARTMENT-
QUESTION regarding
-Establishment of Sports Stadium in PP-185 Okara *(Question No. 803*)* 1045

Z

ZAINAB UMAIR, MS.
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Demand for regularization of Public Prosecutors 1146

Resolution REGARDING-
-Tribute to women in Pakistan and all over the world for their efforts for Women Right 877

zero hour notices REGARDING- 1033
-Demand for getting strict implementation upon ban of kite-flying 1034
-Non availability of sewerage system in Gupang Colony, Jampur